لے پالک 4

ADOPTION 4

بھائی نیول، اور، ہمارے تمام بیش قیمت دوستو، سہ پہر، بلکہ، شام کا سلام، آج شام واپس چرچ میں آکر ہم بہت خوش ہیں۔ پس تھوڑی سی گرمی ہے، اسلیئے جتنا ممکن ہوا ہم جلدی کرنے کی کوشش کریں گے، اور ٹھیک سیدھا پیغام میں جائیں گے۔

پہلے، ہمارے پاس کرنے کیلیئے کچھ اعلانات ہیں، اور پھر ایک-ایک خاص دعائیہ درخواست ہے۔ مجھے آپکے وہ خط موصول ہوئے ہیں، جو بھیجے گئے تھے، اور ایک بہن ہے جسے لگتا ہے اُسکے دماغ میں کینسر ہے۔ اور ایک اور ہے جو لوئیس ویل میں ہے؛ اور ایک خادم بھائی ہے، جسکے باپ کو دل کا دورہ پڑا ہے؛ اور ایسے بہت سارے ہیں، اور آج دنیا میں بہت سارے بیمار لوگ ہیں۔ بہت سارے لوگ بلا رہے ہیں اور ہم اُنکے لیئے اپنے پورے دل سے دعا کر رہے ہیں، اور خُدا ہماری مدد کریگا۔

پچانوے فیصد میری خدمت اکثر یہی رہی ہے، کہ بیماروں کیلیئے دعا کروں، آپ جانتے ہیں، لیکن مجھے- مجھے ایک قسم سے-ایک چھوٹا سا خیال ملا ہے کہ...... میں بیماروں کیلیئے دعا جاری رکھوں، اب، یہ یاد رکھیں۔ یہ اسکے ساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے۔ لیکن، اوہ، اگر ہم چرچ کو- کو اُسکے ٹھیک مقام پر رکھ سکیں، اور، ترتیب ٹھیک ہو تو پھر ہم زیادہ کام کر سکتے ہیں، آپ جانتے ہیں۔ دیکھیں، ساری چیزیں ایک ساتھ، ترتیب میں ہونی چاہیے۔

ابھی ابھی تھوڑی دیر پہلے، کسی چیز نے میرے دل کو چھوا۔ جب ایک تجربہ کار آدمی کا، ایک ہاتھ کٹ گیا تھا، اور تقریباً ایک پاؤں بھی کٹ گیا تھا۔ وہ شخص ٹھیک اس وقت مجھے سننے کیلیئے یہاں موجود نہیں ہے۔ لیکن وہ کسی شخص کا ایک حقیقی شہزادہ ہے، جسکا نام روئے روبرسن ہے، اور یہاں ہماری کلیسیا کا ایک ٹرسٹی ہے، اور ایک اچھا فروتن مسیحی ہے۔ وہ ابھی ابھی اندر آیا ہے، اور کہا ہے، ''بھائی برینہم، صدر کو مت بھولیں۔'' کہا، ''جب اُس نے قدم اُٹھایا تو دیکھ کر مجھے بہت بُرا لگا۔'' میں نے اسے

ٹیلیویژن پر، ’’ہوائی جہاز سے اترتے دیکھا تھا، اُسکی گالوں پر آنسوں تھے، اور اُسکا مُنہ ایک طرف گھوما ہوا تھا۔‘‘ آپ جانتے ہیں، وہ ٹھیک رویئے کے ساتھ تھا اور وہ سب، اُس- اُس جنگ میں تھے۔

کوئی مسلہ نہیں اگر آپ سیاست میں اُسکے حمایتی نہیں ہیں، وہ پھر بھی ہمارا صدر ہے۔ جی ہاں، جناب۔ میرے لئے، دیکھیں، میں- میں ڈیموکریٹ نہیں ہوں اور نہ ریپبلکن۔ میں ایک مسیحی ہوں۔ لیکن، میں- میں آپکو بتاتا ہوں، میں نے یقیناً صدر ڈوائٹ آئزن ہاور کی- کی بہت تعریف کی ہے۔ جناب، میرے خیال کے مطابق، یقیناً وہ ایک- ایک عظیم شخص ہے۔ اگر وہ دوبارہ کھڑا ہوتا ہے، اور مجھے ووٹ دینا پڑتا ہے، تو میں دوبارہ اُسے ووٹ دونگا۔ یہ درست ہے۔ مجھے پروا نہیں چاہے- چاہے وہ سو سال کا بھی ہو، میں پھر بھی اُسے ووٹ دونگا، کیونکہ میں اُسے پسند کرتا ہوں۔ پس آج رات ہم اُسے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

جے۔ ٹی۔، میں یقیناً اُس اچھی میٹنگ کو سراہتا ہوں، جو آپ، اور بھائی ویلارڈ اور باقیوں نے اس ہفتے کی تھی۔ اگر میں کہیں باہر سے آتا، تو آپ سب کہتے، ’’سب ٹھیک ہے، بھائی برنہم، اور آپ، فلاں فلاں بات کو جانتے ہیں۔‘‘ لیکن باہر کھڑے ہو کر آپ کو سننا اچھا ہے، کیا آپ نہیں سمجھے؟ [بھائی برنہم ہنستے ہیں- ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ یہ، بہت اچھا ہے۔

میں کچھ چرچز کی محنتوں کو جانتا ہوں، اگر آپ اُنہیں چاہتے ہیں، اگر آپ اُنکی گلہ بانی کرنے کیلئے تیار ہیں، اور آپکی تربیت پوری ہو چکی ہے۔ اور، میرا ایمان ہے، آپ نے یہ حاصل کر لی ہے، اور سب کچھ مکمل ہو چکا ہے۔ میرے پاس اوریگون میں ایک ہے، کچھ واشنگٹن میں ہیں، کیلیفورنیا، ایری زونا، اور مختلف جگہوں پر بھی ہیں۔ اور اگر آپ کلیسیا وغیرہ لینا چاہیں، تو، آغاز کرنے کیلئے یہ مقام اچھا ہے، یہ ٹھیک ہے۔ اور یہاں ہر طرف جانیں پکار رہی ہیں، اور خاص کر ہندوستان اور باقی جگہیں ہیں جہاں بھی آپ جانا چاہیں۔ بس ہمیں بتائیں، کیونکہ میرا ایمان ہے آپ لڑکے اب لنگر انداز ہو چکے ہیں۔ یہ درست ہے۔ انہیں یہ کام کرتے دیکھنا مجھے اچھا لگتا ہے۔

وہاں سڑک پر ایک بھائی روڈیل ہیں۔ اور کچھ ہی دنوں بعد، میں اُنکے پاس عبادات کرنے جا رہا ہوں۔ بھائی روڈیل، ایک بیداری کی عبادت کرنے جا رہے ہیں۔ اور مجھے- مجھے یاد ہے میں اس

چھوٹے کو ہر جگہ دھکا لگایا کرتا تھا، اور کوشش کرتا تھا وہ تیار ہو اور منادی کیلئے جائے۔ وہ بہت دیہاتی تھا۔ وہ کہتا تھا، ''میں بات نہیں کرسکتا۔'' آپکو اُسے سننا چاہیے۔ آمین۔ سمجھے؟ آپ کچھ نہیں جانتے آپ کیا کرسکتے ہیں جب تک پاک روح آپکو اپنے کنٹرول میں نہ لے لے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

اور بھائی گراہم سنیلنگ یوٹیکا میں، اور بھائی جونیئر جیکسن یہاں ہیں۔ ہم- ہم ان سب کو اپنی چھوٹی کلیسیائیں سمجھتے ہیں، یہ ٹھیک ہمارے ساتھ ہیں۔ ہم سب اکٹھے ہیں۔ ہم اپنی تعلیم پر عدم اتفاق نہیں کرتے، اور ہماری اُمیدیں اور مقاصد، اور ہماری تعلیم، ایک ہے۔ ہماری ساری باتیں ایک ہیں، اور ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم بس ایک ہی کلیسیا ہیں۔ اور یقیناً ہم چاہتے ہیں کہ ہر جگہ پھیل جائیں؛ ہم کچھ افریقہ میں، اور کچھ انڈیا میں، اور کچھ باقی، ملکوں میں ہیں۔ ہم اُن سے یہی چاہتے ہیں، کہ اس خبر کو پھیلائیں۔

اور میں ان نئے ساتھیوں کو آتے دیکھ رہا ہوں، جیسے بھائی جے۔ ٹی۔ پرنیل یہاں ہیں، اور- اور بھائی ویلارڈ اور باقی ہیں، اور یہ جوان ساتھی، اب آرہے ہیں، اور میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔ اگر آنے والا کل باقی ہے، تو کل کیلئے یہ جوان ہونگے۔ میں نہیں چاہتا کہ یہ پیغام کبھی بھی مرے۔ ایسا نہیں ہوسکتا۔ اسے ضرور زندہ رہنا ہے۔ اور میرا خیال نہیں اسے پھیلانے کیلئے ہمیں بہت زیادہ دیر لگے گی۔

ایک چھوٹا لڑکا تھا جسکے بارے میں اُنہوں نے کہا تھا یہ مرنے والا ہے، اور میں نے دیکھا، وہ سارا دن بہن کے پاس رہا۔ یہ اچھا ہے۔ ہم اسکے لئے خُداوند کے شکرگزار ہیں، خُداوند کریم ہے، اور رحم سے بھرا ہوا ہے۔ جو کچھ آپ کو بتایا گیا ہے بس اُس پر ٹھیک توکل رکھیں، دیکھیں، یہ ٹھیک ہو جائیگا۔

اب، کیا آپ تعلیم سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟ کیا آپکو تعلیم پسند ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] اوہ، میں- میں- میں یقیناً یہ سوچتا ہوں اس سے ہمارا بھلا ہوتا ہے۔ اس سے بیماروں کیلئے دعا کرنے سے تھوڑا آرام مل جاتا ہے، اور رویا، اور الٰہی شفا سے بھی۔ بیشک، آج، رات ہم ...... عبادت کے بعد، ہم دوبارہ، آج رات بیماروں کیلئے دعا کرینگے۔ ہماری ہر وقت یہ خواہش ہوتی ہے، کہ کسی بھی وقت کوئی بھی بپتسمہ لے۔

کتنوں کو یاد ہے جب میں اکثر پاور لائینز کے ساتھ ساتھ چلتا تھا؟ خیر، میں کئی بار، پاور لائینز کے

ساتھ ساتھ چلتا تھا، اور جنگل میں ایک دن میں تیس میل چلنا بڑا مشکل ہوتا تھا۔ اور میرے پاس چلنے کیلیئے دوسو اسی میل تھے۔ مجھے وہاں سے جانا پڑتا تھا، شرٹ میرے ہاتھوں میں ہوتی تھی، اور، اوہ، بہت تھک جاتا تھا، اور پھر جنگل میں چلتا تھا، اور ہری ڈالیاں کاٹتا تھا۔ کسی بوڑھے کسان سے ملاقات ہوتی تھی تو اُسکے ساتھ درخت کے نیچے بیٹھ کر خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ کی بات کرتا تھا۔ اُس نے کہا، ''اچھا، میں تو ہمیشہ بپتسمہ لینا چاہتا تھا۔''

میں نے کہا، ''یہ اس ندی سے دور نہیں ہے۔'' اور اُس نے کہا......

اور میں تو وہاں بہتوں کو لیکر گیا ہوں اور اُنہیں یسُوع نام میں بپتسمہ دیا ہے۔ ٹھیک قطار میں لیتا، اور جتنی جلدی میں جاسکتا تھا چلا جاتا تھا۔ یہ درست ہے۔ کئی بار تو سیدھا کھمبے سے اتر کر، اپنے کام والے کپڑوں میں ہی، لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ وہاں کھمبے کے پاس طے کر لیتا تھا؛ کیونکہ میں ایک لائن مین بھی تھا، ایک کھمبے پر کام کرتے ہوئے، میں ایک آدمی کے ساتھ، خُداوند کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''دیکھو، بلی، میں ایک دن تمہارے چرچ میں آونگا اور بپتسمہ لونگا۔''

(2) میں نے کہا، ''آپ اتنی دیر کیوں انتظار کرنا چاہتے ہیں؟ ہم ٹھیک دریا کے قریب ہیں، اور وہاں بہت سارا پانی موجود ہے۔'' اُنہیں ابھی پکڑ لیں۔ یہ درست ہے۔ دیکھیں یہی وقت ہے۔ فلپس نے کہا......

(3) خوجے نے فلپس سے کہا، ''یہاں پانی موجود ہے، پھر ہمیں کون روک سکتا ہے؟'' یہ ٹھیک بات ہے۔ کچھ بھی نہیں۔ اگر آپ تیار ہیں، تو یہی وقت ہے۔ ابلیس کو وہاں کیل لگانے کا موقع نہ دیں۔ جو کام آج کر سکتے ہیں وہ کل کیلیئے نہ چھوڑیں۔ ہوسکتا ہے کل کا دن آپکی زندگی میں نہ آئے۔ مجھے یاد ہے میں نے یہ ایک بار ایک کام کیا، اور سیکھا، میں نے اُس سے سبق سیکھا۔ مجھے ایک دن ایک کام کرنا تھا جو میں نے اُس دن نہ کیا، اور اگلے دن بہت دیر ہوگئی۔

(4) اب، یقیناً میں آپکو زیادہ نہیں روکنا چاہتا۔ لیکن میں بہت ـ بہت زیادہ تھک گیا تھا، اور، میں نہیں جانتا، میں بہت اچھا محسوس کر رہا تھا یہاں تک کہ، میں اپنے آپ میں نہیں تھا۔ میں نے بہت اچھا محسوس کیا تھا۔

(5)اس سے پہلے کہ ہم کلام کو لیں اب ہم تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں گے۔

(6)ہمارے آسمانی باپ ،تُو زندہ خُدا ہے،اور سدا زندہ ہے۔یہ سورج جو ابھی غروب ہوا ہے،اسی سورج کو، دانی ایل نے غروب ہوتے ہوئے دیکھا تھا،یرمیاہ نے غروب ہوتے ہوئے دیکھا تھا،آدم نے غروب ہوتے ہوئے دیکھا تھا،یسُوع نے غروب ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔اور یہی وہ دنیا ہے جس میں وہ رہے اور چلے پھرے،اور تو آج بھی وہی خُدا ہے۔

(7) آج رات بہت ساری مناجاتیں ہیں۔ایک شخص ہے جسکے دماغ میں ٹیومر ہے،اور ایک بہن کو بھی اسی چیز کا ڈر ہے۔اور خُداوند،فقط تُو ہی،انکے لئے اُمید ہے۔وہ ٹیومر اب کینسر میں بدل رہا ہے،اور اُسے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔یہ ڈاکٹروں کی پہنچ سے باہر ہے۔لیکن آج رات ہم چھوٹے فلاخن کے ساتھ،برّے کے پیچھے آتے ہیں،تا کہ باپ کے گلہ میں اسے واپس لائیں۔خُداوند یسُوع کے نام میں ہم اس دعا کا وار شیر پر،یعنی ٹیومر،اور کینسر کو ہلاک کرنے کیلئے کرتے ہیں،تا کہ انہیں محفوظ گلہ میں واپس لے آئیں۔

(8)اور اے خُدا، ہم، آج رات، اپنے وفادار صدر، بھائی ڈوائٹ آئزن ہاور کو یاد کرتے ہیں۔خُداوند،اُس نے ملک کی رہنمائی کی ہے،اور وہ ہمیں جنگ سے بچانا چاہتا ہے۔اُس نے وعدہ کیا ہے اگر وہ کسی طرح کر سکا تو وہ کوریا کی جنگ ختم کر دیگا۔اُس نے ماؤں سے وعدہ کیا ہے وہ اُنکے لڑکوں کو واپس لے آئیگا۔لیکن اُس نے کہا ہے،''میرے لئے یہ دشوار ہے، میں یہ نہیں کر سکتا۔میں تو بس کوشش کر سکتا ہوں،لیکن باقی سب کچھ خُدا کریگا۔''اور خُداوند،تُو اسکے ساتھ تھا،اور اب یہ بات طے ہو چکی ہے۔وہ اسے پہلی بار کیوں نہ دیکھ سکے؟اے خُدا، میں دعا کرتا ہوں کہ تُو اُسکی مدد کر۔خُداوند،اس بہادر جان کو برکت دے۔اور ہماری دعا ہے اگلے لیڈر کا چُناؤ آپ ہمارے لئے کریں۔خُداوند،آپکا پہلے سے ٹھہرایا جانا پورا ہو۔

(9) لیکن آج رات اپنے قومی معاملات کو چھوڑ کر، ہماری دلچسپی اُس ایک میں ہے، جو عظیم اور جلالی ہے اور ایک بادشاہی قائم کرنے آ رہا ہے جسکا اختتام نہ ہوگا ، اور وہ تیرا بیٹا ، خُداوند یسُوع ہے۔پھر یہ ہتھیاروں کو ایک طرف رکھ دیں گے ، اور ٹیپ میں سے آواز آئیگی مزید جنگیں نہیں

ہوں گی۔ یہ تاک اُگائیں گے اور اُس میں سے پھل کھائیں گے۔اور یہ گھر بنائیں گے،اور اُن میں بسے رہیں گے۔اور پھر اسکے بعد وہاں دُکھ نہیں ہونگے۔

(10) جب ہم تیرے کلام کی طرف بڑھتے ہیں تو ہمیں برکت دے۔اور، اے باپ،تُو جانتا ہے میں اس کلام کے وسیلے تیرے صحیفوں تک پہنچ رہا ہوں۔ میں محسوس کرتا ہوں، یہ- یہ اسلیئے ہے کہ تُو مجھ سے اسی طرح کروانا چاہتا ہے، یہ تیری الٰہی مرضی ہے، یہ تیری ترتیب ہے،اور اس میں......اور آج کی اس ترتیب کے مطابق ،لوگ اپنے مقام کی تلاش کریں اور جنگ کیلئے تیار ہو جائیں۔جیسا کہ ہمارے بھائی نے اپنی دعا میں کہا ابھی بہت زیادہ دیر نہیں ہوئی ہے،''اوہ،خُداوند،تُو نے کافی لمبی تربیت ہمیں دی ہے۔''اب،اے باپ،ہمیں ہمارا منصب عطا کر۔اور ہمیں وہاں رکھ جہاں ہمیں کام کرنا ہے،تاکہ ہم اپنے باپ کا بزنس کرسکیں۔ہم یہ دعا تیرے بیٹے ،یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(11) آج دوپہر بہت شاندار دوپہر تھی،لوئی ویل کے ایک مشہور ڈاکٹر،اور اُسکی نرس سے بات ہو رہی تھی۔اُنہوں نے خُداوند کی شان کے بارے میں سنا۔اور اُس کا باپ بھی ڈاکٹر تھا۔اور وہ دوپہر کو میرے کمرے میں آکر بیٹھ گئی،اور اندر آکر،ٹھہر گئی۔تھوڑی سے سخت ہے،لیکن ایک شاندار شخصیت کی مالک ہے،آپ جانتے ہیں،ایک کٹر قسم کے،اصل پریسبٹرین کا آغاز کیسا ہوتا ہے،لیکن جب وہ گئی تو اُسکی گالوں پر آنسو تھے۔اوہ، میں......خُدا ایسے لوگوں کو ہر طرف سے پکڑ لیتا ہے، چاہے وہ ڈاکٹر کے آفس میں ہوں، یا نرسوں میں۔ مجھے یقین نہیں ہے کہ نورٹن کے انفرمری ہسپتال میں مَیں نے ایک نرس کو روح القدس کے بارے میں گواہی نہیں دی تھی، بلکہ اُس سے پوچھا تھا کہ کیا اُس نے یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا ہے۔وہ ڈاکٹر، وہاں نہیں تھا جسکے رابطے سے میں وہاں گیا تھا، یا نہیں-......سمجھے؟

(12) اُنہیں اس بارے میں بتایا۔ بھائی، ہمارے پاس مزید وقت نہیں ہے۔کوئی مسلہ نہیں یہ کتنا مشکل لگتا ہے،بس اپنی آخری سانس تک انتظار کریں اور پھر دیکھیں، پھر آپ سوچیں گے کاش میں نے یہ کام کر لیا ہوتا۔جی ہاں، جناب۔اُس وقت کا انتظار نہ کریں،آئیں اسے ابھی کر لیں۔یہی

وہ گھڑی ہے۔اوہ، وہ عدم اتفاق کر سکتے ہیں، اور اسکے بارے میں تھوڑ الڑائی جھگڑا کر سکتے ہیں، لیکن یہ باتیں کوئی معنی نہیں رکھتی ہیں۔ وہ اصل میں ایسے نہیں ہیں۔ وہ-وہ-وہ ٹھیک ہیں۔ جب وہ آپ سے بحث کرتے ہیں، تو-تو یادرکھیں، دراصل اُن-اُن کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ حقیقت میں اُنکا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ ہوسکتا ہے اُن کو اسی طرح سکھایا گیا ہو اور وہ اُسی کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں، پس آپ-پس آپ اُنکے خیالات دیکھ سکتے ہیں۔ اُن سے بحث نہ کریں، کسی سے جھگڑا نہ کریں، لیکن ٹھیک اُس میں ان سے محبت کریں۔ اور پھر انکے لئے دعا کریں۔

(13) خیر، میرا خیال ہے کہ ہم نویں آیت کو لیتے ہیں، میں پر یقین نہیں ہوں۔ تیسرے باب تک جاتے ہوئے بڑی دیر ہو جائیگی، بھائیو، کیا ایسا نہیں ہے؟ لیکن اوہ، یہ میرے لئے، چٹان میں شہد ہے! یادرکھیں، اب ہم اس پر بات کر رہے ہیں، پس ہم اسکا تھوڑا سا سیاق وسباق دوبارہ لے سکتے ہیں۔ اور اب، بھائی نیول، آپ-آپ مجھے تھوڑا سا کھینچ لینا اگر میں ختم کرنے کے وقت سے آگے بڑھ جاؤں، کیونکہ مجھے بیماروں کیلئے دعا بھی کرنی ہے۔ ہم ہر چھوٹے نقطے کو لینا چاہتے ہیں جو ہم لے سکتے ہیں۔ اور آج رات میں الٹر کال بھی دینا چاہتا ہوں۔ میں...... اب میں اسے ختم کر رہا ہوں تا کہ میں اسکے باقی حصے کو پڑھ سکوں۔

(14) لیکن اسکا مقصد، یہ ہے، کہ آپکی پوزیشن کو مسیح میں دیکھا جائے، اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جس کو دیکھتے ہوئے آپکو ٹھوکر لگے، یا کچھ ایسا نہیں ہے...... کہ آپ میرٹ پر کہیں جا سکتے ہیں، لیکن یہ وہ کام ہے جو خُدا نے خود، آپ کیلئے کیا ہے۔ یہ نہیں کہ آپ بہت اچھے تھے اور ایک رات چرچ گئے، اور کوئی بچارہ بھائی آپکو الٹر پر لے گیا۔ دیکھیں یہ وہ نہیں تھا۔ یہ تو خُدا تھا، جس نے آپکو بنایِ عالم سے پیشتر، ابدی زندگی کیلئے چُنا تھا۔ جس دن آپ وہاں گئے، تو اس میں حیرت نہیں کہ چوبیس...... چوبیس بزرگوں نے اپنے تاج اتار دیئے، اور ہر ایک نے اپنا تاج اتار دیا، اور سب نے جھک کر سجدہ کیا، اُنکے پاس کہنے کیلئے کچھ نہیں تھا، کوئی مناد، کوئی ایلڈر، بلکہ کچھ نہیں تھا۔ ساری ستائش برّے کی ہو! اُس دن خُدا اُس میں سب کچھ اکٹھا کر دیگا۔ اوہ، کاش ہم کبھی جان پائیں یا پہچان پائیں کہ وہ کون تھا جسے اُنہوں نے مصلوب کیا تھا۔ اب دیکھیں......

(15) ہم آٹھویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور پسِ منظر کو دیکھتے ہیں۔

جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازِل کِیا؛

چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے مُوافِق ہم پر ظاہر کِیا، ......

(16) ''اپنی مرضی کے بھید کو۔'' اور یاد کریں ہم اس پر کیسے رکے رہے؟ آج صُبح کتنے وہاں تھے، ذرا دیکھیں۔ ہم کیسے اس بات پر ٹھہرے رہے، ''اپنی مرضی کے بھید پر۔'' اب، یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے، بلکہ ایک بھید ہے۔ خُدا کی مرضی ایک بھید ہے۔ اور ہر ایک آدمی اور ہر ایک عورت کو اپنے اپنے لئے خُدا کی مرضی کو دریافت کرنا چاہیے، یہ خُدا کا بھید ہے۔

(17) ہم اسے کیسے دریافت کر سکتے ہیں؟ پولوس، اس بات کو جانتا تھا۔ اُس نے کہا اُس نے کسی انسان، یعنی خون اور گوشت سے صلاح نہ لی۔ وہ کسی سکول، یا سمینری میں نہیں گیا۔ اُس کا اس بات سے کوئی واسطہ نہیں تھا۔ لیکن اُس ...... اُس پر یہ بات یسُوع مسیح کے وسیلے ظاہر کی گئی، وہ اُسے دمشق کی راہ پر ملا تھا، ایک- ایک نور میں جو کہ آگ کا ستون تھا، اور اُس نے اسے پکارا۔ اور پولوس عرب میں چلا گیا، اور وہاں تین سال تک رہا۔ اوہ، کیا آپ تصور نہیں کر سکتے وہ کیسا وقت تھا، بھائی ایگن؟ تین سال تک پولوس عرب میں رہا، اور کسی کرائے کے گھر میں گزارا کیا، اور بے چینی سے، اُن پرانے طوماروں کے ساتھ فرش پر اِدھر اُدھر چلتا رہا۔ اُنکے پاس نئے والے نہیں تھے؛ کیونکہ اُن میں سے زیادہ تر، پولوس نے لکھے تھے۔ اور ٹھیک ان پرانے طوماروں میں، ابتدا ہی سے، خُدا نے ہمیں ابدی زندگی کیلئے مقرر کر دیا تھا۔ کیسے وہ یسُوع کو بھیجے گا، اور اُسکی قربانی کے وسیلے ہمیں حیات کے درخت کے پاس جانے کا اختیار مل جائیگا۔ ''جنکو اُس نے پہلے سے جانا، اُنکو بلایا؛ جنکو اُس نے بلایا، اُنہیں راستباز بھی ٹھہرایا؛ اور جنکو راستباز ٹھہرایا، اُنکو جلال بھی دیا۔'' خُدا نے، دنیا کے آغاز ہی سے، ہمیں لے پالک بیٹے ہونے کیلئے مقرر کیا تھا۔ اب ساری مخلوقات کراہ رہی ہے، اور خُدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار کر رہی ہے۔ اوہ، میرا خیال ہے پولوس کا بڑا اچھا وقت گزرا ہوگا۔ میں اُسکے ساتھ وہاں رہنا پسند کرونگا۔ کیا آپ نہیں کریں گے؟

(18) دیکھیں وہ کہتا ہے، ''اُس نے اپنا بھید ہم پر ظاہر کیا۔'' آپ پر کس وقت پاک روح نازل

ہوگا، اورآ پکو چلانا شروع کریگا اور بس اُس پر غور کریں وہ کیسے چلاتا ہے۔آج دوپہر میرے پاس، اوہ، مطالعہ کیلیئے، اوراپنے عنوان کو دیکھنے کیلیئے صرف تیس منٹ تھے؛ شاید اتنے بھی نہیں، بلکہ میں کہونگا اسکے نصف تھے، سارے اوقات میں سے بس پندرہ منٹ ملے تھے۔اور میں نے جلدی کی، اور میں نے سوچا، ''بھید، کتنا پراسرار ہے!'' اور کلام مجھے پرانے عہدنامہ میں واپس لے گیا، اور پھر واپس نئے عہد نامہ میں لے آیا؛ اور کسی بات کو ایک ساتھ باندھ دیا، اب دیکھیں اُسکی آمد کا بھید ہے، اُس کی مرضی کا بھید ہے، اور ہم سبکو ایک ساتھ اکٹھا کر کے بٹھانے کا بھید ہے۔یاد رکھیں، یہ بات کسی سمینری میں نہیں سکھائی جاسکتی تھی۔یہ ایک بھید ہے۔آپ اسے تعلیم، اور تھیولوجی سے جان نہیں سکتے ہیں۔اس بھید کو دنیا کی بنیاد رکھنے کے وقت سے پوشیدہ رکھا گیا ہے، اور خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کا انتظار کیا جارہا ہے۔

(19) میرے بھائی، مجھے بتائیں، میری بہن، مجھے بتائیں، کہ اس زمانے کو چھوڑ کر اور کونسا زمانہ تھا جس میں خُدا کے بیٹے ظاہر ہونے تھے؟ تاریخ میں وہ وقت کب آیا، جب ساری فطرت کو چھڑانے کا ظہور ہوا؟ فطرت، فطرت خود تڑپ رہی ہے، اور ظہور کے وقت کی منتظر ہے۔کیوں، اس سے پہلے کہ مخلصی ہوتی، اس سے پہلے پاک روح نازل ہوتا، اس سے- سے پہلے، وہاں پرانے عہد نامہ میں، وہاں اسکا ظہور نہیں ہوسکتا تھا۔اسکا انتظار اس وقت تک کیا جانا تھا۔اب سب چیزیں لائی گئی ہیں، اور آکر، چوٹی کے پتھر سے جڑ رہی ہیں، اور خُدا کے بیٹوں کے واپس آنے کا ظہور ہورہا ہے، اور خُدا کا روح، ان لوگوں میں اتنی کاملیت سے آرہا ہے، جب تک انکی خدمت مسیح کی مانند نہ ہوجائے اور مسیح اور اُسکی کلیسیا کے ساتھ ایک نہ ہوجائے۔

(20) کتنوں نے مخروط کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے؟ میرا خیال ہے ایک بہن نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔ٹھیک ہے۔

(21) خُدا نے تین بائبلیں لکھی ہیں۔اُن میں سے ایک آسمان پر راس چکر میں ہے، یہ پہلی بائبل تھی۔تاکہ انسان اوپر دیکھ کر یہ محسوس کرے کہ خُدا اوپر سے ہے۔راس چکر کو دیکھیں، کیا آپ نے کبھی اسکا مطالعہ کیا ہے؟ یہ ہر زمانے کو دکھاتا ہے، یہاں تک کہ سرطان کے زمانے کو بھی۔یہ ابتدا کو ظاہر کرتا

ہے،ابتدا۔.......یعنی مسیح کی پیدائش کو۔راس چکر میں پہلی شکل کیا ہے؟ کنواری۔آخری شکل کیا ہے؟لیو یعنی شیر۔یہ مسیح کی پہلی آمداوردوسری آمد ہے،یہ سب وہاں لکھا ہوا ہے۔

(22)اور پھراگلی بائبل، پتھروں پرلکھی گئی، جو''مخروط کہلائی۔''خُدا نے مخروط پرلکھا۔اگرآپ انکا،اور پرانی قدیم تاریخی جنگوں کا مطالعہ کریں،اور دیکھیں کیسے پانی کے طوفان کی تباہی سے پہلے اُنہوں نے ایسے کام کیئے تھے۔

(23)اور تیسری بائبل، اس بڑے، ہوشیار، چالاک، آنے والے سنسار کیلیئے، کاغذ پرلکھی گئی۔دیکھیں،خُدا زمانوں میں سے ہوتے ہوئے یہاں آتا ہے،اور ہم لیو یعنی ببر پر ہیں۔ہم مخروط کی چوٹی پر ہیں۔ہم مکاشفہ کی کتاب کے،آخری باب پر ہیں۔سائنس کہتی ہے ہم آدھی رات سے تین منٹ پہلے ہیں۔اوہ،سوچیں ہم کہاں پر ہیں۔

(24)اوردھیان دیں،آئیں مخروط کولیں،یہ آسان ہے۔یہ ایک تکون کی مانند چلتا ہے۔

(25)جب ہم یہاں کلیسیا کے ابتدائی زمانے میں تھے،اور لوتھر کی اصلاح کے زمانے میں تھے، تو اگر کوئی شخص یہ کہتا کہ وہ ایک مسیحی ہے،تو اسکا مطلب اُسکے لئے موت یا زندگی تھا۔اگر وہ کہتا کہ وہ ایک مسیحی ہے تو وہ اُسے قتل کردیتے تھے۔اسلئے وہ ایذارسانی میں سے گزرے......ہرزمانے،اور ہر وقت میں، ایذارسانی رہی ہے۔''وہ سب جو مسیح یسُوع میں خُدا پرست زندگی گزارتے ہیں ستائے جائینگے۔''لوتھر کے زمانے میں، یہ کہنا ایک خطرناک بات تھی کہ میں''ایک لوتھرن ہوں۔''آپکو پاگل سمجھا جاتا تھا،اور سزائے موت بھی ہوسکتی تھی۔کئی بار اُنہیں لکڑی پر لٹکا کر قتل کردیا جاتا تھا،آگ میں جلایا جاتا تھا،اور لوتھرن کے ساتھ،باقی سب کچھ کیا جاتا تھا۔

(26)پھر چرچ کو پتلا کردیا گیا، جیسے مخروط ہوتا ہے۔اور پھر یہ فضل کے دوسرے قدم،تقدیس پر آگیا۔یہ ویسلی کا زمانہ تھا، جب اُس نے اینگلیکن چرچ میں احتجاج کیا،اور تقدیس کی تعلیم دی۔کلیسیا دوبارہ اقلیت میں آئیگی،اور اُنہوں نے اسے جنونیوں کا ٹولہ کہا۔

(27)یہاں کتنے لوگ ہیں جو میتھوڈسٹ تھے، یا ہوا کرتے تھے، یا میتھوڈسٹ چرچ سے جڑے ہوئے تھے؟ آپ میں سے آدھے تھے۔کیا آپ جانتے ہیں ایک وقت تھا جب میتھوڈسٹ

چرچ میں پاک روح تھا؟ میں میتھوڈسٹ چرچ میں گیا ہوں اور اُنہیں زمین پر گرے ہوئے دیکھا ہے، اور اُنکے مُنہ پر پانی پھینکا جاتا تھا اور ہوا دی جاتی تھی، تاکہ اُنہیں روح القدس سے دُور رکھا جائے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔اور، یہ سچ ہے، کینٹکی کے پہاڑوں میں ہمارے ہاں میتھوڈسٹ تھے۔اور آپ لوگ بھی ان سے جڑے ہوئے تھے۔ ہمارے ہاں میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ تھے۔ہم مذبح پر جاتے تھے اور ایک دوسرے کو تھپکی دیتے تھے تاکہ ہمیں کچھ مل جائے۔ہم اُن میں سے نکلے ہیں، اسکے بعد ہم نے فرق زندگی گزاری۔

(28) لیکن آپ لوگ تو بس آئے اور اپنے نام رجسٹر میں لکھوائے اور کہا،''میں ایک میتھوڈسٹ ہوں۔''اور ایک نمک دانی لی اور اُس میں سے تھوڑا سا پانی آپ پر چھڑک دیا، اور سارا کام ہوگیا۔ باہر جائیں چھوٹے کپڑے پہنیں، میک اپ کریں، گھوڑوں پر، شرط لگائیں، جوا کھلیں، اور گانے سُنیں اور باقی سب کچھ کریں، آپ پھر بھی اچھے میتھوڈسٹ ہیں، سمجھے۔ یہ میتھوڈسٹ نہیں ہیں۔ یہ صرف کلیسیا سے جڑنے والے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ بپٹسٹ بھی، ایسے ہی ہیں، پریسبٹرین بھی، اسی راہ پر چل رہے ہیں۔

(29) جیسے ڈیوڈ ڈوپلیسز نے،''پوتے پوتیاں کے بارے میں کہا، خُدا کے کوئی پوتے پوتیاں نہیں ہیں۔''خُدا کے کبھی پوتے پوتیاں نہیں تھے۔ خُدا کے بس بیٹے ہوتے ہیں، اور پوتے وغیرہ نہیں ہوتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ آپ......اور آپ لوگ اسلئے میتھوڈسٹ چرچ میں، یا پینتیکاسٹل چرچ میں، یا بپٹسٹ چرچ میں آتے ہیں، کیونکہ آپکی ماں یا آپکا باپ پینتیکاسٹل یا بپٹسٹ تھا، اسلئے آپ پوتے ہیں۔ وہ بیٹے تھے۔ اور آپ پوتے ہیں، سمجھے۔ لیکن خُدا کے ہاں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ چرچ کے پاس ایسا بہت کچھ ہے، لیکن نہیں۔لیکن نہیں۔لیکن نہیں۔لیکن نہیں......خُدا کے نزدیک ایسا کچھ نہیں۔

(30) اب، یہاں غور کریں، اب یہ یہاں نیچے آگئی، اور ایک قلیل کلیسیا، بن گئی۔ پھر پینتیکاسٹل زمانہ آگیا۔اُس نے اونچ نیچ کو برابر کردیا۔ پھر اُس نے کیا کیا؟ اُس نے میتھوڈسٹ اور لوتھرن کو پیچھے چھوڑ دیا۔

(31) دیکھیں پھر پاک روح کی تحریک پینتیکاسٹل زمانے سے دُور جانے لگی۔ اور انہوں نے کیا

کیا؟انہوں نے ،اپنے آپکو منظّم کرلیا،''ہم اسمبلیز آف گاڈ ہیں۔'' ''ہم ون نیس ہیں۔'' ''ہم ٹو نیس ہیں۔'' ''ہم چرچ آف گاڈ ہیں۔'' ''ہم یہ، یاوہ ہیں۔آپ ہم سے تعلق نہیں رکھتے ،اسلئے آپ آسمان پرنہیں جاسکتے آپ کا نام ہماری کتاب میں ہونا چاہیے۔''اوہ، یہ کیسی بیوقوفی ہے! مجھے پروانہیں اگر آپ بپٹسٹ ،میتھوڈسٹ، یاپریسبٹرین ہیں، آپکا نام کتابِ حیات میں تب لکھا جاتا ہے جب خُدا لکھتا ہے۔اگرآپ ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر ہیں،تو پھرخُدا آپکوکیسے بھی، کہیں سے- سے بھی کسی طرح بھی بلالے گا۔ وہ یقیناً بلائیگا۔''وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا۔'' کوئی مسلہ نہیں آپکا تعلق کس چرچ سے ہے،اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔اور تنظیم آپکے لئے کچھ نہیں کرسکتی، ماسوائے خُدا کی طرف بڑھنے میں آپ کیلئے رکاٹیں کھڑی کرے،لیکن اس سے-اس سے آپکوکوئی فرق نہیں پڑیگا۔بلکہ آپکو بے ایمان اورایمانداروں کیساتھ جوڑ دیا جائیگا۔بیشک، پھرآپ جہاں جائینگے وار کرینگے، کیونکہ آپکے نام آسمان پر تھے۔پس، یہ ٹھیک بات ہے،لیکن آپ اپنی تنظیم کی طرف دیکھ رہے ہیں۔یسُوع کو دیکھیں، وہی ایک ہے جسے دیکھنا چاہیے۔

(32)اب جیسے کہ ہم بڑھ رہے ہیں اور......اُنکے پاس ......کتنے ہیں ......میرا خیال ہے اس عورت نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا، کہ اس نے مخروط کا مطالعہ کیا ہے۔آپ جانتے ہیں، کہ مخروط پر کبھی بھی چوٹی کا پتھر نہیں رکھا گیا، کیا رکھا گیا؟ اُس پر کبھی چوٹی کا پتھر نہیں رکھا گیا۔وہ اسے، وہ اسے کبھی تلاش نہیں کرپائے ۔وہ نہیں جانتے اسکے ساتھ کیا ہوا تھا۔ کیوں؟ اس پر چوٹی کا پتھر رکھا نہیں گیا، کیوں چوٹی کا پتھر، اسکے اوپر نہیں ہے؟ کیونکہ جب وہ آیا تو اُسے رد کردیا گیا۔وہ رد کیا ہوا پتھر تھا۔یہ درست ہے۔لیکن اسے ڈھانکا جائیگا۔یہ سچ ہے۔اور پھر باقی پتھروں کو چوٹی کے پتھر کی چاروں طرف جڑنا ہے،تاکہ ہرطرف سے- سے، وہ جوڑ میں ٹھیک بیٹھیں۔مخروط اتنی مہارت سے بنایا گیا ہے کہ آپ اُسکے جوڑوں میں بلیڈ بھی نہیں چلاسکتے ،اس طریقے سے اُن پتھروں کو جوڑا گیا ہے۔اور بڑی اعلیٰ چنائی کی گئی ہے۔اوراُن میں سے کچھ کا وزن سینکڑوں ٹن ہے، اور وہ بڑی کاملیت سے ہوا میں بٹھائے گئے ہیں۔

(33)اور خُدا اپنی کلیسیا کو اسی طرح تیار کررہا ہے۔ہم ایک دوسرے کے ساتھ ٹھیک جڑے

ہوئے ہیں، ایک دل اور ایک جان ہیں۔ دیکھیں کوئی کہتا ہے، ''اچھا، لوتھرن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔'' آپ اسکا یقین نہ کریں۔ لوتھرن قیامت میں ویسے ہی آئیں گے جیسے باقی سب قیامت میں آئیں گے۔ بپٹسٹ، پریسبٹرین، اور خُدا کے باقی بچے، سب قیامت میں آئیں گے۔ اور یہی سبب ہے کہ آج لوگ کہتے ہیں، ''اوہ، دیکھیں، ایک بہت بڑی بیداری ہوگی اور کروڑوں پینتیکاسٹلوں کو بچا لے گی۔ اور اُنکی نجات کے بعد ریپچر ہوگا۔'' آپ غلطی پر ہیں۔ ریپچر میں جانے والے لاکھوں ہونگے، یہ درست ہے، لیکن وہ پچھلے چھ ہزار سالوں میں سے اس نجات میں شامل ہونگے، پچھلے چھ ہزار سالوں سے۔ جیسے ہی نور آدمی کے پاس آتا ہے آدمی نور میں چلتا ہے، جب وہ نور اُسکے پاس آتا ہے تو وہ پل پار کرلیتا ہے۔ دیکھیں، اگر وہ اسے رد کردے، تو وہ تاریکی میں چلا جاتا ہے۔ لیکن کاش وہ آگے بڑھتا رہے!

(34) اب، غور کریں، پھر خُداوند یسُوع کی آمد بہت قریب ہے یہاں تک کہ روح نیچے آجاتا ہے...... پھر راستبازی، تقدیس، اور روح القدس کا بپتسمہ ہوتا ہے، اور یہ ٹھیک چوٹی کے پتھر کی آمد کے زمانے میں ہوتا ہے۔ چرچ کو مسیح کے ساتھ اتنا کامل ہونا ہے جب تک مسیح اور کلیسیا ایک روح میں، ایک ساتھ نہ جڑ جائیں۔ اور اگر مسیح کا روح تم میں ہے، تو یہ تم میں مسیح کی زندگی پیدا کرتا ہے، اور پھر مسیح کی زندگی میں، مسیح کے کام ہوتے ہیں۔ ''جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔'' یسُوع نے یہ کہا ہے۔ دیکھیں؟ اب ہمیں یہ چیز ملنے جارہی ہے، ہماری ایک خدمت آرہی ہے جو بالکل مسیح کی زندگی کے مطابق ہوگی۔ اور یہ خدمت کیا ظاہر کریگی؟ خُداوند کی آمد۔

(35) آج اس دنیا پر غور کریں، اور دیکھیں خروشیف کیا کہہ رہا ہے، اور باقی سب بڑی بڑی باتیں کی جارہی ہیں، اور کسی بھی وقت، عالمی طور پر، ایک بڑی لڑائی ہوسکتی ہے، اور کسی لمحے یہ راکھ بن سکتی ہے۔ یہ درست ہے۔ اور یہ ہوسکتا ہے، اسلئے ہم جانتے ہیں یہ قریب ہے۔ کوئی بھی سمجھ رکھنے والا شخص اخبار پڑھ سکتا ہے یا ریڈیو پر سُن سکتا ہے، اور جان سکتا ہے یہ قریب ہے۔ خیر، یاد رکھیں، اس سے پہلے یہ ہو مسیح اپنی کلیسیا کو لینے آرہا ہے۔ پس دیکھیں کیا خُداوند یسُوع کی آمد قریب نہیں ہے؟ شاید آج رات کی عبادت ختم ہونے سے پہلے ہوجائے۔ ہم اختتام پر ہیں۔ یقیناً یہ سچ ہے۔

(36) کلیسیا پر غور کریں کیسے یہ آگے، بڑھ رہی ہے ۔ اسے ذرا اپنے ذہن میں رکھیں ، آپ مورخ جو تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں ۔لوتھرن چرچ کو راستبازی کے تحت دیکھیں ، جب یہ تازہ تازہ کاتھولک ازم سے نکل کر آیا تھا، اسکی تحریک پر غور کریں ۔ پھر ویسلی کو دیکھیں وہ قریب آیا، اور تقدیس میں چلتا ہوا، کلام میں بڑھ رہا تھا۔ اور ٹھیک، ویسلی کے درمیان غور کریں ۔ پھر اگلی چیز پینتیکاسٹل زمانہ آگیا۔ اور پینتیکاسٹل زمانے کے ساتھ نعمتوں کی، یعنی روحانی نعمتوں کی بحالی ہوئی۔لیکن، اب اس زمانے کو دیکھیں یہ چوٹی کے پتھر کی آمد ہے ۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ خُداوند کی آمد، ظاہر کی گئی ہے۔ خُدا اور ساری مخلوقات کلیسیا کا انتظار کر رہی ہے تاکہ وہ اپنے مقام کو حاصل کر لے ۔

(37) آج یہ پریشانی ہے، میں...... یہ ہر ایک بہت قریب ہے میں ملا تھا۔ میں باہر چلا گیا، ہم کچھ لے رہے تھے ...... مجھے اپنا جسمانی معائنہ کروانا تھا ، آپ کو معلوم ہے ، جب ہمیں باہر جانا ہوتا، آپ مشنری اور باقی لوگ یہ بات جانتے ہیں ۔ جب میرا معائنہ کیا جا رہا تھا تو وہ مجھے کمرے سے باہر لائے، اور میں اُس پرانی چیز کو پی رہا تھا......وہ مجھے آٹے ، یا جئی ، یا کسی اور چیز کی طرح لگ رہی تھی ، اور میں – میں اُسے پی رہا تھا ۔ اور وہاں باہر، آکر بیٹھ گیا ، اور آدھے گھنٹے تک انتظار کیا کہ یہ میرے معدے سے باہر نکلی ہے یا نہیں ۔ میں نے ایک طرف دیکھا، اور وہاں ایک خاتون تھی اور دیکھنے میں قریب المرگ لگ رہی تھی ۔ اُسکے ہاتھ ......اور پاؤں بہت چھوٹے چھوٹے تھے ۔ اور میں ایک آدمی سے دوسرے آدمی کے پاس جا رہا تھا، ایک آدمی سے دوسرے آدمی کے پاس جا رہا تھا، اور عورت کے قریب آگیا، اور پھر اُسکے پاس پہنچ گیا۔ وہ بیچاری قریب المرگ لگ رہی تھی ۔ اور میں اُسکے قریب آگیا، میں نے کہا، ”محترمہ، معافی چاہتا ہوں ۔“

اُس نے کہا، ” آپکا کیا حال ہے؟“ اوہ، وہ بہت بیمار تھی!

اور میں نے کہا، ” کیا مسلہ ہے؟“

(38) اُس نے کہا، ”میں ٹیوسان اپنی بیٹی سے ملنے گئی تھی ۔ میں وہاں بیمار ہوگئی، اور وہ سمجھ نہیں سکے کیا مسلہ ہے۔“

(39) میں نے کہا، ”ایک بات میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں ۔“ میں نے کہا، ”میں انجیل کا

منادی ہوں۔کیا آپ کرسچن ہیں؟ کیا آپ اُس گھڑی کیلیئے تیار ہیں جو آنے والی ہے؟''

اور اُس نے کہا،''میں فلاں فلاں چرچ سے تعلق رکھتی ہوں۔''

(40) میں نے کہا،''یہ سوال میں نے آپ سے نہیں پوچھا تھا۔کیا آپ ایک مسیحی ہیں اور خُدا کے روح سے بھرپور ہیں اور اگر وہ بلاتا ہے تو جانے کیلیئے تیار ہیں؟'' وہ خاتون اس بات کو سمجھ نہ سکی میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔سمجھے؟ اوہ، آج دنیا کتنی قابل رحم حالت میں ہے!

(41) اب،''ہم پر اُسکی مرضی کا بھید ظاہر کیا گیا ہے،'' آرہا ہے......میں آپکے لئے کچھ پڑھتا ہوں۔میں یہ پڑھ رہا تھا......اب آئیں اس طرف چلتے ہیں'' اُسکی مرضی کا بھید۔'' آئیں ذرا ایک منٹ کیلیئے، عبرانیوں کا ساتواں باب نکالیں، میرا خیال ہے یہی ہے۔اور میں آپ کیلیئے کچھ پڑھتا ہوں اس سے آپکو اچھا لگے گا بس یہ سوچیں کہ ہم ملکر آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔عبرانیوں، ساتواں باب نکالیں۔

اور یہ ملکِ صِدق، (اب غور کریں۔) سالم کا بادشاہ، خُدا تعالیٰ کا کاہن،......

(42) اب یہاں کیا بھید ہے؟ یہاں ایک بھید ہے، اس پر غور کریں۔یہ شخص کون ہے،''اُسکی مرضی کا بھید، اب ظاہر، ہو رہا ہے،'' یہ ملکِ صِدق کون ہے؟ میں یہاں ہر ایک کا انتظار کر رہا ہوں، بائبلیں ابھی بھی کھولیں جا رہی ہیں۔عبرانیوں، ساتواں باب ہے، اور پولوس بول رہا ہے، وہی گلتیوں والا آدمی۔

اور یہ ملکِ صِدق، سالم کا بادشاہ، خُدا تعالیٰ کا کاہن،...... جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آیا، تو اِسی نے اُس کا اِستقبال کِیا اور اُس کے لِئے بَرکت چاہی؛

اِسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی؛ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے مُوافِق، راستبازی کا بادشاہ ہے،......اور پھر......سالم، (یہ شخص کون ہے؟) یعنی صُلح کا بادشاہ؛

یہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے، نہ اُس کی عُمر کا شُروع، نہ زِندگی کا آخر ہے؛......

(43) یہ آدمی کون تھا؟ یہ کون تھا؟ اس کا کوئی باپ نہیں تھا، اسکی کوئی ماں نہیں تھی، اسکا کبھی کوئی آغاز نہیں ہوا، یا یہ کبھی وقت کی قید میں نہیں تھا اور یہ کبھی نہیں مریگا۔جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے

واپس آرہا تھا تو یہ اُس سے ملا۔ وہ وہاں کیا کرنے گیا تھا؟ وہ وہاں کھوئے ہوئے بھائی، لوط کو چھڑانے گیا تھا، تاکہ اُسے واپس لے آئے۔ اور اُس نے بادشاہوں کو قتل کیا؛ وہ، کتنے بادشاہ تھے جنہیں قتل کیا گیا؛ میرا خیال ہے وہ دس یا پندرہ بادشاہ تھے، اور اُنکی بادشاہیاں تھیں۔ لیکن ابرہام نے اپنے خادموں کو ہتھیار دیئے اور وہ اُسکے پیچھے گیا، اور رات کو اپنے آپکو الگ کیا، دیکھیں، اُس نے اُسے رات کے وقت تلاش کرلیا۔ اوہ، بھائی، اب ہم اندھیرے میں کام کررہے ہیں، اور ہمارے پاس بس ایک ہی روشنی ہے اور وہ انجیل کی روشنی ہے۔ پس اُس نے اپنے آپکو الگ کیا، اور اُسے تلاش کیا اور اُسے واپس لے آیا۔ اور جنگ ختم ہونے کے بعد، اپنی راہ پر گامزن ہوا!

(44) آئیں پیدائش 14 میں چلتے ہیں، اور ایک منٹ کیلئے، کہانی کو تھوڑا سادہ بناتے ہیں۔ آئیں ہم پیدائش میں چلتے ہیں، اور چار–......میرا خیال ہے پیدائش 14 ہے، 14 ہی ہے۔ جی ہاں، آئیں پیدائش 18:14 کو لیتے ہیں، اور شروع کرتے ہیں۔ آئیں تھوڑا پہلے سے پڑھتے ہیں۔ آئیں 18 ویں آیت سے، شروع کرتے ہیں، جی ہاں، پیدائش 18:14 ’’اور ملکِ صدق......‘‘ اب، یہاں ابرہام بادشاہوں کو قتل کرکے لوٹ رہا ہے۔ اور اپنی راہ پر، واپس آیا، اور لوط کو واپس لایا، اور باقی سب لوگوں کو بھی واپس لایا جنہیں وہ لے گئے تھے۔ سب کو!

(45) داؤد کی طرح، جو گیا اور واپس لایا......داؤد نے کیا کیا؟ ایک چھوٹا فلاخن لیا، اور اپنے چھوٹے برّے کے پیچھے چلا گیا اور اُسے شیر کے مُنہ سے چھڑالیا۔ فلاخن کے بارے میں سوچیں، برّے کے پیچھے جارہا ہے۔ دنیا میں کون ایسا کام کریگا؟ مجھے بتائیں یہاں کونسا آدمی ہے جو یہ کریگا، اپنا ہاتھ دکھائے۔ میں آپکو فوراً بتادونگا آپ غلطی پر ہیں۔ کیا آپ نے مجھے یہ کرتے نہیں دیکھا۔ نہیں، میں اُسکے پیچھے، تھرٹی آوٹ چھ بندوق لیکر نہیں جاونگا۔ لیکن وہ اُسکے پیچھے فلاخن کیساتھ گیا، چمڑے کی طرح ایک چھوٹا ٹکڑا، جس پر دو رسیاں بندھی ہوئی تھیں، اور اُسے لپیٹا ہوا تھا۔ کیونکہ......اور جب جولیت کی للکار کا وقت آیا، تو وہ جولیت کے پیچھے گیا، اور اُس نے کہا، ’’آسمان کے خُدا نے مجھے شیر کے مُنہ سے برّہ چھڑانے دیا، اور ریچھ کے مُنہ سے بھی۔‘‘ وہ جانتا تھا یہ فلاخن نہیں تھا۔ یہ خُدا کی طاقت تھی جو اُسکے ساتھ گئی تھی۔ یہ خُدا تھا جو برّے کو واپس لایا تھا۔

(46) اور آج ہم بھی یہی کہتے ہیں۔ خُدا داؤد کے آس پاس ہے، جی ہاں جناب، جو باپ کی بھیڑ کی پرورش کرتا ہے۔ اور اگر کوئی ٹیومر آ جائے، یا کوئی کینسر آ جائے، یا کوئی اور چیز آ جائے، تو یہ سیدھا ڈاکٹر کے ہاتھوں سے اچھل کر نکل آئیگا۔ داؤد کو کوئی چیز روک نہیں پائیگی، وہ اپنے چھوٹے فلاخن کے ساتھ، ٹھیک اُس شخص کے پیچھے چلا جائیگا، دیکھیں، ''میرے نام سے جو کچھ مانگوگے، وہ مل جائیگا۔'' مجھے پرواہ نہیں، چاہے ڈاکٹر اس پر ہنسے، اور ہر کوئی اسکا مذاق اُڑائے، کچھ بھی ہو وہ اُس بھیڑ کے پیچھے جائیگا، اور اُسے واپس گلہ میں لائیگا۔ جی ہاں، جناب۔ ''وہ خُدا کا بچہ ہے، اسلئے اُس سے اپنے ہاتھ دُور کرلیں!'' شیر کو نیچے گرایا، شیر پھر اُٹھا، اور اُس نے اُسکی داڑھی کو پکڑ لیا اور اُسے مار ڈالا؛ ایک چھوٹا سا گلابی رنگت والا لڑکا تھا، جسکا وزن تقریباً اسی یا نوے پونڈ تھا۔

(47) غور کریں۔ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ یعنی صلح کا بادشاہ ہے، دراصل سالم پہاڑوں میں ہے۔ یہ یروشلیم کا بادشاہ تھا، یہ کون تھا۔ دراصل یہ یروشلیم کا بادشاہ، کون تھا۔ جبکہ، یروشلیم کو پہلے سالم کہا جاتا تھا، جسکا مطلب صُلح ہے؛ وہ پہلا یروشلیم تھا، اس سے پہلے اسے یروشلیم کہا جاتا۔ وہ یروشلیم کا بادشاہ تھا۔ وہ راستبازی کا بادشاہ تھا، وہ سلامتی کا بادشاہ تھا، وہ سالم کا بادشاہ تھا۔ وہ بے باپ تھا، وہ بے ماں تھا، اُسکا کوئی شروع نہیں تھا، اُسکی زندگی کا کوئی اختتام نہیں تھا، اُسکا کوئی نسب نامہ نہیں تھا۔ اوہ، اوہ، اوہ! یہ شخص کون ہے؟ اس پر غور کریں۔ جنگ ختم ہونے کے بعد، فتح پانے کے بعد، دیکھیں اُس نے کیا کہا۔ ''اور ملکِ صدق؛'' پیدائش، 14 واں باب، اور اُسکی 18 ویں آیت۔

اور مَلکِ صدق سالم کا بادشاہ روٹی اور مَے لایا: اور وہ خُدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔

اور اُس نے اُسکو برکت، دیکر کہا، کہ خُدا تعالیٰ کی طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالِک ہے ابرام مبارک ہو:

اور مبارک ہے خُدا تعالیٰ، جس نے تیرے دُشموں کو تیرے ہاتھ میں کردیا۔ تب ابرام نے سب کا دسواں حصّہ اُسکو دیا۔

(48) آئیں تھوڑا سا اور پڑھتے ہیں۔

اور سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، کہ آدمیوں کو مجھے دیدے، اور مال اپنے لئے رکھ لے۔

پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے کہا، کہ مَیں نے خُداوند خُدا تعالیٰ، آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی ہے، (سُنیں کیسے اُس نے مختصر بات کی، ہُوں، وہ اُسے یہ کیسے دیتا ہے!)

کہ مَیں نہ تو کوئی دھاگا نہ جُوتی کا تسمہ، نہ تیری اَور کوئی چیز لُونگا، تاکہ تو یہ...... نہ کہہ سکے، کہ مَیں نے، ابرام کو دَولتمند بنادیا:

سِوا اُسکے جو جوانوں نے کھالِیا،......

(49) اس ملکِ صدق پر غور کریں جیسے ہی ابرہام بادشاہوں کو مار کر واپس آرہا تھا تو یہ اُس سے ملا۔ اب خُدا کا بھید کھلنا شروع ہو گیا تھا! وہ کون تھا؟ کوئی بھی...... کوئی مورخ اُسکی ہسٹری تلاش نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ بے باپ تھا، اور وہ بے ماں تھا، اُس کی عمر کا کوئی شروع نہیں تھا اُسکا کوئی آغاز نہیں تھا، اُسکی زندگی میں کوئی ایسا وقت نہیں آیا کہ وہ کبھی مرتا، پس وہ جو کوئی بھی تھا وہ ابھی تک زندہ ہے۔ اُس کی زندگی کا کوئی شروع نہیں تھا، اسلیئے وہ کوئی اور نہیں بلکہ ایل، الا، ایلوہیم؛ خود زندگی رکھنے والا، خود قائم رہنے والا، قادرِ مطلق خُدا ہے!

(50) یسُوع کا باپ تھا، یسُوع کی ماں تھی؛ یسُوع کی عمر کا شروع تھا، یسُوع کی زمینی زندگی کا اختتام تھا۔ لیکن اس شخص کا کوئی ماں باپ نہیں ہے، آمین، نہ ماں نہ باپ۔ یسُوع کے ماں باپ دونوں تھے۔ اس شخص کا کوئی باپ نہیں اور کوئی ماں نہیں۔ آمین۔ اور جنگ ختم ہونے کے بعد، جب ابرہام اپنی پوزیشن پر آ گیا، تو اُس نے کیا کیا؟

(51) کلیسیا جب اپنی پوزیشن پر آجاتی ہے اسکے بعد پاک روح کے وسیلے، ہم خُدا کے لے پالک بیٹے کہلاتے ہیں۔ اور جب ہر ایک شخص اپنے مقام پر آجاتا ہے، اور جس کام کو کرنے کیلیئے خُدا نے بلایا وہ کرتا ہے، تو پھر راہ کے کنارے کھڑا ہو کر، کھوئے ہوئے کو ڈھونڈتا ہے۔

(52) پہلی بات، پولوس اس میں سے سارا ڈر نکالتا ہے، پھر دیکھیں، ''اگر آپ بلائے ہوئے ہیں، تو پھر آپ اپنے ذہنی خیالات اور اپنی گھڑی ہوئی تھیولوجی سے کام نہیں کرتے ہیں، اگر آپ واقعی روح سے پیدا ہوئے ہیں، تو پھر خُدا نے آپکو دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مقرر کیا ہے، اور آپکا نام برّہ کی کتابِ حیات میں رکھا ہے، اور اب ہم سب ملکر مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

پاک لوگ ،مقدس قوم ،اور خاص لوگ ،اور شاہی کاہن ہیں ،اور خُدا کے حضور روحانی قربانیاں چڑھا رہے ہیں ،جو کہ ،ہمارے ہونٹوں کا پھل اور اُسکے نام کی حمد ہے۔''

(53) لوگ آتے ہیں اور کہتے ہیں ،''دیکھیں یہ لوگ پاگل ہیں۔'' وہ ٹھیک کہتے ہیں؛ کیونکہ خُدا کی حکمت انسان کیلئے بیوقوفی ہے ،اور انسان کی حکمت خُدا کیلئے بیوقوفی ہے۔ یہ ایک دوسرے کے ،مخالف ہیں۔

(54) لیکن ایک حقیقی روح سے معمور کلیسیا ،خُدا کی قوت سے بھرپور ہو کر ،ایک ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھی ہوئی ہے ،اور خُدا کے حضور حمد کی ،روحانی قربانیاں چڑھا رہی ہے ،پاک روح انکے درمیان جنبش کر رہا ہے ،گناہ ظاہر کر رہا ہے جو بھی انکے درمیان گڑ بڑ ہے اُس میں سے باہر بلا رہا ہے ،اور درست کر رہا ہے اور سب کچھ ہموار کر رہا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ خُدا کے حضور وہ لہولہان قربانی ہمیشہ موجود رہتی ہے۔

(55) اب یاد رکھیں ،آج صُبح ہم اس میں گئے تھے۔ آپ لہو کے وسیلے نہیں بچے تھے ،بلکہ آپکو لہو کے وسیلے بچایا جا رہا ہے۔ اور آپ فضل سے بچے ہیں ،ایمان کے وسیلے ،اس پر ایمان رکھنے سے۔ خُدا نے آپکے دل پر دستک دی کیونکہ اُس نے آپکو پہلے سے مقرر کیا تھا۔ آپ نے دیکھا اور اس پر ایمان رکھا ،اور اسے قبول کیا۔ اسلئے لہو آپکے گناہوں کا کفارہ دیتا ہے۔ یاد رکھیں ،میں نے کہا ''خُدا پاپی کو پاپ کرنے پر مجرم نہیں ٹھہراتا۔'' وہ تو شروع ہی سے پاپی ہے۔ وہ ایک مسیحی کو گناہ کا مجرم ٹھہراتا ہے۔ اور پھر اُس نے اُسے مجرم ٹھہرایا ،اور مسیح نے ہماری سزا اپنے اوپر لے لی۔ اسلئے جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں ہے ،کیونکہ وہ جسم کی خواہش سے نہیں ،بلکہ روح کی ہدایت سے چلتے ہیں۔ اور اگر آپ کوئی غلطی کرتے ہیں ،تو یہ جان بوجھ کر نہیں ہوتی۔ آپ دانستہ گناہ نہیں کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے ،اور باہر نکل کر دانستہ گناہ کرتا ہے ،تو وہ ابھی تک بدن میں نہیں آیا ہے۔ لیکن ایک شخص ،جو ایک بار مر گیا ہے ،اُسکی زندگی مسیح کے وسیلہ ،خُدا میں پوشیدہ ہے ،اور اُس پر پاک روح کی مہر لگ گئی ہے ،تو ابلیس اُسے تلاش نہیں کر سکتا ہے ،وہ اُسکی پہنچ سے دُور ہے۔ اس سے پہلے کہ ابلیس اُسے پکڑے اُسے وہاں سے نکلنا پڑیگا۔'' کیونکہ آپ مُردہ ہیں!''

(56) ایک مُردہ شخص سے کہیں تُو ایک ریاکار ہے اور پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ ایک طرف سے اُسے ٹھوکر ماریں اور کہیں، ''تُو، تُو ایک پرانا ریاکار ہے،'' وہ ایک لفظ بھی نہیں بولے گا۔ اور یہ سچ ہے، وہ وہیں پڑا رہیگا۔

(57) اور اگر کوئی شخص مسیح میں مرگیا ہے، تو آپ اُسے ریاکار کہیں، یا آپ جو چاہیں اُسے کہیں، وہ اسکا جواب دینے کیلئے نہیں اُٹھے گا۔ اگر وہ کچھ کریگا، تو وہ کہیں جا کر خاموشی میں آپ کیلئے دعا کریگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ لیکن، اوہ، بہت سارے ابھی تک زندہ ہیں۔ اس بارے میں میرا یہی خیال ہے کہ ہمیں مُردہ لوگوں کو دفن کرنا چاہیے۔ جو مسیح میں مرگئے ہیں، ہمیں اُنہیں پانی میں دفن کرنا چاہیے۔ کبھی کبھی ہم بہت سارے لوگوں کو زندہ دفن کر دیتے ہیں، اسلئے کلیسیا میں بہت زیادہ حسد اور جھگڑا، اور باقی چیزیں ہیں۔ دیکھیں ہم انہیں الگ نہیں کرسکتے، لیکن خُدا کرسکتا ہے۔ وہ اپنے لوگوں کو جانتا ہے۔ وہ اپنی بھیڑوں کو جانتا ہے۔ وہ ہر آواز کو جانتا ہے۔ وہ اپنے بچونکو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے اُس نے کس کو بلانا ہے، وہ جانتا ہے اُس نے کس کو پہلے سے مقرر کیا ہوا ہے۔ وہ جانتا ہے اُس نے یہ چیزیں کس کو دی ہیں، وہ اپنا آپ کس پر ظاہر کر رہا ہے۔ وہ کتنا...... خُدا اپنے بچوں پر بھروسہ کرتا ہے، کہ کیا کرنا ہے، اور جانتا ہے کہ وہ ٹھیک اُسی طرح کرینگے۔

(58) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا بھروسہ کرتا ہے؟ کیوں، شیطان نے ایک-ایک دن ایوب سے کہا...... بلکہ خُدا اسے ایک دن کہا، ''ہاں، تیرا ایک خادم ہے۔''

(59) خُدا نے کہا، ''زمین پر اس جیسا کوئی بھی نہیں ہے۔ وہ ایک کامل آدمی ہے۔'' اُس پر بھروسہ تھا۔

(60) شیطان نے کہا، ''اوہ، ہاں، اُسے سب کچھ آسانی سے مل گیا ہے۔ اُسے تھوڑی دیر میرے حوالے کر دے اور میں اُسے ایسا کر دونگا کہ وہ تیرے سامنے تیری تکفیر کریگا۔''

(61) اُس نے کہا، ''جا وہ تیرے ہاتھوں میں ہے، لیکن اُسکی زندگی نہ لینا۔'' سمجھے؟ اور اُس نے اُسکی جان کو چھوڑ کر باقی سب کچھ اُسکے حوالے کر دیا۔

(62) لیکن، اوہ، اسکی بجائے، ایوب...... ایوب نے کیا کیا؟ کیا اُس نے خُدا کی تکفیر کی جب

خُدا نے اُسکے بچے لے لیئے ،اور جب شیطان نے اُسکے ساتھ بُرائی کی اور باقی سب کچھ اُسکے ساتھ کیا؟ ایوب نے سوال نہیں کیا۔ وہ مُنہ کے بل گر گیا اور اُسے سجدہ کیا۔ ہلّلُو یاہ! کہا، ''خُداوند نے دیا خُداوند نے لیا، خُداوند کا نام مبارک ہو!'' یہ آپکا مقام ہے۔

(63) خُدا جانتا تھا اُسے ایوب پر اعتماد ہے۔ خُدا جانتا ہے وہ آپ پر کتنا بھروسہ کرسکتا ہے۔ وہ جانتا ہے مجھ پر وہ کتنا بھروسہ کرسکتا ہے۔ دیکھیں اس بچے کو ٹھیک مقام پر ہونا چاہیے ہم اس پر بات کرر ہے ہیں۔

(64) دیکھیں، جب بائبل میں...... جب جنگ ختم ہوگئی، جب سارے کام مکمل ہو گئے، تو پھر اگلا کام ہمارے کرنے کیلیئے کیا ہے؟ اگلا کام کیا ہے جو ہم جنگ ختم ہونے کے بعد کرتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں ہم کیا کرتے ہیں؟ ہماری ملاقات ملکِ صِدق سے ہوتی ہے۔ آئیں متی 16 ویں باب کی، 16 ویں آیت کو، جلدی سے دیکھتے ہیں، آیا یہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ مقدس متی، 16 ویں باب کی 16 ویں آیت ہے۔ میں پُر یقین ہوں یہ ٹھیک ہے، متی 16:16۔ متی چھ-......نہیں، یہ غلط ہے، یہ نہیں ہے۔ 26:26 ہے۔ اوہ، یہاں 16 ہے۔ وہ شمعون پطرس سے بات کر رہا ہے؛ معذرت خواہ ہوں، میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا۔ 26:26 میں، عشائے ربانی ہے، اور میں اسی کو لینے کی کوشش کرر ہا ہوں۔ متی، 26 واں باب اور اُسکی 26 ویں آیت ہے۔ اب ہمیں یہ مل گیا ہے، اب ہم یہاں، عشائے ربانی پر ہیں۔

جب وہ کھا رہے تھے، تو یِسُوع نے روٹی لی، اور بَرکت دے کر، توڑی، اور شاگردوں کو دے کر، کہا، لو کھاؤ؛ یہ میرا بَدَن ہے۔

پِھر پیالہ لے کر، شُکر کِیا، اور اُن کو دے کر، کہا، تُم سب اِس میں سے پِیو؛

کِیُونکہ یہ میرا نئے عہد کا خُون ہے جو بہُتیروں کے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے (s-i-n-s، گناہوں، کرسچن جو غلط کام کرتے ہیں)۔

(65) ٹھیک ہے، ''لیکن-لیکن......'' 29 ویں آیت کو، سُنیں۔

......مَیں تُم سے کہتا ہُوں، کہ انگُور کا یہ شِیرہ پِھر کبھی نہ پِیُوں گا، اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ

اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں۔

(66) کیا؟ دیکھیں جب ابرہام اپنے مقام پر آ گیا تو ملک ِصدق نے اُسکے ساتھ یہی کام کیا۔ اپنے لوگوں کو ترتیب دی، اور جنگ جیت لی، اور واپس اپنے گھر آ رہا تھا، تو ملکِ صدق مے اور روٹی کے ساتھ آ موجود ہوا۔ جنگ ختم ہو جانے کے بعد، شادی کی ضیافت میں ہم خُداوند یسُوع کے ساتھ ایک نئی دنیا میں دوبارہ اسے کھائیں گے۔ اوہ، خُدا کا نام مبارک ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(67) ''اپنی مرضی کے بھید کو، اپنے نیک ارادہ کے موافق ظاہر کیا،'' پھر سے پیچھے افسیوں، 9 میں چلتے ہیں، ''اسے اُس نے اپنے آپ میں ٹھہرالیا تھا۔''

تا کہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو......

(68) اور یہ یاد رکھیں، ہم نے یہ ابھی ابھی دیکھا ہے۔ افسیوں، پہلا باب، دسویں آیت ہے۔

تا کہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو......

(69) اب، ہم یہ سیکھ چکے ہیں کہ زمانوں کے پورے ہونے کا وقت کس کا انتظار کر رہا ہے؟ زمانوں کے پورے ہونے کا وقت، وہ وقت ہے جب گناہ ختم ہو جائیگا، یہ وہ وقت ہے جب موت ختم ہو جائیگی، یہ وہ وقت ہے جب بیماری ختم ہو جائیگی، یہ وہ وقت ہے جب پاپ ختم ہو جائیگا، یہ وہ وقت ہے جب ساری ملاوٹ (ساری مخلوط چیزیں، جن میں شیطان نے آمیزش کی) ختم ہو جائینگی، اور پھر وقت خود بھی ختم ہو جائیگا۔ غور کریں۔

تا کہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو کہ...... مسیح میں سب چیزوں کا مجموعہ ہو جائے، خواہ وہ آسمان کی ہوں، خواہ زمین کی؛ اُس میں ہوں:

(70) ''مسیح کے وسیلے سب چیزیں اکٹھی ہو جائیں۔'' جیسا میں نے آج صُبح کہا تھا، یہ سب سونے کی ٹکیاں ہیں جو ہم نے تلاش کی ہیں، یہ چھوٹی چھوٹی عظیم چیزیں ہیں، آپ انہیں پیدائش میں پالش کریں، آپ انہیں خروج میں چمکائیں، آپ انہیں احبار میں پالش کریں، اور پھر انہیں یہاں سے گزارتے ہوئے، سیدھا مکاشفہ میں لیکر جائیں ان سب کا اختتام یسُوع پر ہوگا۔ آپ یوسف کو لیں، آپ ابرہام کو لیں، آپ اضحاق کو لیں، آپ یعقوب کو لیں، آپ داؤد کو لیں، آپ یہ سب سونے کی

ٹکیاں لیں، آپ خُدا کے اُن لوگوں کو لیں، اور دیکھیں کیا ان سب میں سے آپ کو یسُوع مسیح دکھائی نہیں دیتا۔ ''تاکہ وہ سب چیزوں کو ایک میں اکٹھا کرے، یعنی مسیح یسُوع میں۔''

(71) اب، دیکھیں تھوڑا آگے بڑھتے ہیں، اب گیارہ آیت کو دیکھتے ہیں۔

اُسی میں پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے،......

(72) اوہ، ''ایک میراث۔'' کسی نے تو آپکی میراث کیلئے، کچھ چھوڑنا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ ایک میراث! ہمارے لئے کیا میراث ہے؟ میرے پاس کونسی میراث تھی؟ میرے پاس کوئی نہیں تھی۔ لیکن خُدا نے میرے لیے ایک میراث چھوڑی ہے جب اُس نے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے میرا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھ دیا۔

(73) اوہ، آپ کہتے ہیں، ''اب، ایک منٹ رکیں، بھائی، یسُوع نے اپنی جان دیکر آپ کیلئے میراث چھوڑی۔'' نہیں، اُس نے ایسا کبھی نہیں کیا۔ بلکہ یسُوع نے آ کر میرے لئے میراث کو خریدا۔ ٹھیک اگلی آ-......اگلی لائن کو پڑھیں۔

اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافق جو......جو اپنی مرضی کی مصلحت سے، سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر میراث بنے:

(74) خُدا نے، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے، جیسا کہ ہم اسے اپنے سبق میں سیکھ چکے ہیں، آپ لوگ جانتے ہیں، ہم نے دیکھا تھا خُدا خود زندگی رکھنے والا تھا، اور اُس میں بہت زیادہ محبت تھی۔ اور اُسے ایک خُدا بننا تھا؛ لیکن اُسکی عبادت کیلئے کوئی بھی نہیں تھا۔ اُسے ایک باپ بننا تھا؛ وہاں وہ تھا......وہ خود اکیلا تھا۔ اُسے ایک نجات دہندہ بننا تھا؛ لیکن کچھ کھویا نہیں تھا۔ اُسے ایک شافی بننا تھا۔ یہ اُسکی خصوصیات تھیں۔ لیکن وہاں ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔ اسلئے اُس نے خود، اپنی نیک مشورت کے وسیلے یہ چیزیں پیدا کیں، اور وہ اس ایک آدمی کے وسیلے، یعنی یسُوع مسیح کے وسیلے، سب چیزوں کو پھر اکٹھا کرتا ہے۔ اوہ! ''جو آنکھوں نے نہیں دیکھا، اور کانوں نے نہیں سنا......'' اس میں تعجب کی بات نہیں یہ ایک پوشیدہ بات ہے!

(75) دیکھیں، ''اس میراث کیلئے ہمیں پہلے سے ٹھہرایا گیا ہے۔'' اگر میرے پاس کسی میراث کا

حق ہے،تو خُدا میرے دل پر دستک دیتا ہے اور کہتا ہے،''ولیم برنہم ، میں نے تجھے بہت عرصہ پہلے، دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے بلایا تھا،تاکہ تُو انجیل کی منادی کرے،''تو میرے پاس ایک میراث ہے، یہ ابدی زندگی کی میراث ہے۔پھر، خُدا نے یسُوع کو بھیجا تاکہ اس میراث کو میرے لئے حقیقی بنا دے، کیونکہ میں یہاں کچھ بھی نہیں کرسکتا تھا کہ-کہ اس میراث کو حاصل کرسکتا۔میں خالی تھا، یہ درست ہے، کچھ بھی نہیں تھا جو میں کرسکتا۔لیکن جب زمانوں کے پورے ہونے کا وقت آیا تو خُدا نے، اپنے اچھے وقت میں، یسُوع برّے کو بھیجا، جسے دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ذبح کیا گیا تھا۔اُسکا لہو بہایا گیا تاکہ میں میراث حاصل کرسکوں۔کیا بننے کیلئے؟ کونسی میراث؟ ابنیت، تاکہ خُدا کا بیٹا بن جاؤں۔

(76) اور اب یہ آپ کو مارنے کیلئے کیا آپکے گلے کو گھونٹ سکتا ہے۔اور کیا آپ جانتے ہیں جو لوگ خُدا کے بیٹے ہیں وہ صغیر خُدا ہیں؟ کتنے لوگ یہ بات جانتے ہیں؟ کتنے لوگ جانتے ہیں یسُوع نے یہ کہا ہے؟ بائبل میں، یسُوع نے کہا،''کیا تمہاری، اپنی شریعت نہیں کہتی ہے، تم 'خُدا ہو'؟ اور اگر تم انہیں خُدا کہتے ہو......''جنہیں، خُدا نے پیدائش دو میں خُدا کہا، اور وہ تھے، کیونکہ پوری زمین کی حکمرانی اُنکے پاس تھی۔خُدا نے اُسے سب چیزوں پر حاکم بنایا۔اور اُس نے اپنی خُدائی کو کھو دیا، اُس نے اپنی ابنیت کو کھو دیا، اُس نے اپنی حاکمیت کو کھو دیا، اور شیطان نے سب کچھ چھین لیا۔لیکن، بھائی، ہم خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھ رہے ہیں تاکہ وہ واپس آئیں اور اسے واپس لے لیں۔وقت پورا ہونے کا انتظار کررہے ہیں، تاکہ مخروط چوٹی تک پہنچ جائے، اور پھر خُدا کے سارے فرزند ظاہر ہو جائینگے، اور پھر خُدا کی قوت باہر آجائیگی (ہللّویاہ) اور شیطان کی ساری قوت چھینی جائیگی جو اُس نے چھینی تھی۔جی ہاں، جناب، کیونکہ یہ فرزندگی ہے۔

(77) وہ لوگوس تھا جو خُدا سے باہر نکلا، اور یہ سچ ہے، وہ خُدا کا بیٹا تھا۔اور پھر اُس نے انسان کو صغیر خُدا بنایا۔اور اُس نے کہا،''اگر وہ اُنکو یہ کہتے ہیں، یعنی نبیوں کو، جنکے پاس خُدا کا کلام آیا، اگر وہ اُن کو 'خُدا' کہتے ہیں جنکے پاس خُدا کا کلام آیا......''اور خُدا نے یہ بات، خود کہی ہے، کہ وہ خُدا تھے۔اُس نے موسیٰ سے کہا،''میں نے تجھے خُدا بنایا، اور ہارون کو تیرا نبی۔''آمین۔واہ! میں ایک مذہبی جنونی کی طرح عمل کرسکتا ہوں، لیکن میں نہیں ہوں۔اوہ، جب تمہاری آنکھیں کھلتی ہیں پھر تم ان باتوں کو دیکھ

سکتے ہو۔ٹھیک ہے۔اُس نے انسان کوایک خُدا بنایا، تا کہ وہ اپنی بادشاہی کا خُدا ہو۔اوراُسکی بادشاہی سُمندر سے سُمندر تک، اور کنارے سے کنارے تک ہے؛ اور دیکھیں اسکا کنٹرول اُسکے پاس ہے۔

(78) اور جب یسُوع آیا، تو اُس نے ثابت کیا، وہ گناہ سے مبرا ایک خُدا ہے۔ جب آندھی آئی، اُس نے کہا، ''ساکن، تھم جا!'' آمین۔ اور جب درخت کی بات آئی، اُس نے کہا، ''تجھ میں سے کوئی شخص نہیں کھائیگا۔''

(79) ''میں، تم سے سچ سچ کہتا ہوں، تم صغیر خُدا، اگر تم اس پہاڑ سے کہو، 'ہٹ جا' اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ ایمان رکھو کہ جو کچھ تم نے کہا ہے پورا ہوگا، تو تم جو چاہو وہ حاصل کر سکتے ہو۔''

(80) واپس پیدائش میں اصل پر جاؤ، اور دیکھو یہ کیا ہے؟ اب دنیا اور ساری مخلوقات کراہ رہی ہے، اور چلا رہی ہے، ہر چیز میں ہلچل ہے۔ کیوں؟ خُدا کے بیٹوں کے ظہور کیلئے، جب سچے بیٹے، جنم پائے ہوئے بیٹے، بھرے ہوئے بیٹے بولتے ہیں تو اُنکا کلام قائم رہتا ہے۔ میرا ایمان ہے ہم اس وقت ٹھیک اسکی سرحد پر کھڑے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ اس پہاڑ سے کہو، تو ایسا ہی ہوگا۔

(81) ''بھائی، میری — میری فلاں فلاں خواہش ہے، اور فلاں کام ہو گیا ہے۔ میں یسُوع مسیح میں ایک ایماندار ہوں۔''

(82) ''میں یہ تمہیں خُداوند یسُوع کے نام میں دیتا ہوں۔'' آمین۔ یہ ظہور ہے۔

(83) ''اوہ، بھائی، باہر میری فصل جل گئی ہے۔ کوئی بارش نہیں ہوئی ہے۔''

(84) ''میں تمہارے پاس، خُداوند کے نام میں بارش بھیجونگا۔'' اور یہ وہاں ہوگی۔ اوہ، وہ انتظار کر رہی ہے، کراہ رہی ہے، ساری مخلوقات خُدا کے بیٹوں کا انتظار کر رہی ہے۔ خُدا نے اسے آغاز ہی سے مسح کر دیا تھا۔ اُس نے انسان کو بادشاہی دی تھی۔

(85) اُس نے یسُوع مسیح کو قوت دی، اور یسُوع نے اپنے نام کو یہ دی، یہ ضمانت ہے، ''میرے نام سے جو کچھ بھی تم باپ سے مانگو میں تمہیں دونگا۔'' اوہ، بھائی پالمر! خُدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار ہو رہا ہے، یہ کلیسیا کا، مقام ہے!

(86) جیسے میں نے کہا تھا افسیوں کی کتاب یشوع کی کتاب ہے، اور یشوع نے لوگوں کو اُنکی

جگہ رکھا جہاں سے اُنکا تعلق تھا۔ دیکھیں، اگر وہ شانت نہیں کھڑے رہیں گے، اگر اُس نے افرائیم کو کہیں رکھا ہے، اور وہ منسی کی جگہ ہے، تو یہ واپس آنے کیلئے ہنگامہ آرائی اور کوشش کریگا، کیا یہ کبھی اسطرح چل پائیں گے؟ جبکہ ایک کہتا ہے، ’’میں ایک بپٹسٹ ہوں، میں ایک میتھوڈسٹ ہوں، میں ایک پینتیکاسٹل ہوں، میں ایک ون نیس ہوں، میں ٹو نیس ہوں، میں یہ یا وہ ہوں۔‘‘

(87) آپ اسے کیسے لینے جا رہے ہیں؟ خاموش رہیں! خُدا یہ چاہتا ہے اُسکی کلیسیا ٹھیک مقام پر ہو، اور وہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں۔ خُدا، مجھے یہ دیکھنے کیلئے زندہ رکھے، میری یہ دعا ہے۔ بہت قریب ہے جبکہ میں اسے اپنے ہاتھوں میں محسوس کر سکتا ہوں، اسطرح لگتا ہے۔ یہ یہاں ہے۔ اور یہی دیکھنے کی میں خواہش کر رہا ہوں، اور وقت کا انتظار کر رہا ہوں جب گلیوں میں ایسا ہوگا، لوگ اپاہج یہاں پڑے ہوئے ہیں، اور جنم سے ایسے ہیں، ’’سونا اور چاندی تو میرے پاس نہیں ہے۔‘‘ اوہ، خُدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار کیا جا رہا ہے، ہلّلُویاہ! جب خُدا اپنے آپکو ظاہر کریگا، بیماریاں ختم ہو جائینگی، کینسر ختم ہو جائیگا، اور بیٹے بیماریوں کو روک دیں گے۔

(88) کیا آپ سوچتے ہیں کینسر کچھ ہے؟ بائبل کہتی ہے ایسا وقت آئیگا جب انسانوں کا گوشت سڑ جائیگا، اور گِدھ اُنکے مرنے سے پہلے اُن کے بدن کھا جائیں گے۔ جو کچھ آ رہا ہے کینسر تو اُس کے آگے دانت درد ہے۔ لیکن، یاد رکھیں، یہ بھیانک چیزوں کو روکا گیا ہے تاکہ اُس دن اُنکو نہ چھوئیں جنکے پاس خُدا کی مہر ہے۔ اسلئے آج ہم کوشش کر رہے ہیں، تاکہ اسے حاصل کریں اور خُدا کی بادشاہی میں اپنی پوزیشن پر کھڑے ہو جائیں تاکہ آنے والی آفتوں سے بچ جائیں۔ اوہ، یہ کتنی اچھی بات ہے! زمانوں کے پورے ہونے کا، انتظام ہو، یہ میراث ہے۔

جس میں ہم......پیشتر سے مُقرّر ہو کر،......مِیراث بنے......

(89) ہماری میراث ہمیں کیسے ملی، کس کے وسیلے؟ پہلے سے مقرر ہو کر۔ پہلے سے مقرر ہونا علمِ سابق ہے۔ خدا کیسے جانتا تھا کہ وہ آپکو منادبنا کر آپ پر بھروسہ کر سکتا ہے؟ اپنے علم سابق سے۔ ’’دوڑ دھوپ کرنے والے پر مُنحصر نہیں ہے، یا وہ...... یہ خُدا ہے جو رحم کرتا ہے۔‘‘ یہ ٹھیک ہے، پہلے سے مقرر ہے۔ وہ جانتا تھا آپ میں کیا ہے۔ اس سے پہلے آپ زمین پر آتے وہ جانتا تھا آپکے اندر کیا

ہے۔اس سے پہلے زمین ہوتی اور آپ آتے وہ جانتا تھا آپ کے پاس کیا ہے۔ یہ- یہ وہی ہے۔وہ لامحدود خُدا ہے، لامحدود۔ہم محدود ہیں، ہمارے سوچنے کی حد ہے۔

(90) میرے لئے یہی کافی ہے، تب میرے ساتھ کیا ہوا تھا۔ میں نہیں جانتا۔ جب میں یہاں سوچتا ہوں، میں وہاں ان خوشگوار لمحوں کیلئے تھا، اور خیال میں تھا،''وہاں کل نہیں ہے۔'' وہاں کل نہیں، بیماری نہیں، وہاں دکھ نہیں ہے۔وہاں کوئی تھوڑی سے خوشی نہیں ہے، وہاں تو ساری خوشیاں ہیں؛ ساری شادمانی ہے۔اوہ، میرے خُدایا! اوہ، جب میں وہاں کھڑا ہوا تو میں نے کہا،''یہ کیا ہے؟''

(91) اُس آواز نے کہا،''یہ کامل محبت ہے، اور ہر ایک جس سے تم نے پیار کیا اور ہر ایک جس نے تم سے پیار کیا وہ اب یہاں تمہارے ساتھ ہیں۔''

(92)''جب وہ آئیگا تو آپ ہمیں یسُوع کے سامنے پیش کریں گے، بطورِ اپنی خدمت کی ٹرافی۔''میں نے وہاں خوبصورت خواتین کو دیکھا، سب مجھے پکڑ رہی تھیں اور چلا رہی تھیں،''ہمارا بیش قیمت، پیارا بھائی!''اُن آدمیوں کو دیکھا جنکے چمکتے بال گردن پر تھے، وہ دوڑتے ہوئے آئے، اور مجھے پکڑ کر کہنے لگے،''ہمارا پیارا بھائی!''

اور میں نے سوچا،''اسکا کیا مطلب ہے؟''

اُس نے کہا،''یہ تیرے لوگ ہیں۔''

(93) میں نے کہا،''میرے لوگ؟ اتنے برنہم نہیں ہوسکتے، وہاں لاکھوں تھے۔''

(94) اُس نے کہا،''یہ تمہارے وسیلے بدلے ہوئے لوگ ہیں!''ہللّویاہ!''یہ تمہارے وسیلے تبدیل ہوئے تھے۔یہ وہ لوگ ہیں جو......'' کہا''کیا تم نے اُسے یہاں کھڑے دیکھا ہے؟''وہ سب سے خوبصورت خاتون تھی جو میں نے کبھی دیکھی تھی۔کہا،''یہ اُس وقت نوے سال سے اوپر تھی جب تُو نے اسکی رہنمائی خُدا کیلئے کی تھی۔تعجب کی بات ہے وہ پکار رہی تھی،'میرا بیش قیمت بھائی۔''' کہا،''یہ اب کبھی بوڑھی نہیں ہوگی۔اور وہ وہاں سے آگے چلی گئی۔وہ بھرپور جوانی میں تھی۔اور وہاں کھڑی تھی۔ وہ ٹھنڈا پانی نہیں پی سکتی تھی، کیونکہ اُسے اسکی ضرورت نہیں تھی۔وہ لیٹتی اور سوتی نہیں تھی، کیونکہ اُسکو تھکن نہیں ہوتی تھی۔وہاں گزرا کل، اور آنے والا کل، کچھ بھی نہیں ہے۔ہم یہاں ابدیت میں

ہیں۔لیکن کسی جلالی دن میں ابنِ خُدا آئیگا ،اور تیرا انصاف اُس کلام کے مطابق کریگا جسکی تُو نے منادی کی ہے۔''اوہ، بھائی!

میں نے کہا،''کیا پولوس بھی اپنا گروہ لائیگا؟''

''جی ہاں، جناب۔''

(95) میں نے کہا،''میں نے بالکل ٹھیک اُسی بات کی منادی کی ہے جسکی پولوس نے کی تھی۔ میں نے اسکو تبدیل نہیں کیا، میں نے اس میں کسی کلیسیا کا عقیدہ اور رسم شامل نہیں کی۔ میں ٹھیک اسکے ساتھ قائم رہا۔''

(96) اور وہ سب ایک ساتھ چلا اُٹھے،'' ہم یہ جانتے ہیں! ہم اسی یقین کے ساتھ آرام کررہے ہیں۔'' کہا،''آپ ہمیں یسُوع کے حضور پیش کرینگے،اور پھر ہم واپس زمین پر جائینگے،تاکہ سدا کیلئے زندہ رہیں۔''اوہ، میرے خُدایا!

(97) اور پھر میں نے واپس آنا شروع کیا۔ میں نے دیکھا،اور میں وہاں پلنگ پر پڑا تھا،اور میں نے اپنے بوڑھے بدن کو دیکھا جو ضعیف اور کمزور ہورہا تھا،اور-اور دکھ اور درد کی وجہ سے سکڑ رہا تھا،اور میں نے اپنے ہاتھوں کو اپنی گردن کے پیچھے کئے ہوئے دیکھا،اور میں نے سوچا،''اوہ،کیا مجھے دوبارہ اسی بدن میں جانا پڑیگا؟''

(98) اور میں نے اُس آواز کو سنا،''آگے بڑھتے رہو! آگے بڑھتے رہو!''

(99) میں نے کہا،''خُداوند، میں نے ہمیشہ الٰہی شفا کا یقین کیا ہے،اور اسکا یقین کرتا رہونگا۔پس میری مدد کریں، تاکہ میں ان جانوں کی رہنمائی کرتا رہوں۔ میرے ساتھ وہاں بہت زیادہ ہونگے اور رہیں گے......خُداوند، مجھے زندگی دے،اور میں وہاں لاکھوں کو لے آؤنگا، اگر تُو مجھے زندہ رکھے گا۔''

(100) مجھے پروا نہیں کیسا رنگ ہے، کیا عقیدہ ہے، کیا قومیت ہے،اور کیسے لوگ ہیں، جب وہ یہاں آجاتے ہیں تو وہ سب ایک ہیں،اور ساری حدیں پار ہو جاتی ہیں۔ اوہ، میں اُن خواتین کو دیکھ سکتا ہوں، ویسی خوبصورت؛ میں نے کبھی نہیں دیکھی تھیں......اُن کی کمر پر، لمبے لمبے بال تھے۔اور لمبے

لمبے اسکرٹ تھے۔ اور اُنکے ننگے پاؤں تھے۔ اور مردوں کے گھنے بال اُنکی گردن پر لٹک رہے تھے، اور سیاہ ، اور سرخ ، اور باقی رنگوں کے سر تھے ۔ اور وہ سب اپنے ہاتھ میری طرف بڑھائے ہوئے تھے۔ میں اُنہیں محسوس کرسکتا تھا۔ میں نے اُنکے ہاتھوں کو محسوس کیا۔ خُدا میرا عادل ہے، اور مقدس کتاب کھلی ہوئی ہے۔ میں اُنکے ہاتھوں کو اسی طرح محسوس کرسکتا تھا جیسے میرے ہاتھ میرے مُنہ پر ہوں۔ وہ سب اپنے ہاتھ میرے چوگرد پھلا رہے تھے، اور خواتین جیسا کوئی احساس نہیں تھا جیسا اب یہاں ہوتا ہے۔ مجھے پروانہیں آپ کتنے پاک ہیں، یا آپ کس قسم کے مناد ہیں، یا کاہن ہیں یا آپ جو کوئی بھی ہیں ، یہاں کوئی ایسا مرد نہیں ہے جو اپنے ہاتھ ایک عورت کے چوگرد پھیلائے ، اور اُسے انسانی احساس بھی نہ ہو۔ یہ بالکل سچ ہے۔ لیکن، بھائی، جب آپ یہاں سے وہاں چلے جاتے ہیں، تو وہاں ایسی کوئی چیز نہیں ہے ۔ اوہ ، میرے خُدایا! ایسا ہی ہے...... اوہ، وہاں ایسا ہے...... یہ ممکن ہے۔ یہ مکمل محبت ہے۔ اور یہ چیز حقیقی ہے بھائی اور ہر چیز اصل ہے بہن۔ وہاں موت نہیں، وہاں دُکھ نہیں، وہاں حسد نہیں، ایسا کچھ نہیں، اور نہ وہاں ایسا کچھ داخل ہوسکتا ہے۔ بس کاملیت ہے۔ اسی بات کیلئے میں کوشش کرر ہا ہوں۔ اسی مقام کو میں پیش کرر ہا ہوں۔

(101) میں نے کہا، ''اے خُداوند، میں اسی کام کیلئے کلیسیا میں موجود ہوں، اور کلیسیا کو ترتیب میں رکھنے کی کوشش کرر ہا ہوں۔'' میرے بھائیو، اور بہنوں، میں آپکو یہ بتار ہا ہوں، بس ایک چیز وہاں داخل ہوسکتی ہے، اور وہ کامل محبت ہے۔ اسلئے نہیں کہ آپ برنہم ٹیبرنیکل کے ساتھ ، یا میتھوڈسٹ چرچ کے ساتھ یا بپٹسٹ چرچ کے ساتھ وفادار ہیں۔ یہ ٹھیک ہے، اور آپکو ہونا چاہیے۔ لیکن ، اوہ، دوستو، آپ اس لئے ......نہیں کہ آپ غیر زبانوں میں بولیں ہیں، روح میں ناچے ہیں، اور بدروحوں کو نکالا ہے اور ایمان سے پہاڑوں کو ہٹایا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے، یہ سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن پھر بھی حقیقی کامل محبت کا ہونا لازمی ہے۔ وہاں کامل محبت تھی ۔ اور فقط یہی چیز ہے جو آپکو وہاں لیکر جائیگی ۔ بس یہی چیز ہے جو وہاں ٹھہر سکتی ہے، فقط یہی ایک چیز وہاں، موجود تھی۔ اوہ میرے خُدایا! یہ لے پالک پن ہے۔ خُدا نے ، اسے بنایِ عالم سے پیشتر مقرر کیا تھا!

(102) اب، ذرا جلدی کرتے ہیں، اور آئیں، کسی طرح اس باب کو دیکھتے ہیں، اگر اگلے دس

منٹوں میں، ممکن ہوا۔

اُسی میں ہم بھی پیشتر سے مُقرّر ہوکر میراث بنے......(ہماری میراث کیا ہے ؟ ابدی زندگی۔)......پیشتر سے مُقرّر ہوکر......

کیسے؟ کیا سب سمجھ گئے ہیں؟ کیا آپ نے خُدا کو بلایا؟ نہیں، خُدا نے آپکو بلایا۔ کچھ لوگ کہتے ہیں، ''اوہ، میں نے خُدا کو ڈھونڈا ہے، اور خُدا کی تلاش کی ہے۔''

آپ نے ایسا نہیں کیا۔ کبھی کسی انسان نے خُدا کو تلاش نہیں کیا۔ یہ خُدا ہے جو انسان کی تلاش کرتا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''کوئی آدمی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔'' دیکھیں، یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ خُدا سے بھاگتا ہے۔ اور آپ اب کہہ سکتے ہیں......

(103) یہ، بات مجھے پریشان کرتی ہے، اگرچہ، میں آپ میں منادی کرتا ہوں؛ دیکھیں اُسی حالت میں نہ رہیں جس میں آپ چل رہے تھے، اب بدل جائیں! جس طرح میں کہتا ہوں میری سُنیں، خُداوند یوں فرماتا ہے۔ میں نے کبھی بھی اپنے آپکو یہ نہیں کہا، میں نے ایسا نہیں کیا۔ لیکن آپ مجھے نبی کہتے ہیں، یعنی ایک نبی۔ دنیا اس پر ایمان رکھتی ہے، اور دنیا میں چاروں طرف، لاکھوں اور کروڑوں لوگ اس بات کو مانتے ہیں۔ میں براہ راست اور بلاواسطہ دس- دس یا بارہ ملین لوگوں سے مخاطب ہوں، یا زیادہ سے، اور براہ راست بات کررہا ہوں۔ میں نے ہزاروں رویائیں اور نشان اور معجزات دیکھے ہیں، اور اُن میں سے ایک بات بھی کبھی ناکام نہیں ہوئی ہے۔ اور یہ سچ ہے۔ اُس نے مجھے پہلے ہی باتیں بتادیں جو کبھی ناکام نہیں ہوئیں بلکہ مکمل طور پر پوری ہوئیں۔ میں اسے پرکھنے کیلئے کسی بھی آدمی کو دعوت دونگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں نبی ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا، لیکن آپ پھر بھی میری بات سنتے ہیں۔

(104) خُداوند یوں فرماتا ہے، یہ کامل محبت ہے جو آپکو اُس مقام پر رکھے گی، کیونکہ وہاں بس یہی کچھ تھا۔ کوئی پروا نہیں کتنا پیسہ ہے، کتنے مذہبی پروگرام ہیں، اور آپ نے کتنے اچھے کام کئے ہیں یا کتنی نیکیاں کی ہیں، اُس دن کچھ بھی حساب میں نہیں لایا جائیگا۔ صرف کامل محبت حساب میں لائی جائیگی۔ اسلئے آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں، اُسے آپ ایک طرف رکھ دیں جب تک آپ خُدا کی محبت

سے نہ بھر جائیں جب تک آپ اُن سے محبت نہ کرنے لگ جائیں جو آپ سے نفرت کرتے ہیں۔

(105) میں جو کچھ بھی ہوں، جیسے میں نے آج صُبح کہا تھا، میرا سارا رنگ روپ، صرف فضل سے بنا ہے۔ بہت سارے لوگ کہتے ہیں ''اب، آپ میری پیٹھ کھجادیں اور میں آپکی پیٹھ کھجا دونگا۔ جی ہاں، تم میرے لئے کچھ کرو اور میں تمہارے لئے کچھ کرونگا۔'' یہ فضل نہیں ہے۔ فضل تو یہ ہے، اگر آپ کی پیٹھ کھجانی ہے، تو میں ہر حال میں کھجاؤ نگا، چاہے آپ مجھے کھجائیں یا نہ کھجائیں؛ آپ میرے مُنہ پر تھپڑ ماریں، اور کہیں، مجھے کھجاؤ-...... مجھے، خارش ہو رہی ہے؛'' میں کھجاؤ نگا۔ سمجھے؟ یہ بات ہے، کچھ کریں۔ میں کاموں پر ایمان نہیں رکھتا۔ میں محبت کے کاموں پر ایمان رکھتا ہوں۔ کام-کام اس بات کا اظہار ہیں کہ فضل ہوا ہے۔ میں اپنی بیوی کے ساتھ اسلئے وفاداری سے نہیں چلتا کیونکہ میرا خیال ہے وہ مجھے طلاق دیدے گی اگر میں نے ایسا نہ کیا، میں اُسکے ساتھ اسلئے وفاداری سے چلتا ہوں کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(106) میں انجیل کی منادی اسلئے نہیں کرتا کہ اگر میں نے ایسا نہ کیا تو میرا خیال ہے میں جہنم میں چلا جاونگا، میں انجیل کی منادی اسلئے کرتا ہوں کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ یقیناً۔ آپ کیا سوچتے ہیں کیا میں سُمندری طوفانوں میں سفر کرونگا، جہاں جہاز اوپر نیچے ہوتا ہے اور ہچکولے کھاتا ہے، اور آسمانی بجلی چمک رہی ہوتی ہے، اور-اور باقی سب کچھ ہورہا ہوتا ہے، اور کسی بھی گھڑی...... دیکھیں اُس وقت ہر کوئی چلا رہا ہوتا ہے، اور ''سلام مریم پڑھ رہا ہوتا ہے'' اور جہاز چل رہا ہوتا، اور باقی بہت کچھ ہورہا ہوتا ہے؟ اور لوگ اپنی حفاظتی بیلٹوں میں جھول رہے ہوتے، اور پائلٹ کہتا ہے، ''پیٹرول کی کمی ہے جہاز صرف پندرہ منٹ اور چلے گا، اور ہمیں نہیں معلوم ہم کہاں ہیں۔'' آپ کا کیا خیال ہے میں یہ- یہ کام صرف کھیل کود کیلئے کر رہا ہوں؟ آہ! آپکا کیا خیال ہے کیا میں ایسے جنگلوں میں جاونگا جہاں چاروں طرف سے مجھے جرمن سپاہیوں نے گھر لیا اور ہتھیار کس لئے اور مجھے عبادت میں لیکر گئے اور پھر لیکر آئے، جب تک پاک روح نے معجزات شروع نہ کر دیئے؟ کیمونسٹوں نے ہر رات مجھ پر گولی چلانے کیلئے، ایک میل کے فاصلے پر بندہ مقرر کر دیا۔ آپ کا کیا خیال ہے میں یہ کام صرف مزے لینے کیلئے کرونگا؟ بلکہ مجھ میں کچھ ہے اور وہ محبت ہے؛ اور یہ وہ لوگ ہیں جنکے لئے مسیح موا

تھا۔ پولوس کہتا ہے، ''میں اپنی مرضی سے یروشلیم نہیں جارہا، بلکہ میں تو وہاں مصلوب ہونے جارہا ہوں۔ میں وہاں مرنے جارہا ہوں۔ میں وہاں خُداوند کیلئے مرنے جارہا ہوں۔'' یہ کچھ تو ہے، یہ محبت ہے، جو آپکو یہ کام کرنے کیلئے مجبور کرتی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(107) اگر میں انجیل کی منادی دولت کیلئے کرتا، اگر میں ایسا کرتا، تو آج رات مجھ پر بیس ہزار ڈالرز کا قرض نہ ہوتا، میں اسکا مقروض نہ ہوتا۔ نہیں، جناب۔ کیونکہ مجھے لاکھوں میں دیئے گئے ہیں اور۔اور میں چاہتا تو کچھ رکھ لیتا۔ ایک آدمی نے، ایف بی آئی کے ایک ایجنٹ کے ہاتھ پندرہ لاکھ ڈالرز کا منی ڈرافٹ بھیجا۔ اور میں نے کہا، ''اسے واپس لے جاؤ۔'' دولت کیلئے نہیں! میں پیسوں کیلئے یہ کام نہیں کرتا۔ میں انجیل کی منادی دولت کیلئے نہیں کرتا۔ اس کیلئے نہیں کرتا!

(108) بلکہ محبت کیلئے کرتا ہوں۔ یہ وہ کام ہے جو میں کرنا چاہتا ہوں، دیکھیں، جب میں اپنا آخری سانس پار کرلوں، جو کہ اب سے پانچ منٹ بعد بھی ہوسکتا ہے، اور اب سے دو گھنٹے بعد بھی ہوسکتا ہے، اور یہ اب سے پچاس سال بعد بھی ہوسکتا ہے، مجھے نہیں معلوم یہ کب پورا ہوجائیگا۔ لیکن یہ جیسے ہی پورا ہوجائیگا، میں وہاں پہنچ جاونگا، میں آپکو وہاں دیکھنا چاہتا ہوں جہاں آپ بھرپور جوانی میں ہوں، اور پکار رہے ہوں، ''میرا پیارا بھائی! میرا بھائی!'' یہی کچھ میرے دل میں ہے۔ اسی وجہ سے یہ ہے۔ میں آپ سے عدم اتفاق یا۔یا مختلف بننے کی کوشش نہیں کررہا، بلکہ میں تو آپ کو راہ راست پر لانے کی کوشش کررہا ہوں۔ اور یہی راستہ ہے۔ آپکے چرچ میں نہیں، آپکی تنظیم میں نہیں، بلکہ آپکا جنم مسیح میں ہونا چاہیے۔ اوہ، میرے خُدایا! واہ!

اُسی میں......ہم بھی اُس کے...... اِرادہ کے مُوافق، جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہوکر میراث بنے:

(109) سنیں۔ اب ہم کچھ منٹوں میں اسے ختم کرنے جارہے ہیں۔ اس سے پہلے ہم اسے ختم کریں غور سے سُنیں۔

تاکہ ہم جو پہلے سے مسیح کی اُمید میں تھے، اُس کے جلال کی سِتایش کا...... باعِث ہوں۔

جس میں تم نے ایمان رکھا،......

(110) اب، اس پر غور کریں۔ اپنے جامے پہن لیں، انجیل کے جامے۔ اور اپنے کان کھلے رکھیں، غور سے سُنیں۔ میں اب 13 ویں آیت پڑھوں۔

اور اُسی میں تُم نے ایمان بھی رکھا، جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا......

ایمان آتا ہے ......'' [جماعت کہتی ہے ''سننے سے۔''-ایڈیٹر۔] '' سننے سے ......''][''کلام۔''] ''کلام سے......''[''خُدا۔'']

......جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا،.......

(111) سچائی کیا ہے؟ خُدا کا کلام۔ کیا یہ سچ ہے؟ یوحنا 17:17، آپ جو حوالے لکھ رہے ہیں، یسُوع نے کہا، ''اے باپ، انہیں سچائی سے، پاک کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔''

......جب......تُم نے کلامِ حق کو......سُنا،......جو تُمہاری نجات کی خُوشخبری ہے:.......

(112) نجات کیا تھی کیا یہی وہ آپکو بتانے کی کوشش کر رہا تھا؟ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے یہ مقرر کی گئی تھی (کیا یہ درست ہے؟)، لے پالک بیٹے، ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر کئے گئے تھے۔ دیکھیں، آپ ابدی زندگی میں شامل ہونے کے بعد، اور نجات پانے کے بعد، اور پاک ہونے کے بعد، اور پاک روح پانے کے بعد، آپ بیٹے بن جانتے ہیں۔ اب خُدا آپکو آپکی مقررہ جگہ پر رکھنا چاہتا ہے، اوہ، تاکہ آپ اُسکی بادشاہی کیلئے اور اُسکے جلال کیلئے کام کر سکیں۔

(113) یہی انجیل ہے۔ دیکھیں، پہلے، کلام سنیں، ''پھر توبہ کریں، اور گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں۔'' خُداوند یسُوع مسیح کا نام لینے سے، آپ کے پاپ دُور چلے جاتے ہیں، اور آپ موعودہ دیس کیلئے تیار ہو جاتے ہیں۔ جو کوئی اپنی راہ پر گامزن ہے اُس سے یہی وعدہ ہے۔ اگر آج رات آپ اپنا گھر چھوڑ کر آتے ہیں، اور گناہگار ہوتے ہوئے کہتے ہیں، ''میں برانہم ٹیبرنیکل میں جاونگا،'' تو خُدا نے آج رات آپکو یہ موقع دیا ہے۔ آپکے اور موعودہ دیس کے درمیان ایک چیز ہے۔ موعودہ دیس کیا ہے؟ روح القدس۔ یشوع اور موعودہ دیس کے درمیان کیا تھا یردن۔ بالکل درست ہے۔

(114) موسیٰ، مثل مسیح ہوتے ہوئے، بچوں کو موعودہ دیس تک لے آیا، لیکن موسیٰ بچوں کو موعودہ

دیس کے اندر نہیں لیکر گیا۔ یشوع اندر لیکر گیا اور زمین کی تقسیم کی ۔ یسُوع نے قیمت چکائی، اور پاک روح تک رہنمائی کی ۔ خُدا نے پاک روح کو نیچے بھیجا اور اُس نے کلیسیا کو ترتیب میں رکھا، اور ہر آدمی کو، اپنی حضوری سے بھر دیا۔ آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ جتنے مسیح یسُوع میں ہیں، کیسے خُدا نے اُنہیں پہلے سے مقرر کیا اور اس انجیل کے وسیلے بلا رہا ہے!

(115) پولوس گلتیوں 8:1، میں کہتا ہے، ''اگر کوئی فرشتہ بھی کسی اور چیز کی منادی کرے، تو وہ لعنتی ہو۔'' یہ انجیل کی سچائی ہے۔ جب ہم پڑھتے ہیں تو غور سے سنیں، ہم اس آیت کو ختم کر رہے ہیں۔

......جو تُمہاری نجات کی خُوشخبری ہے: اور اُس پر اِیمان لائے......(غور سے سنیں۔)......اور اُس پر اِیمان لائے، پاک مَوعُودہ رُوح کی مہر لگی،

(116) بائبل کہتی ہے، آخری دنوں میں، اب غور کریں، آخری زمانے میں دو قسم کے لوگ ہونگے۔ اُن میں سے ایک وہ جن پر خُدا کی مہر ہوگی، اور دوسرے وہ جن پر حیوان کی چھاپ ہوگی۔ کیا یہ درست ہے؟ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ دیکھیں، خُدا کی مہر ایک مہر ہے......اگر خُدا کی مہر پاک روح ہے، تو پھر پاک روح کے بغیر حیوان کی چھاپ ہے۔ اور بائبل کہتی ہے دو روحیں اتنی قریب ہونگیں اگر ممکن ہو تو یہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوگا، کیونکہ وہ ابدی زندگی کیلئے چُنے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟

(117) کلیسیا جا رہی ہے، آپ جانتے ہیں وہاں دس کنواریاں تھیں جو خُداوند سے ملنے گئیں، سب مقدس تھیں، سب پاک تھیں، اُن میں سے ہر ایک مقدس تھی۔ پانچ سست تھیں اور اُنکے چراغ بجھ گئے۔ اور پانچ کی کپیوں میں تیل تھا۔ ''اور، دیکھو دلہا آ گیا!'' اور وہ پانچ جنکی کپیوں میں تیل تھا وہ شادی کی ضیافت میں چلی گئیں۔ اور باقی باہر رہ گئیں جہاں رونا، چلانا اور دانتوں کا پیسنا تھا۔ بس تیار رہیں، کیونکہ آپ نہیں جانتے خُداوند کس گھڑی آ جائے۔ اور......اور دیکھیں بائبل میں تیل کس چیز کو ظاہر کرتا ہے؟ پاک روح کو۔

(118) اب آج یہ بات آپ کیلئے ہے، آپ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بھائی جو کہتے ہیں ساتواں دن خُدا کی مہر ہے، اسے ثابت کرنے کیلئے ایک بھی حوالہ دکھائیں۔ بائبل کہتی ہے خُدا کی مہر پاک

روح ہے۔اس پر غور کریں۔ ''دیکھیں......''اب 13 ویں آیت پر دھیان دیں۔

......اور اُس پر اِیمان لائے ،اور-اورتم پر پاک مَوعُودہ رُوح کی مہر لگی۔

(119) افسیوں 30:4 نکالیں ،میرا خیال ہے یہی ہے۔دیکھیں کیا ہمیں یہ 30:4 میں نہیں ملتا،دیکھیں کیا یہ وہی بات نہیں ہے۔افسیوں، چار باب کی تیسویں آیت دیکھیں۔جی ہاں ، یہاں، 30:4 میں لکھا ہے۔

اورخُدا کے پاک رُوح کورنجِیدہ نہ کرو،جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی۔

(120) کب تک؟ جب آپ حقیقت میں،اور سچ مچ پاک روح پاتے ہیں،تو یہ کب تک آپ کے ساتھ رہتا ہے؟ کیا اگلی بیداری تک، جب تک دادی اپنا راستہ عبور نہیں کر لیتی ،جب تک بوس آپ پر نہیں چلاتا؟ بلکہ جب تک آپکی مخلصی کا دن نہیں آجاتا!ہللّوُیاہ!

(121) آپ کی موت کے بعد، جب آپ وہاں اُس دیس میں پہنچ جاتے ہیں، اور اپنے پیاروں کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ہیں،تو آپ تب بھی روح القدس یافتہ ہیں۔یہ کلام ہے! آپ ویسے ہی رہتے ہیں جیسے اب ہیں، آپ بس ایک چیز حاصل کرتے ہیں......آپ ایک بدن سے دوسرے بدن میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔آپ بس گھر بدل لیتے ہیں۔کیونکہ یہ پرانا ہوجاتا ہے،آپ مزید اس پر اور بوجھ نہیں ڈال سکتے ، کیونکہ اسکے شہتیر گل سڑ چکے ہیں۔پس آپ پرانے گھر کو نیچے سڑنے کیلئے چھوڑ دیتے ہیں،اور نئے گھر میں منتقل ہوجاتے ہیں۔کیا یہ درست ہے؟ کیونکہ اگر یہ زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے،تو ایک اور ہمارا انتظار کر رہا ہے۔''

(122) کیا آپکو یاد ہے ایک دن ہم نے،اسے سیکھا تھا؟ جب ایک چھوٹا بچہ اپنے ماں کے بطن میں بنتا ہے،تو اُسکے چھوٹے چھوٹے مسلز اوپر نیچے اچھلتے کودتے ہیں۔لیکن جیسے ہی ماں بچے کو جنم دیتی ہے اور وہ بچہ زمین پر آتا ہے،تو پہلی بات، وہاں ایک روحانی بدن ہوتا ہے جو فطری بدن کو پکڑ لیتا ہے۔اور ڈاکٹر اُسے ایک تھپڑ مارتا ہے......[بھائی برنہم اپنے ہاتھ پر تھپڑ مارتے ہیں-ایڈیٹر۔] اس طرح، یا اسطرح ہلاتا ہے،اور وہ ''واں، واں، واں کرتا ہے۔''اور وہ فوراً اپنی ماں کی چھاتی کی طرف بڑھتا ہے، ''اور ام ، ام ،ام کرتا ہے،''اپنا چھوٹا سر اُٹھاتا ہے اور ماں کے دودھ کی طرف بڑھتا

ہے، تاکہ دودھ کی نسوں میں دودھ اتر آئے۔

(123) ایک چھوٹا بچھڑا، جیسے ہی وہ اپنی ماں سے پیدا ہوگا، تو کچھ ہی منٹوں میں وہ اپنے چھوٹے گھٹنوں پر کھڑا ہو جائیگا۔ اور وہ کیا کریگا؟ وہ ٹھیک پیچھے کی طرف گھومے گا، اور اپنی ماں کو تھام لے گا، اور اپنے چھوٹے سر کو اوپر نیچے اسطرح کریگا، اور دیکھیں سیدھا اپنے دودھ کی طرف چلا جائیگا۔ ہللّویاہ! جی ہاں، جناب۔

(124) جب یہ فطری بدن اُس میں آتا ہے، تو وہاں روحانی بدن اسکا انتظار کررہا ہوتا ہے۔

(125) اور جب یہ فطری بدن زمین پر گرتا ہے، ہللّویاہ، تو وہاں ایک اور انتظار کررہا ہوتا ہے! ہم بس ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں، ہم بس اپنے رہنے کی جگہ بدلتے ہیں۔ اور فانی لافانی کو، یعنی روحانی کو پہن لیتا ہے، فانی بقا کا جامہ پہن لیتا ہے۔ یہ بوڑھا جھری دار، سوکھا ہوا، اور جھکا ہوا بدن ہے، لیکن روح اپنے روپ کو کبھی نہیں بدلے گا، میرا مطلب ہے جب یہ وہاں پہنچے گا، تو آپکے پاس یہی روح ہوگا۔

(126) میں آپکو ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں جو آپکو گھما سکتی ہے، لیکن یہ تو بائبل ہے، پھر میں آپکو ایک اور دونگا جو آپکو گھما کر واپس لے آئیگی۔ اس پر غور کریں۔ جب وہ بوڑھا ساؤل، بادشاہ- بادشاہ، وہ- وہ پرانا، بلکہ بہت پرانا تنظیمی منادا اُس وقت وہاں تھا، آپ جانتے ہیں، جسکا سر اور کندھا سب سے اوپر تھا، اور وہ ڈرا ہوا تھا، اور لوگ اُس مافوق الفطرت کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ داؤد وہاں آیا اور شیر کے مُنہ سے برّے کو چھڑایا، اور جولیت کو ماردیا۔ اُس پر غور کریں۔ ساؤل خُدا سے دُور ہوگیا تھا، اور پوتر شور کرنے والے سے نفرت کرنے لگ گیا تھا۔ اُسکی مدد کرنے اور اُسکا ساتھ دینے کی بجائے، وہ اُس کے خلاف ہوگیا۔ کیا یہ بالکل ٹھیک تصویر نہیں ہے، یہ بالکل ٹھیک تصویر ہے! اور اُس سے دُور ہوگیا!

(127) آپ میں سے کتنے یہاں تھے جب میں نے اپنا پہلا سفر شروع کیا تھا، اور منادی کی تھی، ''داؤد نے جولیت کو ماردیا،'' جب میں گیا تھا؟ بہت ہیں، اور کچھ، پرانے وقت کے لوگ یہاں موجود ہیں۔ میں اس پر دوبارہ جانے کیلیئے تیار ہوں۔ بس یاد رکھیں، اور دیکھیں پچھلے اتوار کیا آیا تھا؟ یہ

ٹھیک کسی اور صورت میں جنبش کر رہا ہے۔ داؤد کی دوسری مہم، اُسکی خدمت کا دوسرا حصّہ۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ دیکھیں، پھر وہ اسرائیل کا بادشاہ بن گیا۔ غور کریں اب خدمت بڑے پیمانے پر بڑھ رہی ہے، اور زیادہ ہو رہی ہے۔ پس داؤد نے یہ کیا۔ اور جیسے ہی داؤد، آگے بڑھتا ہے میں نے اس پر غور کیا، اوہ، جب خُدا داؤد کو اس مقام پر لایا تو اُس نے شیر کو مارا، غور کریں، اور اُس نے ریچھ کو مارا، اور پھر اُس نے فلستی کو مارا۔ دیکھیں، پھر ایک وقت آیا جب خُدا نے اُس پرانے ساؤل پر بدروح بھیج دی۔ کس...... کس لئے؟ تاکہ داؤد سے نفرت کرے۔ اور میرا ایمان ہے......

(128) اب، یہ ٹیپیں ہیں۔ اب سُنیں، بھائی، آپ جو ٹیپوں پر ہیں، اگر آپ مجھ سے اتفاق نہیں کرتے، تو میں معذرت چاہتا ہوں۔ دیکھیں، میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ دیکھیں، میں پھر بھی آپ سے وہاں ملاقات کرونگا، دیکھیں اگر آپ خُدا کے بندے ہیں تو پھر میری ملاقات آپ سے وہاں ہوگی۔ لیکن، میں آپکو بتانا چاہتا ہوں، یہاں وجہ موجود ہے: کیونکہ ساؤل نے دیکھا کہ جو کچھ داؤد کے پاس تھا وہ اُسکے پاس نہیں تھا۔ پھر کیا ہوا؟

(129) وہ ایک چھوٹا سا ''سرخ،'' متوجہ کرنے والا بچہ تھا، بائبل کہتی ہے وہ ''سرخ تھا۔'' وہ بہت زیادہ خوبصورت بچہ نہیں تھا لیکن ''سرخ تھا،'' اور ایک چھوٹا سا متوجہ کرنے والا بچہ تھا۔ اور وہ وہاں گیا، اور ساؤل نے، دیکھیں، ساؤل نے اُسے اپنے ہتھیاروں سے لیس کر دیا، اور میرا خیال ہے ڈھال اُسکے پاؤں تک آ رہی تھی۔ اور اُس نے کہا، ''یہ ہتھیار مجھ سے اتار دو۔ میں۔میں......'' ہوسکتا ہے اُس نے اُسے ڈاکٹر کی ڈگری دی، پی ایچ۔ڈی۔ یا ایل۔ایل ڈی۔ یا کوئی اور، آپکو معلوم ہے۔ دیکھیں اُس نے کہا، ''میں ان ڈگریوں کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا، کیونکہ میں انہیں ثابت نہیں کر سکتا۔ میرے پاس وہی رہنے دو، جو میں جانتا ہوں اور جو میں کر رہا ہوں۔'' جی ہاں، جناب۔ اُس نے اپنا فلاخن لے لیا۔

(130) اور اُنہوں نے داؤد کو جنونی بنا دیا کیونکہ بیٹیاں گا رہی تھیں، چر چز، یعنی کلیسیائیں گا رہی تھیں، ''ساؤل نے، ہزاروں کو مارا، لیکن داؤد نے لاکھوں کو مارا۔''

(131) ساؤل حسد سے بھر گیا، ''یہ وہی پرانا یسُوع نام والا سامان ہے، اس سے کچھ نہیں

ہوتا۔'' یہ درست ہے۔اور خُدا نے اُسکے ساتھ کیا کیا؟ خُدا نے اُس پر ایک بُری روح بھیج دی، تا کہ داؤد سے نفرت کرے، اور اُس نے بلاوجہ داؤد سے نفرت کی۔

(132) کئی ایک مرتبہ داؤد اُسکی گردن مروڑ سکتا تھا۔ وہ یہ کرسکتا تھا، لیکن اُس نے درگزر کیا۔ اُس نے اُسے کچھ نہ کہا۔ یقیناً وہ یہ کرسکتا تھا۔ ایک رات، وہ گیا اور اُسکے چوغے کا ایک ٹکڑا کاٹ لایا، اور واپس آکر، کہا، ''ادھر دیکھو، آپ سمجھ گئے ہیں!'' جی ہاں، جناب، وہ اُسے مار سکتا تھا، لیکن اُس نے اُسے چھوڑ دیا۔ وہ اُسکی جماعت کو توڑ سکتا تھا اور اُنہیں گمراہ کرسکتا تھا، اور اگر وہ چاہتا تو اپنی ایک تنظیم شروع کرسکتا تھا۔ لیکن اُس نے یہ نہیں کیا، اُس نے ساؤل کو جانے دیا۔ اور لڑائی خُدا پر چھوڑ دی۔ جی ہاں، جناب۔

(133) پس جیسے ہی وہ باہر آیا تو بیداری ختم ہوگئی، اور دیکھیں، ایک بُری روح نے ساؤل کو پکڑ لیا اور خُدا کی طرف سے اُسے کوئی جواب نہ مل سکا۔ اور تھوڑی دیر بعد اُسے...... خُدا کا روح چھوڑ کر چلا گیا۔ اور بوڑھے سموئیل سے، اُنہوں نے مُنہ موڑ لیا تھا، وہ یقیناً اُنکے لئے خُدا کی آواز تھا، اُس نے اُنہیں تنبیہ کی تھی اس سے پہلے وہ دنیاداری میں جاتے......

(134) کیوں کلیسیا دنیاوی عمل کرنا چاہتی ہے؟ پینتی کاسٹل، کیوں بپتسمہ دیتے ہیں، اور روح القدس یافتہ میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور پریسبٹرین دنیاداری جیسا عمل کرتے ہیں؟ یہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ مجھے نہیں معلوم۔ میں۔ میں اس بات کو نہیں سمجھ سکا۔ آپ کہتے ہیں، ''خیر ہے، تاش کھیلنے کا مزہ آتا ہے، بس تھوڑی خوشی کیلئے، تھوڑے تھوڑے پیسے لگاتے ہیں،'' یا جو کچھ بھی آپ اسے کہتے ہیں۔ یہ گناہ ہے۔ آپ کو اپنے گھر میں ایسی چیز نہیں رکھنی چاہیے۔ ''دیکھیں، بیئر کے ایک چھوٹے گلاس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔ ہمارے پاس کچھ ہے۔ میرے اور میری بیوی کے پاس آج دوپہر کچھ ہے۔'' اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، آپکے بچوں کے پاس کچھ ہے۔ یقینی طور پر ہے۔

(135) اور آپ بہنیں، دیکھیں، شیطان نے ایک کو...... ابتدا میں اُس نے یہی کیا تھا، اور یقیناً آپ بہنوں میں سے ایک کو نشانہ بنایا تھا۔ بس وہ یہی کام کرتا ہے......' کیونکہ وہ جانتا ہے وہ کیا کرسکتا ہے۔ وہ ایک آدمی کی بجائے ایک عورت سے ہزار گنا جلدی دھوکا دے سکتا ہے۔ میں جانتا ہوں اس

سے آپکے جذبات مجروح ہوتے ہیں، لیکن یہ سچائی ہے۔ یہ درست ہے۔ اُس نے باغِ عدن میں یہی کچھ کیا تھا۔ وہ یہ کرسکتا ہے...... دیکھیں، وہ ایماندار تھی، وہ سنجیدہ تھی، لیکن وہ دھوکا کھا گئی۔ ''آدم نے دھوکا نہ کھایا،'' بائبل کہتی ہے۔ اُس نے دھوکا نہ کھایا، بلکہ عورت دھوکا کھا گئی۔ پس وہ عورت کو دھوکا دے سکتا ہے۔ پھر بھی پاسٹر عورتوں کو منادمخصوص کررہے ہیں، اور اُنہیں کلیسیاؤں پر مقرر کررہے ہیں، جبکہ بائبل پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک اس بات کی نفی کرتی ہے۔ آپ کہتے ہیں، ''بھئی، یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ درست ہے۔ وہ...... وہ بھی مرد کی طرح منادی کرسکتی ہیں۔'' میں جانتا ہوں یہ درست ہے۔

(136) ایک مرتبہ ایک شخص نے زبانیں بولنی شروع کردیئیں، جبکہ میں منادی کررہا تھا، اور جب میں باہر نکلا......

ایک خاتون نے میرے بیٹے سے، کہا، ''کل رات کیلئے میرے پاس ایک پیغام ہے،'' کہا، ''جب آپکے ڈیڈی پلیٹ فارم پر آتے ہیں۔''

کہا، ''اچھا، خاتون، آپکا کیا مطلب ہے؟''

(137) اور اُس رات جب میں تیار ہوا، اور الٹر کال کیلئے بلانے لگا، تو اُس نے اپنے بال اوپر کو باندھے اور اپنے کندھے اوپر کیئے اور وغیرہ وغیرہ، اور تیار ہوگئی، اور بیچ میں کود پڑی اور اوپر نیچے اچھلنا شروع کردیا، زبانوں میں بولنے اور نبوت کرنے لگی۔ میں منادی کرتا رہا، اور الٹر کال دیتا رہا۔ اور میں نے اس پر ذرا دھیان نہ دیا، کیونکہ یہ درست نہیں تھا۔ اور پھر، دیکھیں، بائبل اسطرح نہیں کہتی، بلکہ کہتی ہے، ''کہ- کہ نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔'' خُدا وہاں...... خُدا پلیٹ فارم پر بول رہا تھا، اُسے بولنے دو۔ پولوس نے کہا، ''اگر کسی پر وحی نازل ہو، تو وہ خاموش رہے جب تک پہلا ختم نہ کرلے۔'' یہ درست بات ہے۔

(138) دیکھیں، جب میں باہر آیا، تو اُن لوگوں نے کہا، بلکہ بہت سارے لوگوں نے، کہا، ''آپ نے آج رات روح القدس کو رنجیدہ کیا ہے۔''

میں نے کہا، ''کیسے کیا ہے؟ میں کیا کرتا؟''

(139) کہا، ''دیکھیں، جب اُس بہن نے پیغام دیا، ہللّویاہ،'' کہا، ''وہ۔''

''دیکھیں،'' میں نے کہا،'' میں کلام سنا رہا تھا۔ وہ ترتیب سے باہر تھی۔''

(140) ''اوہ،'' کہا گیا،'' وہ تخت سے تازہ نازل ہو رہا تھا۔ وہ اُس سے تازہ تھا جسکی آپ منادی کر رہے تھے۔'' اوہ!

(141) اب، یہ بات ظاہر کرتی ہے...... یا کچھ یوں ظاہر کرتی ہے، اور میں یہ آپکے احترام میں کہتا ہوں، یا تو یہ پاگل پن ہے، یا پھر بے حرمتی ہے، یا یہ جہالت کی تعلیم ہے جو خُدا کے بارے میں اتنا بھی نہیں جانتے جتنا خرگوش برفانی جوتوں کے بارے میں جانتا ہے۔ اب، دیکھیں، میں یہ نہیں کہتا یہ- یہ احمقانہ تبصرہ ہے، کیونکہ یہ مذاق کرنے کی جگہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ- یہ بالکل سچائی ہے۔ ایسے شخص کو جاننا چاہیے خُدا ابتری کا بانی نہیں ہے۔ وہ امن کا ہے۔ یہ لوگ بائبل کو نہیں جانتے۔ یہ بس اتنا جانتے ہیں اوپر نیچے کودنا ہے، اور زبانیں بولنی ہیں، اور کہتے ہیں،'' میں نے پاک روح پایا ہے۔ ہلّلُو یاہ!''

(142) میں نے افریقہ میں، کھڑے ہو کر دیکھا ہے، جادوگر ڈاکٹر زبانیں بولتے ہیں، اور اُن میں سے پانچ ہزار ایک ہی وقت میں؛ اچھلتے کودتے ہیں، اور اُنکے مُنہ پر خون ہوتا ہے، اور وہ زبانیں بولتے ہیں، اور انسانی کھوپڑی سے خون پیتے ہیں؛ شیطان کو پکارتے ہیں، اور زبانیں بولتے ہیں۔

(143) لیکن تو بھی زبانیں بولنا خُدا کی ایک نعمت ہے، لیکن یہ پاک روح کا پکا ثبوت نہیں ہے۔ میں آپکو اب کچھ بتاتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ سب پر تحریک مقدس زبانوں میں بولتے ہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کبھی کبھی کوئی شخص خُدا سے اتنا پر تحریک ہو جاتا ہے اور زبانوں میں بولنا شروع کر دیتا ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن میں اس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ کوئی بھی نشان یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپکو روح القدس ملا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ میں ایمان رکھتا ہوں ایک وقت ہوتا ہے جب آپ میں ایمان ہوتا ہے، آپ، سیدھا چلتے ہوئے کسی بچے کے پاس جاتے ہیں جسے کینسر ہوتا ہے اور ہاتھ رکھ دیتے ہیں، جبکہ پچاس منادُاس پر دعا کر چکے ہوتے ہیں، لیکن وہ شفا پا جائیگا کیونکہ اُس بچے کی ماں کے اندر یہ ایمان ہے۔ خُدا اُسے یہ عطا کر دیتا ہے، کیونکہ وہ مسیح کے بدن کا حصّہ ہے۔ جی ہاں، جناب۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں نے یہ کام ہوتے دیکھا اور میں جانتا ہوں یہ سچ ہے۔ لیکن یہ کیا ہے، کلیسیا کو ترتیب میں رکھنا، اسے ترتیب میں رکھیں تاکہ ہم زیادہ کام کر سکیں۔

(144) اب ہم باقی آیت کو دیکھتے ہیں اس سے پہلے ہم رخصت ہوں۔

......اُس پر اِیمان لائے ،اور تم پر پاک مَوعُودہ رُوح کی مہر لگی۔

(145) ''مہر!'' مہر کیا ہے؟ چھاپ کیا ہے؟ ایک مہر، پہلی چیز یہ ظاہر کرتی ہے کہ کام مکمل ہو چکا ہے، کام پورا ہو گیا ہے۔ اور دوسری بات یہ ملکیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اور اس سے اگلی چیز یہ ظاہر کرتی ہے، کہ یہ محفوظ ہے۔

(146) مثال کے طور پر، کہتا ہوں، میں نے پنسلوانیا ریلوے میں کام کیا ہے، میں اپنے باپ کے ساتھ ریلوے میں کام کیا کرتا تھا۔ ہم بوگیاں لوڈ کرتے تھے۔ اور ہم ایک لوڈر کمپنی میں کام کرتے تھے، ہم ٹین کے ڈبے بھرتے تھے، اور کچھ کو یہاں رکھتے تھے اور کچھ کو وہاں رکھتے تھے، اور کچھ ایک طرف رکھتے تھے۔ لیکن اس سے پہلے بوگی مہر بند ہو، وہاں انسپکٹر آتا تھا، اور دھکا لگاتا تھا، اس طرف ہلاتا تھا، اور اُس طرف ہلاتا تھا۔ ''آہ! اسے خالی کرو! یہ منزل پر پہنچانے سے پہلے سب کچھ توڑ دیں گے۔ اسے کھولو! سامان باہر نکالو۔ دوبارہ لوڈ کرو۔'' انسپکٹر بوگی کو رد کر دیتا تھا۔

(147) پاک روح انسپکٹر ہے۔ وہ آپکو تھوڑا سا ہلاتا ہے، اور آپ کھڑکھڑ کرتے ہیں۔ ''کیا آپ خُدا کے سارے کلام پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''میں اس پرانے یسُوع نام جیسی چیز پر ایمان نہیں رکھتا۔''

''اسے رد کیا جاتا ہے۔ یہ آپکی کھڑکھڑ ہے۔''

''میں الٰہی شفا اور ایسی کسی بات پر ایمان نہیں رکھتا۔''

''ابھی بھی کھڑکھڑ ہو رہی ہے۔ اسے باہر نکالو۔''

''کیا آپ ایمان رکھتے ہیں یسُوع مسیح، یکساں ہے......؟''

''بھئی، تھوڑا سا۔''

''دیکھیں آپ کھڑکھڑ کر رہے ہیں۔ دیکھو اسے باہر نکالو، یہ، ابھی تک ٹھیک تیار نہیں ہوا ہے۔'' جی ہاں، جناب۔

(148) بھائی، جب یہ تیار ہو جائیگا تو کہے گا، ''آمین!''

’’کیا تم نے پاک روح پایا؟‘‘

’’آمین!‘‘

’’کیا سب چیزیں پوری ہو چکی ہیں؟‘‘

’’آمین!‘‘ پھر انسپکٹر کیا کرتا ہے؟ جب سب کچھ ٹھیک اور درست، پوری انجیل کے مطابق پیک ہو جاتا ہے۔ اوہ، تو پھر خُدا کی ہر بات اچھی ہے۔ اور سب کچھ کامل ہے۔ ’’میں ہر ایک بات پر ایمان رکھتا ہوں۔ آمین! آمین! آمین!‘‘

کیا تُو ایمان رکھتا ہے خُدا اب بھی شفا دیتا ہے؟‘‘

’’آمین۔‘‘

’’کیا تُو ایمان رکھتا ہے، یسُوع کل بلکہ سدا یکساں ہے؟‘‘

’’آمین!‘‘

’’کیا تُو ایمان رکھتا ہے روح القدس آج بھی اُتنا ہی حقیقی ہے جتنا تب تھا؟‘‘

’’آمین!‘‘

’’کیا تُو ایمان رکھتا ہے جو روح پولوس پر تھا وہی ہم پر ہے؟‘‘

’’آمین!‘‘

’’کیا تُو ایمان رکھتا ہے وہ ہم میں بھی وہی کام کر رہا ہے، جو اُن میں کرتا تھا؟‘‘

’’آمین!‘‘ اوہ، اوہ، اب ٹھیک پیکنگ ہو رہی ہے۔ اوہ- ہو، اب ٹھیک کسا جا رہا ہے، اب ہم دروازہ بند کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(149) پھر انسپکٹر دروازہ بند کر دیتا ہے۔ اور پھر کیا کرتا ہے؟ وہ اس پر مہر لگاتا ہے۔ پھر وہ یہاں نیچے آتا ہے اور چھوٹی چھوٹی چیزوں کو دیکھتا ہے، اور پھر وہاں آخری چھوٹی چیز کو دیکھتا ہے اور اُسے مہر لگا دیتا ہے۔ آپکے لئے بہتر ہے کہ مہر نہ توڑیں۔ اگر اُس، بوگی کی، منزل بوسٹن ہے، تو اسے کھولا نہیں جا سکتا۔ جب تک یہ سامان بوسٹن نہیں پہنچتا مہر کو توڑنا غیر قانونی ہے۔ اور اس مہر کو بس وہ آدمی توڑ سکتا ہے جسے اختیار ہے، بس وہ آدمی۔ یہ ٹھیک ہے۔ یہ مال فلاں فلاں ریلوے کمپنی کا ہے۔ اور یہ اُنکی مہر

ہے۔ یہ اُنکی گارنٹی ہے کہ یہ مال ٹھیک پیک کیا گیا ہے، اور یہ بوگی تیار ہے۔ اور انکا سامان ہے۔ وہ ''بی اینڈ او'' کو ''پنسلوانیا'' پر نہیں لکھ سکتے ہیں۔ جب آپکو مہر لگ جاتی ہے، تو آپ مہر بند ہو جاتے ہیں۔

(150) اور جب ایک مسیحی انجیل سے بھر جاتا ہے، اور خُدا کی بھلائی سے معمور ہو جاتا ہے، اور خُدا کی ساری اچھی چیزیں اُسکے دل میں رکھ دی جاتی ہیں، اور وہ پورے دل سے، کام کیلئے تیار ہو جاتا ہے، اور ٹھیک مقام پر آنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے، اور وہ سب کچھ کر لیتا ہے جو اُسے پاک روح کرنے کیلئے کہتا ہے، تو وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو جاتا ہے، دنیا کی ساری چیزوں سے پاک ہو جاتا ہے، اور جیسے ہی نور اُسکے پاس آتا ہے، وہ اُس میں چلتا ہے، کیونکہ وہ تیار ہے۔ پھر خُدا اُسکے پیچھے سے دنیا کا دروازہ بند کر دیتا ہے، اور اسطرح زور سے دباتا ہے، اور پھر موعودہ پاک روح کی مہر لگا دیتا ہے۔ ہلّلُو یاہ! کب تک؟ جب تک منزل نہیں آتی۔ اسے ریلوے ٹریک سے اتار کر اور مہر توڑ کر ہر ایک چیز کو دوبارہ مت دیکھیں کہ وہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ سب کچھ ٹھیک ہے، اسے چھوڑ دیں۔ انسپکٹر نے اسے چیک کر لیا ہے۔ کتنے عرصے کیلئے آپ پر مہر لگائی گئی ہے؟ آپ کے مخلصی کے دن تک کیلئے۔ آپکو اُس وقت تک کیلئے مہر بند کر دیا گیا ہے۔

(151) ''اچھا، بھائی برنہم، پھر، جب آپ مر جاتے ہیں، تو مرنے کے بعد کے بارے میں کیا خیال ہے، کیا وہ پھر بھی ساتھ رہتی ہے؟'' آپکو مہر ہمیشہ کیلئے لگا دی گئی ہے۔ زندگی کہاں سے شروع ہوتی ہے؟ مذبح سے۔ آپ ٹھیک وہاں ایک چھوٹا سا سائیہ دیکھتے ہیں۔ اور وہ سائیہ، ٹھیک روح القدس کی مہر ہے۔ اور یہ سائیوں کے سائیوں کا ایک سائیہ ہے، جیسا میں نے ایک دن کہا تھا۔ لیکن جب آپ مر جاتے ہیں، تو آپ اُن سائیوں میں چلتے رہتے ہیں جب تک آپ نمی میں نہیں پہنچ جاتے، اور نمی سے ایک چھوٹے چشمہ تک، اور چشمہ سے ایک ندی تک، اور ندی سے ایک دریا تک، اور ایک دریا سے ایک سُمندر تک پہنچ نہیں جاتے، دیکھیں، یہ خُدا کی محبت ہے۔ آپ بس وہی شخص ہیں۔

(152) یہاں دیکھیں۔ وہ پرانا گمراہ، بوڑھا ساؤل ہے، وہ خُدا کے پاس نہیں جا سکتا تھا، تو بھی وہ ابھی تک کھویا نہیں تھا۔ وہ یقیناً کھویا نہیں تھا۔ وہ ایک نبی تھا، لیکن وہ خُدا سے دُور ہو گیا تھا۔ اور یہی سبب ہے، بھائیو، میں نے کہا، ''تم کھوئے ہوئے نہیں ہو۔'' لیکن یہ یاد رکھیں، وہ خُدا کی مرضی کے

خلاف چلا، اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہ- وہ متفق نہیں ہوگا۔ دیکھیں، شاید مجھے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا۔ٹھیک ہے، میں آج ایک شادمان جماعت کی طرف بڑھ رہا ہوں ۔پس پھر کیا ہوا، آپ جانتے ہیں، اور پہلی بات آ پکو معلوم ہے، اوہ، میرے خُدایا، پھر......وہ اوریم اور- اورتمیم کی جانب گیا۔

(153) آپ کو معلوم ہے اوریم اورتمیم کیا تھا، ہارون جو افود پہنتا تھا یہ- یہ اُسکے اوپر سینہ بند تھا۔ اور یہ سدا ہوا ہے، اور خُدا ہمیشہ ایک مافوق الفطرت خُدا رہا ہے اور مافوق الفطرت طریقے سے جواب دیتا رہا ہے۔ اور جب کوئی نبی نبوت کرتا تھا، اور پُر اسرار روشنی اوریم اورتمیم سے نہیں چمکتی تھی، تو وہ نبی غلط ہوتا تھا۔ جب کوئی خواب دیکھنے والا خواب بتاتا تھا اور اوریم اورتمیم نہیں چمکتا تھا، تو مجھے پروا نہیں وہ کتنا ٹھیک لگتا تھا، وہ غلط تھا۔ یہ درست ہے۔

(154) اور مجھے پروا نہیں آپکے پاس ڈاکٹر کی کتنی ڈگریاں ہیں اور آپکی تنظیم کتنی بڑی ہے، لیکن جب آپ نبوت یا منادی کرتے ہیں، اگر وہ کلام کے مطابق نہیں ہے، تو پھر آپ غلط ہیں، بھائی۔ آپ ہیں...... یہ خُدا کا اوریم اورتمیم ہے۔ جب آپ کہتے ہیں آپ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مقرر نہیں تھے، تو وہ نہیں چمکے گا، کیونکہ بائبل کہتی ہے آپ تھے۔ جب آپ کہتے ہیں آپکو ''باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ لینا چاہیے،'' تو پھر یہ نہیں چمکتا، کیونکہ بائبل میں کبھی کسی کو اسطرح بپتسمہ نہیں دیا گیا۔ صرف خُداوند یسُوع کے نام میں دیا گیا ہے۔ وہ نہیں چمکے گا، کیونکہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔

(155) پس بوڑھے ساؤل کو اوریم اورتمیم نے جواب نہ دیا، اور نہ کوئی خواب دیکھ سکا۔ وہ اتنی دُور نکل گیا کہ کوئی خواب بھی حاصل نہ کرسکا۔ پس آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کیا؟ وہ ایک جادوگرنی کے پاس گیا، وہاں ایک بوڑھی جادوگرنی تھی، وہ پرانا ڈاکٹر ابلیس وہاں تھا، ڈاکٹر جادوگرنی۔ اور اُس نے کہا، ''کیا تُو شگون نکال سکتی ہے؟''

(156) اُس نے کہا، ''ہاں، لیکن ساؤل نے کہا ہے وہ ہر جادوگر کو مار ڈالے گا۔''

(157) اُس نے کہا، ''میں تجھے بچالونگا'' ڈھال بنکر کھڑا ہوگیا۔ اُس نے کہا، ''میرے لئے شگون نکال اور عالم ارواح سے میرے لئے ایک کو بلا جو مرکر وہاں چلا گیا ہے۔'' اب ذرا اسے سُنیں۔ ''میرے لئے سموئیل نبی کی روح کو بلا۔''

(158) اور وہ شگون میں- میں چلی گئی۔ اور، جب وہ شگون میں گئی، اور وہ مُنہ کے بل گر گئی، اُس نے کہا، ''میں دیوتاوں کو اوپر آتے دیکھتی ہوں۔'' دیکھیں، وہ بت پرست تھی کہا، ''دیوتاوں'' شاید دو یا تین تھے، جیسے کہتے ہیں باپ، بیٹا، اور پاک روح، یا اسی طرح کچھ اور، آپ جانتے ہیں۔ اُس نے کہا- اُس نے کہا، ''میں دیوتاوں کو اوپر آتے دیکھتی ہوں۔''

(159) کہا گیا، ''اُس پر غور کر۔ وہ کیسا لگتا ہے؟ وہ کیسا دکھتا ہے؟''

(160) کہا، ''وہ پتلا ہے اور اُسکے کندھوں پر چادر ہے۔'' وہ ذرا بھی نہیں بدلا تھا۔

(161) اُس نے کہا، ''یہ سموئیل ہے۔ اُسے اس کمرے میں بلا لے، اُسے یہاں ٹھیک میرے سامنے بلا لے۔''

(162) اور اب غور کریں جب سموئیل ساؤل کے سامنے آ گیا، تو اُس نے کہا، ''تُو نے مجھے کیوں بلایا ہے، دیکھ جبکہ تُو خُدا کا دشمن بن چکا ہے؟'' اور دھیان دیں۔ وہ ابھی تک صرف سموئیل نہیں تھا، بلکہ وہ ابھی تک نبوت کی روح رکھتا تھا۔ بتائیں یہ غلط ہے، کوئی کہہ سکتا ہے یہ غلط ہے۔ یہ تو سچ ہے! وہ ابھی تک ایک نبی تھا۔ اور اُس نے کہا، اُس نے نبوت کی اور کہا، ''کل کی جنگ تیرے خلاف ہوگی، اور تُو اور تیرے بیٹے کل کی جنگ میں مارے جائیں گے، اور کل رات اس وقت تُو میرے ساتھ ہوگا۔'' کیا یہ سچ ہے؟ وہ ابھی تک نبی تھا!

اب آپ کہہ سکتے ہیں، ''اوہ، لیکن یہ تو ایک جادوگرنی نے کیا۔''

(163) ٹھیک ہے، میں آپکو بتاتا ہوں ایک مرتبہ ایسا ہوا لیکن وہ جادوگر نہیں تھا۔ یسُوع نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو لیا، اور صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر چڑھ گیا، اور پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہو گیا۔ اور یسُوع کو، یعنی خُدا اپنے بیٹے کو اُس مقام پر رکھ رہا تھا؛ جسے میں بتانے کی کوشش کر رہا ہوں......اور ایک رات میں نے بتایا تھا، یہ بیٹے کا مقام ہے۔ اور جب وہ وہاں پہنچے، تو اُنہوں نے چاروں طرف دیکھا تو موسیٰ اور ایلیاہ وہاں کھڑے تھے۔ وہ باتیں کر رہے تھے، اور گفتگو ہو رہی تھی۔ وہاں پر کوئی جھنڈے نہیں اڑ رہے تھے، اور نہ کوئی چھوٹے بادل، اُنکے، چوگرد گھوم رہے تھے۔ بلکہ وہ آدمی تھے، اور باتیں کر رہے تھے۔ موسیٰ نظر نہ آنے والی قبر میں آٹھ سو سال پہلے رکھا گیا تھا۔ اور

ایلیاہ رتھ پر سوار ہو کر، پانچ سو سال پہلے گھر چلا گیا تھا۔ اور وہ دونوں یہاں تھے، اور اُسی طرح زندہ تھے جیسے وہ کبھی زندہ تھے، وہاں کھڑے اُس سے باتیں کررہے تھے اس سے پہلے وہ کلوری پر جاتا۔ ہلّلُو یاہ! ''مخلصی کے دن تک کیلئے ہم پر مہر کی گئی ہے!''

(164) میں جلدی کرونگا، اور پھر ہم اسے ختم کرینگے کیونکہ دیر ہوگئی ہے، اور ہمیں بیماروں کیلئے دعا بھی کرنی ہے، صرف پانچ منٹ اور چاہیں۔ 14 ویں آیت، کو پڑھتے ہیں، بلکہ، پسِ منظر کیلئے، میں 13 ویں آیت سے پڑھتا ہوں۔

اور اُسی میں تم پر بھی ...... جب تم نے، کلام حق کو سنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے، اور اُس پر ایمان لائے:......

(165) اب یاد رکھیں، اُنکے پاس کونسی نجات تھی؟ وہ لوگ- وہ لوگ افسس کے مسیحی تھے۔ اب انہیں، دیکھیں، کیا آپ نے کرنتھیوں پر غور کیا ہے؟ اُسے ہمیشہ اُنہیں بتانا پڑتا تھا، ''جب میں تمہارے پاس آتا ہوں، تو ایک کے پاس زبانیں ہوتی ہیں، ایک زبان بولتا ہے، ایک کے پاس زبور ہوتا ہے، ایک کے پاس نبوت ہوتی ہے، اور ایک کے پاس......'' دیکھیں، وہ اُنہیں کچھ نہیں سِکھا سکا؛ کیونکہ وہ ہمیشہ اسی کی خواہش رکھتے تھے، کہ یہ ہو یا وہ ہو۔ انکے پاس بھی یہ سب کچھ تھا، لیکن یہ ترتیب میں تھے۔ وہ کرنتھیوں کو ایسی باتیں نہیں سیکھا سکا، وہ ایسا نہیں کرسکا، کیونکہ یہ چرچ تعلیم پانے کیلئے ترتیب میں نہیں تھا۔ اب، وہ ان لوگوں کو یہ گہری باتیں سکھاتا ہے۔

......جو کہ، تمہاری نجات ہے: اور اُس پر......تم ایمان لائے، اور تم پر موعودہ پاک روح کی مہر لگی، وہی خُدا کی ملکیت کی......(اوہ، مجھے یہ نہیں چھوڑنا ہے۔)......مخلصی کیلئے ہماری......میراث کا بیعانہ ہے، تاکہ اُس کے جلال کی ستائش ہو۔

واہ!

(166) روح القدس کیا ہے؟ اب، پھر میں باقی حصے کو جلدی جلدی پڑھونگا آپکو تھوڑا سا اور برداشت کرنا پڑیگا۔ بھائی مائیک، اُس رات ہم کہاں تھے؟ جب وہ سب خوش تھے، اوہ، اور ہر چیز شانت تھی، کیونکہ وہاں کامل محبت تھی۔ دیکھیں، ہر بار جب آپ یہاں اسطرح آتے ہیں تو آپ تھوڑا

سا نیچے آتے ہیں، نیچے۔ ہر بار جب آپ قدم اُٹھاتے ہیں، تو آپ کئی انچ قریب آجاتے ہیں۔اور جب یہ زمین پر آتا ہے، تو آپکو سائیوں کے سائیوں کا سائیہ ملتا ہے۔دیکھیں، اب اتنا پاک روح آپکے اندر رہے۔ یہ محبت ہے۔لیکن، اوہ، آپکے اندر کسی چیز کی پیاس ہے۔

(167) اوہ، وہ بوڑھے لوگوں کی طرح نہیں ہونگے، بوڑھے لوگ......کتنا زیادہ پسند کریں گے کہ وہ پندرہ یا بیس کے دوبارہ ہو جائیں! اوہ، اسکے لئے وہ سب کچھ دینے کیلئے تیار ہو جائینگے۔میرے لئے کیا بھلا ہوگا؟ اگر آج میں پندرہ کا ہوں اور میں مر جاتا ہوں۔ یہ بے یقینی ہے۔کیا ہوا اگر آپ آج پندرہ کے ہو جائیں، تو آپ کیسے جانیں گے کہ آیا آپکے گھر جانے پر آپکی ماں، اُس وقت زندہ ہوگی، یا نہیں؟ آپ کیسے جانتے ہیں آپ گھر پہنچیں گے؟ اگر آپ بارہ سال کے ہیں، اور صحت مند ہیں تو آپ کیسے جانتے ہیں کل آپ زندہ رہیں گے یا نہیں؟ آپ ایک حادثے میں مارے جا سکتے ہیں، بالکل مر سکتے ہیں، کسی وقت بھی آپکے ساتھ یہ ہو سکتا ہے۔اور، یہ غیر یقینی ہے۔ یہاں کچھ بھی یقینی نہیں ہے۔لیکن آپ اُسکی تمنا کرتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ وہی کچھ ہے جو آپ سے اسکی تمنا کروا رہا ہے۔

(168) اب، آپ اس میں شامل ہو جائیں، پھر آپکے پاس ابدی زندگی ہے۔اب یہ کیا چیز ہے؟ یہ ایک ''بیعانہ ہے۔''

(169) کسی بھی چیز کیلئے بیعانہ کی رقم کیا ہوتی ہے؟ اگر میں آپکے پاس کار خریدنے آتا ہوں، اور میں کہتا ہوں، ''یہ کار کتنے کی ہے؟''

(170) آپ کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، یہ کار، آپکو تین ہزار ڈالر میں پڑ یگی۔''

''بیعانہ کتنا ہے؟''

''ٹھیک ہے، میں آپکو پانچ سو ڈالر دے دونگا۔''

(171) ''ٹھیک ہے، یہ لیں پانچ سو ڈالر۔ میں- میں باقی رقم بھی جلد از جلد ادا کر دونگا، جتنی جلدی میں کر سکا۔ آپ کار بک کر لیں۔'' دیکھیں میں آپکو پانچ سو ڈالر، بطورِ بیعانہ دے رہا ہوں۔ کیا یہ درست بات ہے؟

(172) اب، اسے تھام لیں، دیکھیں یہ ''بیعانہ ہے،'' یہ ابھی کی ''رقم ہے۔''

......جب آپ پر موعودہ روح کی......مہر لگ گئی ہے، دیکھیں،......موعودہ روح کی،......آپ پر مہر لگ گئی ہے......

جو کہ......

کیا؟ موعودہ پاک روح کی مہر، یا وعدے کی مہر کیا ہے؟

وُہی خُدا کی مِلکیّت کی مخلصی کے لِئے ......ہماری مِیراث کا بَیعانہ ہے،......

(173) یہ کیا ہے؟ یہ بیعانے کی رقم ہے۔اور، بھائیو، اوہ،اوہ،اوہ، اوہ، اوہ،منادو! اگر یہ بیعانے کی رقم ہے،تو اُس وقت کیا ہوگا جب ہم وہاں پہنچ جائینگے! کیا ہونے جارہا ہے؟اس وقت یہ ہے......اور یہ بیعانہ ہمیں خوشی بخش رہا ہے،اور اُسے حاصل کرنے پر کتنی خوشی ہوگی......میں نوے سال کے لوگ آتے ہوئے دیکھ چکا ہوں......

(174) میں نے ایک بوڑھے مناد کو دیکھا وہ ایک رات اُٹھا۔اور وہ باہر آگیا، اُس نے کہا......اس طرح، وہ پلیٹ فارم پر آگیا۔اور میں نے کہا،" یہ بوڑھا آدمی منادی کریگا؟"

(175) اُس نے کہا،" بھئی، خُداوند مبارک ہے۔" وہ ایک سیاہ فام، بہت لمبا آدمی تھا اور منادوں والا کوٹ پہنا ہوا تھا۔

(176) میں نے کہا،" انہوں نے کیوں جوان منادوں کو منادی کیلئے نہیں کہا؟ یہ بوڑھا آدمی ہے، یہ کیسے منادی کرسکتا ہے؟"

(177) اُس نے کہا،" خیر،" اُس نے کہا، بھائیو،" اُس نے کہا،" آج میں نے سارا دن بھائیوں کو منادی کرتا سنا ہے،" اُس نے کہا،" انہوں نے بتایا ہے یسُوع زمین پر کیا کررہا ہے۔لیکن میں آپکو بتاونگا وہ آسمان پر کیا کررہا ہے۔" اُس نے کہا،" میں آج رات اپنا عنوان ایوب 7:27 سے لونگا،" کہا،" یہ وہ بات ہے جو دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے واقع ہوئی،" کہا،" جب اُس نے فرمایا صُبح کے ستارے ملکر گاتے تھے اور خُدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے۔" اسطرح شروع کیا۔کہا، " کیا آپکو معلوم ہے، یہاں پیچھے کیا ہوا تھا۔" اُس نے کہا،" آپ جانتے ہیں......" اور آسمان پر کیا ہو رہا تھا اُس نے دکھانا شروع کردیا۔وہ افقی دھنک کو نیچے دوسری آمد میں لے آیا۔اُس وقت کے

بارے میں، پاک روح نے اُسے چھوا۔دیکھیں، اُنہیں اُس بوڑھے آدمی کو روکنا پڑا، جبکہ وہ تقریباً نوے سال کا تھا۔وہ اسطرح سے، جھکا ہوا تھا، اور بس ایک چھوٹا سا بالوں کا کنارہ تھا، آپ جانتے ہیں، کیسا ہوتا ہے۔وہ کھڑا ہوگیا اور منادی کرنی شروع کی ، اور کہا،''ہُوپ!ہللّلُو یاہ ! جلال ہو!''اوراس طرح اوپر نیچے کودرہا تھا۔کہا،''اوہ،تم نے مجھے منادی کیلئے کافی وقت نہیں دیا۔''اورفرش سے،اسطرح اوپراچھلا، جتنا وہ اچھل سکتا تھا۔اور یہ تو صرف بیعانہ ہے۔اوہ!

(178) پاک روح کیا کرتا ہے؟اوہ، یہ اچھا مقام ہے، میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں اگلے باب کی پہلی آیت ہے ۔کیا میں پڑھ سکتا ہوں ؟ یہ ٹھیک ہے ؟ کہیں ،'' آمین ۔''[جماعت کہتی ہے ،'' آمین !'' -ایڈیٹر۔]ٹھیک ہے ،اب جلدی سے،دوسرے باب کی پہلی آیت نکالیں ۔سُنیں ۔'' اور تمہیں بھی......تمہیں......''

اوراُس نے تُمھیں بھی زِندہ کِیا، جب اپنے......قُصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے:

(179) ''اُس نے تمہیں زندہ کیا۔''جِلانے کا کیا مطلب ہے؟''زندہ کرنا۔''بس مرگئے تھے، لیکن اُس نے تمہیں اپنے بیعانے کی رقم کے وسیلے جلایا۔تب کیا ہوگا -کیا ہوگا جب آپ منافع حاصل کریں گے؟اوہ،کوئی تعجب کی بات نہیں پولوس تیسرے آسمان پراُٹھالیا گیا،اورکہا،''جوآنکھوں نے نہ دیکھا؛ جوکانوں نے نہ سنا؛اور جوکبھی بھی،انسان کے دل میں نہ آیا،وہ خُدانے (سٹورکرکے) اپنے محبت کرنے والوں کیلیئے رکھا ہوا ہے۔''یہ کیا ہوگا! آپ ناقابل بیان خوشی اورجلال کی معموری کی بات کرتے ہیں!واہ!ہیم!تمہیں جوگناہ اورقصوروں میں مُردہ تھےاُس نے تمہیں سائیوں کے سائیوں کے سائے میں زندہ کیا۔کیا ہوتا ہے جب سائیوں کے سائیوں کے سائے میں آتے ہیں،سائیہ ندی میں، اورندی دریامیں،اوردریاسُمندرمیں بدل جاتا ہے؟

(180)اور یہ کیا ہے جب آپ مخلصی میں،ایک نئے بدن کے ساتھ ہونگے،آپ ایک بارپھر جوان آدمی میں،اورایک جوان عورت میں بدل جائینگے،پھرآپ کبھی نہیں مریں گے؟اورآپ زمین پر دیکھتے ہیں،اورسوچتے ہیں،''میں ٹھنڈا پانی پی سکتا ہوں اورکچھ انگورکھا سکتا ہوں،لیکن،آپ جانتے ہیں، مجھے انکی وہاں ں ضرورت نہیں ہے۔دیکھیں کسی دن یسُوع آجائیگا،اوریہ آسمانی بدن، یہ تھیوفنی

ہے جس میں مَیں رہ رہا ہوں ......‘‘اب میں مزید انسانی خواہش کے وسیلے، اپنی ماں کے پیٹ سے دوبارہ پیدا نہیں ہونگا؛ کیونکہ وہ نفسانی خواہش کے بغیر پیدا ہوا تھا، میں بھی اسکے بغیر زندہ ہو جاونگا، اور کسی دن وہ کہے گا اور مُردے مسیح میں جی اُٹھیں گے، اور وہ بدن جس میں میں کبھی رہتا تھا وہ ایک جلالی بدن میں بدل جائیگا، اور میں چلونگا اور میں بولونگا، اور میں جیونگا اور میں خوشی مناونگا (ہللُویاہ!)، اور میں جینے کیلئے اُس ابدی جہان میں چلا جاونگا، جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلے آنے والا ہے۔ واہ! آپ یہاں ہیں، بھائی، یہ انجیل ہے!

(181) ’’اسی طرح میں بھی ہوں،‘‘ اب دیکھیں پولوس کیا بتا رہا ہے۔ میں باقی حصہ پڑھونگا اور پھر ہم بیماروں کیلئے دعا کریں گے۔’’جب تک ملکیت نہیں ملتی، جب تک ملکیت نہیں ملتی یہ اُسکا بیعانہ ہے، تاکہ اُسکے جلال کی ستائش ہو۔‘‘

اِس سبب سے، میں بھی اُس اِیمان کا (میں نے سنا ہے تم اس پر ایمان رکھتے ہو، اور میں نے سنا ہے تم پیشتر سے مقرر ہونے، ابدی زندگی، اور نجات، اور باقی باتوں پر ایمان رکھتے ہو) جو تُمہارے درمِیان خُداوند یِسُوع پر ہے، اور سب مُقدّسوں سے...... پیار کرتے ہو،

تُمہاری بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا، اور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کِیا کرتا ہُوں؛

کہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا خُدا، جو جلال کا باپ ہے، تُمہیں اپنی پہچان میں حِکمت ......اور مُکاشفہ کی رُوح بخشے: خود کو ہر وقت تم پر ظاہر کر رہا ہے، اور فضل سے فضل میں بڑھ رہا ہے، اور قوت سے قوت میں، اور جلال سے جلال میں بڑھ رہا ہے۔ اور پیچھے نہیں ہٹتا؛ بلکہ، جلال سے جلال میں بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ میں آپکے لئے دعا کرونگا۔

اور۔اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں......

(182) ہیم! آپ جانتے ہیں، بائبل کہتی ہے آپ اندھے تھے اور یہ نہیں جانتے تھے۔ لیکن یہاں پولوس کہتا ہے، ’’میں دعا کرونگا تاکہ تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں ......‘‘ آپ اپنے دل سے سمجھ جائیں۔ یہی وہ بات ہے جو وہ بتانا چاہ رہا ہے۔ آپ اپنی آنکھ سے دیکھتے ہیں، لیکن اپنے دل سے سمجھتے ہیں۔ آپکو یہ معلوم ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ’’یہ جلال کا خُدا ہے......‘‘ آئیں۔آئیں

18ویں آیت دیکھتے ہیں۔

اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں؛ تا کہ تُم کو معلُوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے، اور اُس کی میراث کے جلال کی دَولت......مُقدّسوں میں کیسی کُچھ ہے،

اور ہم اِیمان لانے والوں کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے......(واہ! وہ کہتے ہیں قوت ختم ہوگئی ہے؟ قوت تو ابھی شروع ہی نہیں ہوئی)...... اُس کی بڑی قُوّت کی، تاثِیر کے مُوافِق، (آپ جو اُسکی بڑی قوت پر ایمان رکھتے ہیں، میں دعا گو ہوں کہ خُدا اپنی قوت آپ پر انڈیلے۔ سمجھے؟)

جو اُس نے مسیح میں کی، جب اُسے مُردوں میں سے- سے جِلا کر، اپنی دہنی طرف......آسمانی مقاموں پر بِٹھایا،

اور ہر طرح کی حُکومت......اور اِختیّار، ......اور قُدرت، ......اور رِیاست، ......اور ہر ایک نام سے، بہُت بُلند کِیا، ......

(183) اوہ، اوہ، اوہ! کیونکہ-......نہیں، میرے لئے بہتر ہے نہ لوں۔ ہم یقیناً پوری رات اس پر بول سکتے ہیں۔

...... ہر ایک نام سے بہُت بُلند کِیا، جو نہ صِرف اِس جہان میں، بلکہ آنے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا؛

(184) ہر ایک- ہر ایک نام کیا ہے؟ ہر ایک شخص کا نام کس نام سے قائم کیا جائیگا؟ [جماعت کہتی ہے، "یسُوع۔"- ایڈیٹر۔] سارا آسمان یسُوع نام سے نامزد ہے۔ ساری کلیسیا کو یسُوع نام دیا گیا ہے۔ ہر چیز کو یسُوع نام بخشا گیا، اور خُدا کا سدا سے یہی نام تھا۔ وہ یہوواہ کہلایا: یہوواہ یری، یعنی خُداوند کی مہیا کردہ قربانی؛ یہوواہ رافا، خُداوند تیرا شافی ہے؛ یہوواہ، خُداوند کا جھنڈا، منسی؛ اور یہوواہ ہے؛ اور مختلف طرح سے یہوواہ ہے۔ اُسے صُبح کا ستارہ کہا گیا۔ اُسے باپ کہا گیا، اُسے بیٹا کہا گیا، اُسے پاک روح کہا گیا۔ اُسے الفا کہا گیا، اُسے اومیگا کہا گیا۔ اُسے ابتدا کہا گیا، اُسے انتہا کہا گیا۔ اُسے ڈالی کہا گیا۔ اوہ، اُسے کہا گیا......اُسے تمام القاب سے پکارا گیا، لیکن اُسکا ایک نام تھا۔

(185) اسی بارے میں متی بات کرر ہا تھا، جب اُس نے کہا، ''تم جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنہیں نام میں بپتسمہ دو،'' نہ کہ ناموں میں، ''باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام میں۔'' باپ نام نہیں ہے، بیٹا نام نہیں ہے، روح القدس نام نہیں ہے۔ یہ تو نام کا ایک لقب ہے۔ یہ تین خصوصیات کے نام ہیں جو واحد خُدا سے جڑے ہوئے ہیں۔ اُس کا نام کیا تھا؟ فرشتہ نے کہا، ''تُو اُسکا نام رکھنا......'' [جماعت کہتی ہے، ''یسُوع۔'' -ایڈیٹر۔] ''کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دیگا۔'' یہی سبب ہے کہ اُن سب نے بائبل میں اسی طرح بپتسمہ دیا۔ اور اسی طرح یسُوع مسیح کے نام میں، سینٹ اگسٹین نے انگلینڈ کے بادشاہ کو، مسیح کی موت کے تقریبا-تقریبا ایک سو پچاس سال بعد، یا دوسو سال بعد بپتسمہ دیا تھا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

اور ہر طرح کی...... حُکُومت،...... اور اِختیّار،...... اور قُدرت،...... اور رِیاست، اور ہر ایک-ایک نام سے بہُت بُلند کِیا، جو نہ صِرف اِس جہان میں، بلکہ آنے والے جہان میں بھی لِیا جائے گا:

اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا، اور اُس کو سب چِیزوں کا سَر دار بنا کر کلِیسیا کو دے دِیا،

یہ اُس کا بَدَن ہے،......

(186) اب، اگر میرے بدن کے پاس سب چیزوں پر اختیار ہے، تو پھر میرا بدن کیا ہے میں خود ہوں۔ کیا یہ درست ہے؟ میں یہی کچھ ہوں، اور آپ مجھے اسی سے جانتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ دیکھیں، پھر سارے خُدا نے، اپنے آپکو یسُوع میں انڈیل دیا، اور الوہیت کی ساری معموری اُس میں مجسم ہوگئی۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ اور یسُوع نے پوری طرح، اپنا آپ کلیسیا میں انڈیل دیا، ''یہ کام جو میں کرتا ہوں، تم بھی یہ سب کام کرو گے۔ بلکہ ان کاموں سے بھی بڑھکر کرو گے، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

یہ اُس کا بَدَن ہے، اور اُسی کی معمُوری ہے جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔

(187) اوہ، میں اس سے کتنا پیار کرتا ہوں! میں اس سے کتنا پیار کرتا ہوں! ایک دن میں ایک کتاب پڑھ رہا تھا جو میری افریقہ کی خدمت-خدمت پر لکھی گئی تھی۔ اُس سے پہلے کبھی نہیں پڑھی

تھی۔کتنوں نے یہ کتاب پڑھی ہے،افریقہ میں نبی کا دورہ؟ میں اس میں ایک چھوٹے انڈین لڑکے کو دیکھ رہا تھا۔کتنوں نے یہ تصویر دیکھی ہے؟

(188) میں نے سُنا ایک مبشر، پندرہ سالوں سے زیادہ وقت سے بیماروں پر دعا کر رہا تھا، اُس نے کہا،''میں نے اپنی زندگی میں معجزہ ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔'' اُس نے کہا،''میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جنکے سر درد تھا، اور وہ ٹھیک ہوگیا۔ میں نے لوگوں کو کہتے سُنا ہے، اُنکے پیٹ میں درد تھا، اور ٹھیک ہوگیا، اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن ایک معجزہ وہ ہے، جسے تخلیق کیا جائے اور کچھ بنا دیا جائے......''

(189) میرا خیال تھا اُس لڑکے کو وہاں کھڑا ہونا چاہیے تا کہ اُسے دیکھا جائے۔اُس انڈین لڑکے کی ایک ٹانگ چاروں طرف سے بہت زیادہ موٹی تھی، اُن سب سے زیادہ۔اور دوسری ٹانگ ٹھیک ایک نارمل انسان کی طرح تھی۔اور، اگر آپ اُسکی ٹانگ پر، دھیان دیتے،تو اُسکا ایک جوتا تقریباً چودہ انچ یا پندرہ انچ، اس طرح بڑا تھا۔اُسکے تلے میں ایک لوہے کی پلیٹ تھی۔اُس کا جوتا دو لمبے راڈوں میں کھڑا تھا۔وہ وہاں پر آیا جہاں میں کھڑا تھا، بلکہ وہ اُسے وہاں تک لائے۔اُسکی دو بیساکھیاں تھیں۔وہ اُس لوہے کے بڑے جوتے کو زور سے اس طرح رکھتا تھا۔میں نے اُسکے پاؤں کی طرف دیکھا، اور وہ چاروں طرف سے بہت بڑا تھا۔

(190) اب، وہ لوگ محمدن تھے،یعنی مسلمان تھے۔کیا آپکو گزرا اتوار یاد ہے میں نے آپکے لئے اُس کاغذ کو پڑھا تھا جس میں لکھا ہوا تھا؟ میں نے افریقہ کے مشنری سفر سے واپس آنے کے بعد، اُسے خود موصول کیا، وہ بھائی سٹیکر کے وسیلے بھیجا گیا تھا۔اُس میں پورا آرٹیکل ہے کہ بلی گراہم کیسے واپس آگیا۔ٹھیک ہے۔وہاں کے مسلمان لوگوں نے اُنہیں واپس روانہ کر دیا تھا۔کیا گڑ بڑ تھی؟ کیوں مشنری لوگ میدان چھوڑ گئے۔کیوں اُنکے وہاں ٹھہرنے کا مزید کوئی سبب نہیں رہا تھا؟ اُنہیں مات دیکر بھگا دیا گیا تھا۔

(191) میں بلی گراہم سے پیار کرتا ہوں، اور سوچتا ہوں وہ خُدا کا عظیم بندہ ہے۔لیکن بلی گراہم کو اسکا مقابلہ کرنا چاہیے تھا، کہتا، ایک منٹ انتظار کرو......'' اگر اُن میں سے کچھ خود پسند بپٹسٹ اُسے ایسا کرنے دیتے،تو میرا ایمان ہے وہ ایسا کرتا۔میرا ایمان ہے بلی گراہم خُدا کا ایک بندہ ہے۔لیکن

کاش بلی گراہم یہ کہتا،''ایک منٹ رکیں! میں انجیل کا خادم ہوں۔آپ پرانے عہد نامہ پر ایمان رکھتے ہیں، اور کہتے ہیں یسُوع ایک انسان کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔میں آپکو مناظرے کیلئے چیلنج کرتا ہوں۔''میں شیطان کا چیلنج لینے پر یقین نہیں کرتا،نہیں جناب۔لیکن میں پھر بھی اُسے واپس چیلنج کرتا، اور کہتا،''میں اور آپ آمنے سامنے ہوجاتے ہیں۔میں علم الٰہیات کا ڈاکٹر ہوں،''بلی گراہم علم الٰہیات کا ڈاکٹر ہے،''میں آپکو اس بات پر چیلنج کرتا ہوں، اور میں آپکو ثابت کرونگا یسُوع ہی مسیح تھا۔اب، جب بات الٰہی شفا کی آتی ہے،تو میرے پاس یہ نعمت نہیں ہے،لیکن ہمارے پاس کچھ بھائی ہیں جنکے پاس یہ ہے۔دیکھیں،اب اگر آپ چاہتے ہیں کہ اُن میں سے کوئی یہاں آئے،تو میں اُن میں سے ایک کو بلا لیتا ہوں،اورل رابرٹس یا کسی اور کو،جس کے پاس یہ عظیم خدمت ہے وہ یقیناً یہاں آجائیگا۔'' وہ یہاں آئے،اور پھر آپ دیکھ لینا کیا ہوتا ہے،اور کہتا،''مسیحیت اُس طرح نہیں جسطرح آپ سوچتے ہیں۔''

(192)اب ہر کوئی بُرا محسوس کرتا ہے کیونکہ وہ وہاں سے چلا گیا تھا اور اُسے چھوڑ دیا تھا۔ دیکھیں،اب،میرا یقین نہیں کہ شیطان آپکو چیلنج کرسکتا ہے۔میں نے ایک بار اُسکے مُنہ پر تھوکا بھی ہے،اور وہ وہاں سے بھاگ گیا تھا۔یہ سچ ہے۔لیکن جب یہ اس مقام پر آتا ہے جہاں...... بلکہ یہ کہہ سکے اور–اور اُس مسلمان کو احساس دلا سکے کہ وہ ایک چھوٹی سی گھاس ہے۔وہ بائبل میں سے یسعیاہ 6:9 نکال کر،کہہ سکتا تھا،''یہاں کس کے بارے میں بات کی جارہی ہے،'اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا،اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا'؟ یہ کونسا آدمی تھا؟ یہ کون تھا جسکے بارے میں وہ بات کر رہا تھا؟ یہ کونسا نبی تھا؟ یہ مسیحا کون تھا جو آنے والا تھا؟ مجھے دکھائیں کہاں اُس نے اپنے آپکو محمد میں پیدا کیا۔'حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا،اور ہمارے گناہوں کی خاطر کچلا گیا،اور ہماری ہی سلامتی کے لئے اس پر سیاست ہوئی،تاکہ اس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'مجھے یہ بات محمد میں دکھائیں۔وہ کسطرح چلا اُٹھا،اے'میرے خُدا،اے میرے خُدا،تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ اُنہوں نے میرے ہاتھ اور پاؤں چھید دیئے،'اور وغیرہ وغیرہ؟ آپ اپنے کلام میں،یا اپنے عہد نامہ میں مجھے یہ دکھائیں۔''دیکھیں،وہ ایک مسلمان کو بُری طرح شکست دیتا تاکہ وہ جان جاتا کہ وہ

اس وقت کہاں کھڑا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(193) لیکن جب پیپر پلٹا گیا، تو چوٹ لگی، اور اسی بات نے میرے دل کو اچھالا۔ جب یہ کہا گیا، ''بلی کو شکست ہوئی اور واپس جانا پڑا، کیسے مسلمان کہہ سکتے ہیں کہ یہ غلط تھا،'' کہا، ''جب ریورنڈ ولیم برینہم ڈربن، ساوتھ افریقہ میں تھے، تو بلاشبہ معجزات ہی معجزات ہوئے، اور الٰہی قوت ظاہر ہوئی، اور ایک ہی وقت میں دس ہزار مسلمان سجدہ میں گر گئے اور اپنی زندگیاں یسُوع مسیح کو دے دئیں۔'' یہ بالکل سچ ہے۔ وہ اِس بارے میں جانتے ہیں۔ وہ بنیاد پرست اس بارے میں جانتے ہیں۔ آپ مجھے یہ مت بتائیں۔

(194) ایک بار ایک شخص نے یسُوع کے پاس آکر، کہا، ''ربی!'' آپ جانتے ہیں وہ ایک فریسی تھا۔ کہا، ''ہم جانتے ہیں تُو خُدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ ہم اس بات کو جانتے ہیں، 'جو کام تُو کرتا ہے کوئی آدمی نہیں کر سکتا ہے جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو۔ ہم اسے سمجھتے ہیں۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ لیکن ہم اس بات کا اقرار نہیں کر سکتے، سمجھے' کیونکہ اگر ہم یہ کرتے ہیں، تو، ہمیں ہمارے چرچ سے باہر نکال دیا جائیگا۔ دیکھیں، ہماری عزت ختم ہو جائیگی۔'' اور اسلئے یسُوع نے کہا، اور اُسے بتانا شروع کیا کہ اُسے نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔

(195) اور وہ مسلمان لڑکا، جب وہ وہاں کھڑا تھا، اُسکی تصویر بھی یہاں موجود ہے۔ اور کیمرہ جھوٹ نہیں بولتا۔ وہ وہاں کھڑا ہوا تھا، ایک ٹانگ کافی چھوٹی تھی (تقریباً چودہ انچ) دوسری ٹانگ سے، اور لوہے کا جوتا پہنے کھڑا تھا۔ میں نے، اُس سے کہا، ''کیا آپ انگلش بول سکتے ہیں؟''

(196) ''نہیں، جناب۔'' انگلش نہیں بول سکتا۔ مترجم نے کہا، ''یہ انگلش نہیں بول سکتا۔''

''آپ کتنے عرصہ سے ایسے ہیں؟'' مترجم نے اُس سے پوچھا۔

''کہا جنم سے۔''

''کیا آپ ٹانگ کو ہلا سکتے ہیں؟''

''نہیں، جناب۔''

''کیا آپ یسُوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''کہا،''میں ایک مسلمان ہوں۔''

میں نے کہا،''اگر آپ تندرست ہوجائیں تو کیا آپ یسُوع مسیح کو قبول کرینگے؟''

(197) ''اگر وہ مجھے تندرست کردے تو میں یسُوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرلونگا۔''

(198) ''اگر وہ آپکو شفا دیتا ہے، اور یہ ٹانگ دوسری کی طرح ہوجائے ،تو کیا آپ اُسے قبول کرینگے؟''

''میں کرونگا۔''

(199) ''ٹھیک ہے، اب خُدا، کیا کریگا؟'' یہ اگلی بات ہے ؛ سارے سوالوں کا جواب دیا گیا۔ بھائی مائیک، یہی احساس ہے۔ میں نے تھوڑی دیر انتظار کیا تا کہ دیکھوں وہ کیا کہتا ہے۔ میں نے ایک طرف دیکھا اور دیکھا لڑکا جارہا ہے، اور چل رہا ہے، دیوار کے ساتھ ساتھ جارہا ہے۔ میں نے کہا،'' آپ میں سے کتنے مسلمان اسے قبول کرینگے؟ یہاں مسلمان لڑکا ہے، اسے یہاں دیکھیں، یہ یہاں کھڑا ہوا ہے۔'' میں نے کہا،'' آپ ڈاکٹر لوگ، کیا آپ اسکا معائنہ کرنا چاہتے ہیں؟ یہ یہاں کھڑا ہے۔'' اوہ، آپکو معلوم ہے آپ کہاں ہیں۔ دیکھیں، آپ جانتے ہیں آپ کہاں کھڑے ہیں۔ کوئی نہیں......وہ وہاں کھڑا تھا۔

(200) میں نے کہا،'' بیٹا، یہاں ادھر اُدھر چلو۔'' اور اُنہوں نے اُسے دیکھا، یہاں وہ آتا ہے۔ ('' ٹا-لم، ٹا-لم۔'') میں نے کہا،'' اب یہ بارہ، یا چودہ انچ چھوٹی ٹانگ کو دیکھیں۔ تقریباً اتنی چھوٹی تھی۔

''جی ہاں۔''

(201) میں نے کہا،''لیکن خُدا کا بیٹا یسُوع مسیح اسے ٹھیک کرسکتا ہے۔ کیا آپ مسلمان اُس پر ایمان لائیں گے اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرینگے؟''

(202) وہاں ہزاروں سیاہ ہاتھ اس طرح اوپر اُٹھ گئے۔ ''ٹھیک ہے، خُداوند، اب وہ گھڑی آ گئی ہے۔'' میں نے کہا،'' آسمانی باپ، اگر تو نے مجھے کبھی جواب دیا ہے، تو اب بھی جواب دے، یہ تیرے جلال کیلئے ہے، یہ تیرے لئے ہے۔ میں دعا کرتا ہوں تُو اس لڑکے کو شفا دے۔'' میں نے

اسطرح اُس پر دعا کی۔

(203) میں نے کہا، ''اپنا جوتا اتار دو۔'' اُس نے میری طرف حیرت سے دیکھا، وہ مترجم تھا۔ میں نے کہا، ''اپنا جوتا اتار دو۔'' اُس نے تسمے کھول دیئے۔میں نے رویا دیکھ لی تھی، کیا ہونے والا تھا۔اُس نے جوتا اتار دیا۔جب اُس نے اسے پیچھے رکھا اور میری طرف چلنے لگا،تو دونوں ٹانگیں برابر اور نارمل تھیں اور دونوں اسطرح چل رہی تھیں جیسے نئی ٹانگیں ہوں۔میں نے کہا، ''کیا تم آگے پیچھے چلنا چاہتے ہو؟''

(204) اُس نے رونا شروع کر دیا،اور آگے پیچھے چلا، وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرے۔وہ چلتا گیا،اور اُس نے کہا، ''او اللہ! اللہ!''

میں نے کہا، ''یسُوع! یسُوع!''

اوہ، اوہ، اوہ!'' او یسُوع! یسُوع'' پھر۔''یسُوع! یسُوع'' اسطرح کہا۔

میں نے کہا، ''کیا کوئی سوال ہے، کوئی سوال ہے؟''

(205) کتنے جولیس سٹڈ کلیو، کو جانتے ہیں؟ بھائی سٹڈ کلیو یہاں چرچ آتے ہیں؛ لیکن۔لیکن اب جرمنی گئے ہوئے ہیں۔کہا، ''ایک منٹ، بھائی برنہم، ایک منٹ ٹھہریں۔'' اور فوراً فوٹو گرافر کو بلایا۔''کیا میں اسکی تصویر لے سکتا ہوں؟''

میں نے کہا، ''اپنی مدد خود کریں۔''

(206) ''یہاں آؤ، اپنا جوتا خود اُٹھاؤ۔'' وہ اسطرح کھڑا ہو گیا، اور اُس لڑکے کی تصویر لی گئی، دونوں ٹانگیں نارمل تھیں اور جتنی سیدھی ہو سکتی تھیں اُتنی سیدھی تھیں۔اُس کا پرانا جوتا اور بریس، اسطرح، وہاں پڑا ہوا تھا۔

(207) میں نے کہا، ''اب آپ میں سے کتنے مسلمان محمد کو بطور نبی چھوڑ کر، یسُوع پر ایمان لاتے ہیں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے، اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں؟'' دس ہزار ہاتھ فضا میں اُٹھ گئے۔ہللویاہ! لیکن یہ لوگ نہیں چاہتے......

(208) یہ لوگ ہمیں پیچھے دھکیلنے کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ ہم'' پوتر شور کرنے والے

ہیں،''ہمیں اسی طرح پکارتے ہیں، آپ جانتے ہیں۔خُدا ٹھیک، اُسی طرح حرکت کررہا ہے۔وہ اپنی کلیسیا کوٹھیک مقام پر رکھ رہا ہے۔وہ بہت زیادہ کام کررہا ہے، اور ہماری سوچ سے بڑھکر کثرت سے کام کرسکتا ہے۔وہ آج رات بھی وہی خُدا ہے جیسا وہ کبھی تھا۔

(209) اسلئے ، میرے چھوٹے دوستو ، میں اب آپ کو کچھ بتاتا ہوں ۔میرے پیارے قیمتی لوگوں، آپ جو اس دیس میں ہیں، اور دوسرے جو دوسرے ملکوں میں ہیں اور جہاں کہیں بھی ہیں اور ٹیپ سُنیں گے، خوفزدہ نہ ہوں۔سب کچھ ٹھیک ہے۔اور خُدا باپ ، بنایِ عالم سے پیشتر جانتا تھا، کہ کیا کیا ہوگا۔دیکھیں ساری چیزیں ایک ساتھ ملکر کام کرتی ہیں۔کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ اپنا دل درست کرلیں۔

(210) اب، یادرکھیں، یہ سانس زندگی کو چھوڑ دیتی ہے، آپ بوڑھے لوگ اور آپ جوان لوگ، اور آپ مائیں ، جب آپ چھوٹے بچونکو دیکھتی ہیں، اور چھوٹی بچی کو مرتے ہوئے دیکھتی ہیں جبکہ وہ آٹھ یا پانچ دن کی بھی نہیں ہوتی ،لیکن جب آپ اُسے وہاں دیکھیں گی تو وہ خوبصورت جوان عورت ہوگی۔وہ بوڑھے دادا جو جھک گئے ہیں، اور مشکل سے دیکھ پاتے ہیں کہ وہ کہاں جارہے ہیں؛ جب آپ اُسے، اور دادی کو اسطرح دیکھتے ہیں، وہ وہاں خوبصورت جوان مرد ہوگا، ویسا جوان جیسا وہ بیس سال کی عمر میں تھا، جیسے جوانی میں جوان ہوتے ہیں۔اور وہ سدا ایسا ہی رہیگا۔آپ اُسکا ہاتھ چھوسکتے ہیں، آپ اُس سے ہاتھ ملاسکتے ہیں۔آپ اپنے ہاتھ اُسکے گلے میں ڈالیں گے، لیکن وہ آپکا''شوہر نہیں ہوگا،''وہ آپکا''بھائی ہوگا۔''اوہ، میرے خُدایا! وہ''شوہر''سے بہت زیادہ بڑھکر ہوگا۔آپکا خیال ہے آپ اُس سے پیار کرتی ہیں؟ یقیناً آپ نے کیا۔لیکن یہ فیلیو محبت تھی ؛ اگاپے محبت کا انتظار کریں۔جب تک حقیقی الٰہی محبت کو نہیں پکڑ لیتے ،تب تک آپ انتظار کریں پھر جانیں گے وہ کیا ہے۔یہ پرانے سلگتے ہوئے ڈھیر کی مانند ہے، اس میں کوئی بھلائی نہیں، اس میں کچھ نہیں ہے۔میں بس ایک مشورہ دیتا ہوں اب وہ کریں، میرے-میرے-میرے دوستو، وہ یہ ہے......

(211) کچھ عرصے بعد میں یہ کرونگا......کیا آپ چاہتے ہیں کچھ عرصے بعد میں یہ دو ابواب لوں؟ خُداوند......میں-میں نے شٹو کو اسے پہلے تھوڑا آرام کیا ہے۔اب ، میں یہ سب باتیں اُن

عبادات میں بتا نہیں سکتا ہوں ۔ وہاں پر بہت سارے –......مختلف ایمان والے ہیں ۔آپ جانتے ہیں ؟ بس یہی فقط کلیسیا ہے ۔ سمجھے؟ میں نہیں کرسکتا ......لیکن یہاں میرے پاس اختیار ہے جیسی چاہوں منادی کرسکتا ہوں ۔ یہ میرا ٹیبر نیکل ہے، سمجھے، اور میں یہ بات آپکو بتا رہا ہوں ۔اب، میرا ایمان ہے کہ یہ لوگ بچے ہوئے ہیں ۔ جی ہاں، جناب، میں حقیقت میں یہ ایمان رکھتا ہوں ۔لیکن، اوہ، آپکو ابھی بہت زیادہ چلنا ہے کیونکہ آپ جانتے ہیں آپ کہاں جارہے ہیں ۔کتنا اور چلنا ہے، جانیں، اور جانیں کہ آپ کیا کررہے ہیں، آپ سمجھیں، نہ کہ اس کی بجائے لڑکھڑائیں، اور ٹھوکر کھائیں ۔ہم بس نور میں کھڑے ہوں، اور روشنی میں چلیں اور جانیں ہم کس راستے پر جارہے ہیں ۔ یہ سچ ہے ۔خُداوند آپ کے ساتھ ہو۔

(212) اور اگر آپ میں سے کوئی یہاں ہے جو ابھی تک اپنے مقام پر مقرر نہیں ہوا! تو آپ ایک گھریلو خاتون کے علاوہ کچھ اور نہیں ہوسکتی ہیں ۔خیر، آپ کہتے ہیں، ”بھائی برنہم، میں نے اپنی زندگی میں کبھی کچھ نہیں کیا ۔ میں ایک مناد نہیں ہوں ۔“ دیکھیں، ہوسکتا ہے خُدا آپکو یہاں بچونکی پرورش کیلئے ایک گھرانے میں لایا ہو، اور اُن بچونکے کے گھرانے سے ایک اور گھرانہ آئے اور شاید اُس میں سے کوئی مناد اُٹھے اور لاکھوں جانوں کو مسیح کے پاس لے آئے ۔آپ کو یہاں ہونا چاہیے۔آپ یہاں ایک مقصد کیلئے ہیں ۔کیا آپ یہ جانتے ہیں؟

(213) خیر، آپ کہتے ہیں، ”میں نے جو کچھ کیا ہے، وہ، پرانے مسائل سے بھرا تھا ۔اور میں، شام کے وقت نکلتے ہوئے نہیں جانتا تھا، کہ اپنے بچونکی پرورش کیسے کرونگا ۔ میں نے ایک غریب آدمی کو بغیر جوتے کے دیکھا ۔اور میں بیٹھ گیا اور رویا ۔ میرے پاس پرانی گاڑی تھی، میں اور میری ماں چرچ گئے ۔“ آپ فکر نہ کریں، بھائی ۔آپ اُس سے پیار کرتے رہیں، اُسکے پاس آپ کیلئے کوئی پروگرام ہے ۔آپ بس اُسکے ساتھ ٹھیک چلتے رہیں، اور ٹھیک آگے بڑھتے رہیں ۔سمجھے؟ شاید آپ نے کبھی کوئی پیغام نہ دیا ہو، لیکن وہ ایک جو منادی کریگا ہوسکتا ہے آپ اُسکے بڑے دادا بن جائیں ۔

(214) کیا آپ کو معلوم ہے خُدا نے اس بات کو تسلیم کیا (آئیں اب، ہم دیکھتے ہیں اُسکا کیا نام تھا ؟) لاوی، اُس نے دہ یکی دی جب وہ ابرہام کے صُلب میں تھا، جب ملکِ صدق اُسے

ملا؟ کتنے اس بات کو جانتے ہیں؟ اور آئیں اسے دیکھتے ہیں۔ ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا، اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا، اور یعقوب سے لاوی پیدا ہوا؛ جو کہ باپ تھا، پھر دادا، اور پھر پردادا ہے؛ جب وہ بیج تھا، اور بیج ہوتے ہوئے وہ اپنے پردادا کے صُلب میں تھا، بائبل اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ اُس نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی۔ میرے، میرے، میرے، میرے خُدایا! بھائی! اوہ، میں......

(215) وہاں انگلینڈ میں ایک رات ایک-ایک انگلش مین تبدیل ہوا، اور اُس نے کہا، ''میں بہت زیادہ خوش ہوں! میں بہت زیادہ خوش ہوں!

(216) جی ہاں، میں بہت خوش ہوں کیونکہ یہ سچائی ہے! لیکن کسی جلالی دن میں، میں نہیں جانتا وہ دن کب آئیگا، لیکن وہ ایک رویا تھی، میں نہیں کہتا میں یہاں تھا۔ یاد رکھیں، ہمیشہ اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں، اور ٹیپ رکھنے والے اسی طرح کرتے ہیں۔ چاہے مجھے رویا دی گئی، یا مجھے روح میں اُٹھایا گیا، میں یہ نہیں جانتا۔ لیکن یہ اتنا حقیقی تھا جتنا کہ میں نے اپنے بھائی نیول کو تھاما ہوا ہے، اتنا حقیقی تھا۔ اور میں اُن لوگوں کو دیکھ سکتا تھا اور اُن سے بات کر سکتا تھا۔ اور وہاں میری پہلی بیوی بھی کھڑی ہوئی تھی، اُس نے یہ کہہ کر نہیں بلایا ''میرا شوہر،'' اُس نے کہا، ''میرا پیارا بھائی۔''

وہاں ایک لڑکی کھڑی ہوئی تھی جو سالوں پہلے اکثر ساتھ جایا کرتی تھی۔

(217) ہوسکتا ہے اُسکے کچھ لوگ یہاں بیٹھے ہوں، ایلس لوئس یوٹیکا سے، بہت اچھی، وفادار مسیحی تھی۔ اُس نے اپنی زندگی میں کافی دیر سے شادی کی تھی، اور پہلا بچہ ہوا اور پیدائش کے دوران مرگئی۔ ایلس لوئس، میں اُسکے گھر اُسے دیکھنے وفات پر گیا۔ میں جیسے ہی گھر میں پہنچا، میں نے سُنا وہ مرگئی ہے۔ میں وہاں کمرے میں گیا، اور وہاں کوئی نہیں تھا، میں نے کہا، ''کیا یہاں کوئی عورت ہے، مسز......'' اُسکا نام ایمر کی تھا۔ اور اُسکی شادی ایک اچھے مسیحی لڑکے سے ہوئی تھی، اور وہ ایک اچھی مسیحی لڑکی تھی۔ میں اُس لڑکی کے ساتھ ہر جگہ گیا، ہر مقام اور ہر قسم کی جگہ پر۔ اور جیسے، اٹھارہ، یا اُنیس سال کے بچے ہوتے ہیں، ہر طرف، اچھے مسیحی تھے، اور حقیقی مسیحیت کے علاوہ اور کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور میں ایک گناہگار تھا۔ لیکن میں اُس کے ساتھ گیا۔ میں چلا گیا......اور اُس کا شوہر نیا جنم پایا ہوا ایک مسیحی، اور اچھا انسان تھا۔ اور مجھے معلوم نہیں تھا؛ اور میں نے اخبار میں دیکھا، اور جانا کہ وہ وفات

پا چکی ہے۔اور میں نیچے گیا اور لوگوں نے مجھے بتایا۔میں کوٹس کے پاس گیا اور میں نے کہا،''کیا آپکو معلوم ہے مسز ایمر کی کہاں ہے؟''

اُس نے کہا،''بلی، وہ کمرے میں پڑی ہوئی ہے۔''

(218) میں وہاں گیا اور تابوت کی ایک طرف کھڑا ہوگیا۔میں نے سوچا،''ایلس، میں گندی تاریکی میں تھا، میں اندھیری راہوں پر تھا۔میں اور تُو ایک ساتھ راستوں پر چلے اور ندی کے پار گئے ،جب اُنکے پاس پرانی کشتیاں ہوا کرتی تھیں، ہم اُن میں بیٹھ کر موسیقی کی دھن سنا کرتے تھے۔اوپر نیچے گلیوں میں جاتے تھے،اور تُو کمال خاتون تھی! میں تیری زندگی کیلئے خُدا کا کتنا شکریہ ادا کروں۔آرام کر، میری پیاری بہن، خُدا کی سلامتی میں آرام کر۔''

(219) اور اُس رات رویا میں، وہ میرے پاس بھاگتی ہوئی آئی۔اُس نے کہا،''میرا مبارک بھائی؛''اور اپنی بانہیں میرے چوگرد پھیلا دئیں۔اوہ، اوہ، بھائی بہنوں، اس نے مجھے بدل دیا۔اب میں ویسا کبھی نہیں ہوسکتا۔یہ بالکل حقیقت ہے! اتنی-اتنی حقیقت تھی جیسے میں آپکو دیکھ رہا ہوں، اتنی حقیقت تھی۔اسلیئے، وہاں کوئی خوف نہیں ہے۔آج رات میں مر سکتا ہوں۔

(220) میں اپنے چھوٹے بیٹے، جوزف کی پرورش کرنا چاہتا ہوں۔میں اُسے پُلپٹ پر دیکھنا چاہتا ہوں، جہاں میں یہ بائبل اُٹھاتا ہوں...... جب میں اس مقام پر آتا ہوں تو میں جوزف کو دیکھتا ہوں کہ وہ پُلپٹ پر منادی کر رہا ہے ایک-ایک جوان جو پاک روح سے بھرا ہوا ہے، اور خُدا کے روح نے اُسے مسح کیا ہوا ہے۔اور میرا ایمان ہے وہ ایک نبی ہوگا۔اور اُس دن جب-جب میں-میں نے اسے اسکی پیدائش سے چھ سال پہلے دیکھا تھا، تو آپکو یاد ہے میں نے کہا تھا وہ آرہا ہے۔یاد کریں جب میں نے، اُسے الٹر کی ایک طرف سے پکارا تھا، بچونکو کو مخصوص کرتے ہوئے، میں نہیں جانتا تھا میں کیا کہہ رہا ہوں، میں نے کہا،''جوزف، تُو ایک نبی ہے۔''

(221) اور ایک دن وہ باہر صحن میں کھڑا ہوا تھا، اور وہ میرے پاس اندر آیا، اور اُس نے کہا،''ڈیڈی، کیا یسُوع کے پاس آپ جیسے ہاتھ ہیں؟''

اور میں نے کہا،''جی، ہاں، بیٹا۔پر کیوں؟''

(222) اُس نے کہا، ''میں اپنی سائیکل پر بیٹھا ہوا تھا، اور سارہ کو دیکھ رہا تھا'' وہ اُسکی چھوٹی بہن ہے، ''وہ سکول سے گھر آرہی تھی۔'' باہر بیٹھا ہوا تھا۔ میں اُسے سڑک پر نہیں جانے دیتا، وہ پیچھے اسطرح بیٹھا ہوا تھا۔ اور کہا، ''میں نے اوپر دیکھا، اور'' کہا، ''جب میں نے دیکھا، تو آپ کے ہاتھوں کی طرح ایک ہاتھ مجھ پر تھا اور سفید بازو تھے۔'' اور کہا، ''وہ اوپر چلا گیا۔'' کہا، ''کیا وہ یسُوع کا ہاتھ اوپر جا رہا تھا؟'' میں نے اُسکی ماں کی طرف دیکھا، اور ماں نے میری طرف دیکھا۔ ہم مسز وڈ کے ہاں گئے ہوئے تھے۔ وہ یہاں کہیں بیٹھی ہوئی ہیں۔ ہم نے اُس سے، آگے پیچھے سے سوالات پوچھے، اور جو کر سکتے تھے کیا۔ یہ ایک رویا تھی۔ جو اُس نے دیکھی تھی۔ جب میں چھوٹے جوزف کو اس طرح کھڑے دیکھتا ہوں...... مجھے اُمید ہے اگر یسُوع ٹھہرا رہا تو میں اُسکی شادی دیکھونگا۔

(223) میں ایک بوڑھا آدمی ہوں، اور میری گردن کے چوگرد سفید بال ہیں۔ میں بھیج چکا ہوں......اور اگر ممکن ہو سکا تو میں مزید بیس یا تیس لاکھ جانوں کو مسیح کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں۔ یہ میرا پکا ارادہ ہے کہ زمین کی چاروں طرف انجیل کی منادی کروں۔ جی ہاں، جناب۔ پس، خُدا، میری مدد کرے، میں یہ کرونگا۔ کیونکہ، میں اُس وقت کو آتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، بھائی مائیک۔

(224) میں ماں، میڈا کے وقت کو دیکھ سکتا ہوں، میں نے اُسے پکارا، میری پیاری، دیکھ، اور اُس نے......ہم بوڑھے ہو رہے ہیں، دیکھیں اُسکے بال سفید ہو رہے ہیں، اور دیکھیں ہم جا رہے ہیں، اور کمزور ہو رہے ہیں۔

(225) ربقہ، میں ربقہ کیلئے بہت شکر گزار ہوں۔ اُسکی میوزک ٹیچر نے ایک رات مجھے بتایا، اور کہا، میرے خُدایا، بھائی برنہم، اگر وہ اسی طرح محنت کرتی رہی،'' تو کہا، ''یہ کہنا مشکل ہے کہ وہ کیا کریگی۔'' دیکھیں، وہ میوزک میں بڑھ رہی ہے۔ میں چاہتا ہوں وہ بڑھے، میں چاہتا ہوں...... میں چاہتا ہوں سارہ آرگن میں بڑھے، اور بیکی پیانو میں، اور میں چاہتا جوزف پلُپٹ پر ہو۔

(226) اور میں یہ ہوتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، اور میں اور ماما کسی رات، اپنی پرانی لاٹھی کے سہارے لڑکھڑاتے ہوئے، سڑک سے آرہے ہیں، اور میں یہ دیکھ سکتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں میرا بیٹا یہاں کھڑا ہے اور پاک روح کے مسح میں، اسی انجیل کی منادی کر رہا ہے۔ میں اس پرانی کتاب کو لیتا

ہوں، اور کہتا ہوں، ''بیٹا یہ یہاں موجود ہے، یہ اب تیری ہے۔ اور تُو اسکے ساتھ قائم رہنا، اور ایک بھی لفظ کے ساتھ سمجھوتہ نہ کرنا۔ پیارے، تُو ٹھیک اسکے ساتھ کھڑے رہنا۔ تُو فکر مت کرنا، مت کرنا، مجھے پروانہیں تیرے خلاف کون ہے، کون دشمن ہے، خُدا تیرے ساتھ ہے۔ تُو کلام کو اُسی طرح بیان کرنا جیسا یہ وہاں لکھا ہوا ہے، اور ڈیڈی تجھے دریا پار ملے گا۔'' میں وہاں جانا چاہتا ہوں تاکہ اپنی بیوی کو، بانہوں میں لوں، اور یردن پار چلا جاؤں۔

(227) اُس وقت تک، اے خُدا، مجھے کھیت میں وفاداری سے، کھڑا رہنے دے! مجھے قائم رہنے دے! مجھے پروانہیں اسکی قیمت کیا ہے، یا کتنی ہے، جو میں کرتا ہوں، یا یہ ہے، یا وہ، یا کچھ اور ہے۔ مجھے وفادار اور خُدا کے زندہ کلام کے ساتھ سچا رہنے دے، تاکہ جب وہ دن آئے اور میں اُس پار چلا جاؤں، اور وہاں دیکھ کر، کہو، '' آپ یہاں ہیں۔ اوہ، میرے بیش قیمت بھائی، میرے بیش قیمت دوست، میری بیش قیمت بہن۔''

(228) اے جوان مناد، باہر میدان میں جا، اور ہر وقت تیار رہ۔ اے تمام جوان منادوں اور باقی لوگوں، تم ادھر اُدھر وقت نہ گزارو۔ فارغ بیٹھ کر وقت ضائع نہ کرو۔ کسی جان کو جیتو کچھ کرو۔ کوئی کام کرو! آگے بڑھو، حرکت کرو۔ اے جوان مناد، یہاں مت رکنا۔ خُدا تیرے دل کو برکت دے۔

(229) وہ مجھے یاد دلاتا ہے جب میں اس عمر میں تھا، میرا خیال ہے، اور شاید میں اُس سے چھوٹا تھا۔ میں تقریباً کوئی بیس سال کا تھا جب میں نے وہاں کونے کے سرے کا پتھر رکھا تھا۔ مجھے یاد ہے میں نیلا کوٹ اور سفید پینٹ پہنا کرتا تھا، اور وہاں کھڑا ہوا اور اکتیس سال پہلے کونے کے سرے کا پتھر رکھا تھا۔ دیکھیں میں کتنا بڑا تھا، میں بس لڑکا ہی تھا۔ بس وہاں کھڑے ہوئے، اُس کونے کے سرے کے پتھر کو رکھ رہا تھا۔ میں نے ایک لفظ پر بھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ میں نے اسے ٹھیک اُسی طرح رکھا جیسے میں نے کونے کا پتھر رکھا تھا۔ میری گواہی وہاں موجود ہے، جہاں میں نے بائبل کے صفحے پر لکھا تھا، اور اُسے پھاڑا اور اُسے کونے کے پتھر میں رکھ دیا، اور وہ ابھی تک وہاں ہے۔ اور ہوسکتا آسمان پر یہ بات خُدا کے ابدی کلام کے صفحات میں لکھی ہو۔ مجھے اختتام تک سچائی پر قائم رہنا ہے۔

اب آئیں تھوڑی دیر کیلئے ہم اپنے سروں کو دعا کیلئے جھکاتے ہیں۔

(230) آج رات اختتام کرتے ہوئے، اور ان باتوں کو بند کرتے ہوئے، یہ ایک باب ہے، جسے پوری طرح بیان نہیں کیا گیا۔ آپ کو دوسرا بھی جاننا ہے، کیسے وہ آگے بڑھتا ہے اور کلیسیا کو اُسکے مقام پر مقرر کرتا ہے۔ خُدا کی مرضی ہوئی، تو کسی وقت میں اسے بیان کرونگا۔ اس سے پہلے میں شٹوکواجاوں میں تھوڑا آرام کرنا چاہتا ہوں، پھر میں ایک بڑی عبادت کیلئے، اوکلاہوما میں جاونگا، پھر وہاں سے کلماتھ فال پر جاونگا، پھر کلماتھ فال سے کیلیفورنیا جاونگا، اور پھر یوکیا، اور پندرہ اگست تک میں واپس نہیں آپاونگا۔

(231) لیکن دیکھیں، میں آپ سے کچھ پوچھتا ہوں، اگر وہ وقت آنے سے پہلے مجھے یا آپکو کچھ ہو جائے، اگر میں اُس پار دیس میں چلا جاؤں، یا اگر آپ اس وقت سے پہلے اُس دیس میں چلیں جائیں، تو کیا آج رات آپکو پکا یقین ہے ہم اُس دیس میں ملیں گے؟ اگر آپکو یقین ہے، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ”میں اپنے دل میں اس یقین دہانی کو محسوس کرتا ہوں۔“ خُدا آپکے دل کو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ اگر یہاں کوئی ایسا ہے جسکو یقین نہیں کہ وہ وہاں ہوگا، تو اُسے یہ کہنا چاہیے، ”بھائی برنہم مجھے بھی یاد رکھا جائے، تاکہ مجھے یقین دہانی ہو جائے۔“ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، ”میں بھی، وہاں جانا چاہتا ہوں۔“ خاتون، خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔

(232) ہمارے آسمانی باپ، ہم آج رات اس جماعت کو تیرے پاس لاتے ہیں، جہاں تک میں جانتا ہوں، ہر ہاتھ، اوپر اُٹھا ہوا ہے، سب کے علاوہ، ایک قیمتی جان وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے، تھوڑے تھکے ہوئے ہیں تو بھی اُس دیس میں داخل ہو سکتے ہیں، جہاں بہت زیادہ حقیقی الٰہی محبت اُنکے دلوں میں موجود ہے، اور اس قیمتی خاتون کے دل میں بھی ہے، اگر یہ آج رات مر جاتی ہے تو یہ اُس دیس میں جانا چاہتی ہے، کیا یہ تھکی ہوئی جان خُدا کے موعودہ دیس میں جا پائیگی؟

(233) آسمانی باپ، جیسا کہ میں نے یہاں اس منبر پر کھڑے ہو کر تبلیغ کی، اور پسینہ بہایا، اور رویا، اور منت کی، اور قائل ہوا، ایک بار پھر، خُداوند، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں، میں اپنی بہن کے لیے منت کرتا ہوں؛ اے خُدا، آج رات، اسکے دل میں یہ بھر دے، یہ الٰہی محبت ہے، یہ خُدا کا پاک روح ہے، یہ وہ اطمینان ہے جو سب کچھ سمجھ جاتا ہے، یہ بہن تیرے روح کو حاصل کر لے، اور اُس دن کیلئے

روح القدس سے مہر بند ہو جائے۔ خُداوند، جب ہم وہ پل پار کریں، تو میں اس بہن کو بھی وہاں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اگر یہ ہے- اگر یہ میرا ہے- اگر میرا پار جانا اعزاز ہے، اگر وہ جو تُو نے مجھے دکھایا وہ حقیقی ہے، اور میں وہاں اُس پار جاتا ہوں، تو میں اسے وہاں ملنا چاہتا ہوں، اور اسے دوڑتا ہوا دیکھنا چاہتا ہوں یہ میرا ہاتھ پکڑے، اور کہے، ''میرا بیش قیمت بھائی، یہ وہ رات تھی جب کسی چیز نے مجھے بتایا اور میرا ہاتھ کھڑا کر دیا، اور آپ نے اسے افسیوں کی کتاب کی منادی کے وسیلے حاصل کیا۔ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھا لیا، اور اسکے بعد میرے ساتھ کچھ ہوا۔ میں یہاں ہوں۔ اب میں یہاں سدا کیلئے جوان ہوں۔'' اے خُداوہ بیش قیمت چیز عطا کر دے۔

(234) جنہوں نے اپنے ہاتھ اٹھائے ہیں ان پر روح القدس کی مہر لگ گئی ہے، خدا کا روح ان پر ہے، اور انہوں نے روح القدس حاصل کر لیا ہے، یہ اپنے دلوں میں الٰہی محبت کے ساتھ مہر بند ہو چکے ہیں۔ ہم ان کے لیے تیرا کیسے شکریہ ادا کریں۔

(235) اے باپ، میں یہ محسوس کرتا ہوں، کہ یہ ٹیپیں دنیا بھر میں جائیں گی۔ بہت سے مائیکروفون اس منبر پر پھیلے ہوئے ہیں، جس کا مطلب ہے، ٹیپیں بن رہی ہیں، یہ جائینگی اور یہ آواز دنیا کے مختلف ممالک میں، دنیا بھر میں، بیس یا تیس مختلف قوموں کو سنائی جائیگی۔ میں ہر اُس شخص کے لیے دعا کرتا ہوں جو اس ٹیپ کو سنے، جسے ابدی زندگی کی امید ابھی تک نہیں ملی ہے، جس کو روح القدس کا بپتسمہ نہیں ملا ہے، یہ اُن کے دلوں میں پیار سے اتر جائے۔ خُداوند، یہ عطا کر۔

(236) اور اگر میں، اس زندگی میں انہیں کبھی دیکھ نہ پاؤں، تو جب میں اس زمین سے پار چلا جاؤں، تو وہ دوڑ کر مجھے پکڑ لیں (اور میں اُنہیں پکڑ لوں، اور وہ، اور ہم ایک دوسرے کو کہیں ''بیش قیمت بھائی!'')، اور کہیں، ''ہم نے افسیوں پر آپ کی ٹیپ سنی تھی، کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی کے لیے پہلے سے مقرر کیا ہوا تھا، اور یہ بات اُس ٹیپ میں موجود تھی اور خدا کی آواز کو میں نے قبول کیا اور روح القدس نے خدا کی بادشاہی کیلئے مجھے مہر بند کر دیا۔'' اے باپ، یہ بخش دے۔

(237) سب بیمار اور پریشان لوگوں کو شفا عطا کر۔ اپنے آپکو جلال دے اور ہم اپنی ساری کاوشوں کو تیرے حوالے کرتے ہیں اور تیرے بیٹے، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(238) کیا یہاں کوئی بیمار ہے جو چاہتا ہو کہ اُس پر ہاتھ رکھ کر دعا کی جائے؟ کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں گے؟ ٹھیک ہے۔ کیا اب، آپ بڑی خاموشی سے چلتے ہوئے، الٹر کی جانب آئیں گے، اور تھوڑی دیر کھڑے ہونگے، جبکہ بھائی نیول خود آ رہے ہیں......

(239) اوہ، ایسا لگتا ہے، بیماروں کے لیے دعا جاری ہو چکی ہے، بس- ایسا لگتا ہے جیسے وہ نیچے آ رہا ہے اور آپ جانتے ہیں آپ کہاں کھڑے ہیں، ٹھیک ہے۔ خدا اس بارے میں سب جانتا ہے۔

(240) جب میں یہ گیت سُنتا ہوں...... یاد رکھیں، اگر میرے جانے کے بعد آپ زندہ رہے، تو میرے لئے یہ گیت گایا کرنا: اونلی بیلیو۔ یاد رکھیں، میں مُردہ نہیں ہوں، میں یہ سننے کیلئے آپ سے بہت دُور نہیں ہونگا۔ میں مر نہیں سکتا؛ یسُوع نے مجھے ابدی زندگی دی ہے؛ وہ آخری دن مجھے پھر اُٹھا کھڑا کریگا؛ میں آپکو دیکھونگا۔ اور اگر آپ چلے جاتے ہیں، تو میرا یہی ایمان آپکے لئے ہوگا۔ میرا ایمان ہے ہم ایک دوسرے کو دوبارہ ملیں گے۔

(241) اس، بیش قیمت خاتون کو دیکھیں جو یہاں سفید بالوں کیساتھ کھڑی ہوئی ہے۔ کیا آپ ایک مسیحی ہیں؟ یہ اُس کے روح سے معمور ہے، اُسکی آمد کی منتظر ہے، اور بس یہاں اپنی کشتی آنے کا انتظار کر رہی ہے۔ آمین۔ اوہ، بہن......

لے پالک 4

(ADOPTION 4)

URD60-0522E

لے پالک سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 22 مئی، 1960 ، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org